

اگر عدالت دیوانی یا محکمہ اپیل
یا منصفی سے صیغہ عدالت دیوانی
کی تفصیل سن وغیرہ کے واسطے لکھا
آوے تو اسکی تفصیل بموجب ہدایت
۹ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو آئے رہیں
اور محکمہ اپیل اور عدالت دیوانی کو
بھی اطلاع تحریر ہو۔

(۹۰)
(۵۰)

۱
نمبر شمار تاریخ منظوری

۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء

خلاصہ

درخواست نامے رخصت میں سابقہ رخصت
کا حال بھی درج ہو کر آیا کرے۔

مختص

محکمت ماتحت سے جو درخواست
منظوری رخصت کی محکمہ عالیہ میں
آتی ہیں اون میں یہ حال درج ہو کر
بہنیں آتا کہ درخواست دہندہ نو رخصت
اس سال میں پہلی کس قدر رخصت ملی ہے لہذا
سو فیصد سرداران اپیل کے حسبہ
حکام ماتحت کو اطلاع دی جاوے
کہ جو درخواست رخصت کی
آوے اس میں یہ حال درج ہو کر
آیا کرے کہ سائل نے سال بہر میں
کس قدر رخصت پہلے لی ہے اور
وہ رخصت رعایتی اپنی یا عیوضی پر فقط
مستام شد

(۹۱)
(۵۱)

۲
نمبر شمار تاریخ منظوری

۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء

خلاصہ

درخواست نامے رخصت میں سابقہ رخصت
کا حال بھی درج ہو کر آیا کرے۔

مختص

محکمت ماتحت سے جو درخواست
منظوری رخصت کی محکمہ عالیہ میں
آتی ہیں اون میں یہ حال درج ہو کر
بہنیں آتا کہ درخواست دہندہ نو رخصت
اس سال میں پہلی کس قدر رخصت ملی ہے لہذا
سو فیصد سرداران اپیل کے حسبہ
حکام ماتحت کو اطلاع دی جاوے
کہ جو درخواست رخصت کی
آوے اس میں یہ حال درج ہو کر
آیا کرے کہ سائل نے سال بہر میں
کس قدر رخصت پہلے لی ہے اور
وہ رخصت رعایتی اپنی یا عیوضی پر فقط
مستام شد

۱-
۰)

یہ وہی غلط فہمی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی اور کو کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی ہے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۷۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برائے محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

یہ وہی غلط فہمی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی اور کو کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی ہے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۷۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برائے محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

کوئی عام حکم نہ تھا کہ عدالت دیوانی نے منصفی کو یہی اصلاح دے اور جو اصلاح دے وہ تو درست ہی سمجھی گئی عنوان میں کیفیت کی عبارت جو بڑا وہ یہ تو بالکل ناواجب کیا کہ جسکی وجہ سے رزبت پیونجی۔ بہذا منصفی کو لکھا جاوے کہ بموجب حکم ۱۸ نومبر ۱۹۹۳ء تسمیل کریں بیان سے نظامتوں کو تاکید لکھی گئی جو رزبت و جملہ نظامتوں کو یہی لکھا جاوے

یہ وہی غلط فہمی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی اور کو کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی ہے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۷۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برائے محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

کوئی عام حکم نہ تھا کہ عدالت دیوانی نے منصفی کو یہی اصلاح دے اور جو اصلاح دے وہ تو درست ہی سمجھی گئی عنوان میں کیفیت کی عبارت جو بڑا وہ یہ تو بالکل ناواجب کیا کہ جسکی وجہ سے رزبت پیونجی۔ بہذا منصفی کو لکھا جاوے کہ بموجب حکم ۱۸ نومبر ۱۹۹۳ء تسمیل کریں بیان سے نظامتوں کو تاکید لکھی گئی جو رزبت و جملہ نظامتوں کو یہی لکھا جاوے

راست خانہ داران و تحصیلداران سے کرائی جائے گی۔ اس ہدایت میں خاص منصفی کے سمون کی تعمیل کی جانی ہے بلکہ برمانہ وغیرہ کی کارروائی کی بابت بحث ہے۔ البتہ ۳ جولائی ۱۹۹۱ء کو منصفی کے سمون کی خاص تعمیل کے واسطے ہدایت جاری ہوئی ہے کہ صرف با اختیار تحصیلداران اور نائبان نظامت کے کرائی جائے۔

لیکن یہ ہدایت صیفہ کلکری سے ۱۹ ستمبر ۱۹۹۱ء کو رو بہ کار رہی جوئے تحصیلداران کی معرفت صیفہ عدالت دیوانی کی کارروائی کی تعمیل نہوا کرے۔

یون تریم ہو گئی کہ ۱۹۹۱ء کو رو بہ کار درج ہو گیا ہے کہ۔ عدالت دیوانی یا فوجداری کسی سمن کی تعمیل یا طلبی آسیان کی ضرورت ہو تو وہ بھی نائب و اہلکاران صیفہ عدالت سے ہونی ہے تحصیلداران کی معرفت کرائی جائے۔

غرض کہ صاف یہ ہے کہ صیفہ عدالت دیوانی کی تعمیل معرفت نظامت حسب سند درج بالا ہونی ہے۔ منصفان جو ہر اگست ۱۹۹۱ء کے حکم سے ایسا سمجھ گئے ہیں کہ منصفی کے سمون کی تعمیل تہانہ دار کرین گے

راست خانہ داران و تحصیلداران سے کرائی جائے۔ اس ہدایت میں خاص منصفی کے سمون کی تعمیل کی جانی ہے بلکہ برمانہ وغیرہ کی کارروائی کی بابت بحث ہے۔ البتہ ۳ جولائی ۱۹۹۱ء کو منصفی کے سمون کی خاص تعمیل کے واسطے ہدایت جاری ہوئی ہے کہ صرف با اختیار تحصیلداران اور نائبان نظامت کے کرائی جائے۔

لیکن یہ ہدایت صیفہ کلکری سے ۱۹ ستمبر ۱۹۹۱ء کو رو بہ کار رہی جوئے تحصیلداران کی معرفت صیفہ عدالت دیوانی کی کارروائی کی تعمیل نہوا کرے۔

یون تریم ہو گئی کہ ۱۹۹۱ء کو رو بہ کار درج ہو گیا ہے کہ۔ عدالت دیوانی یا فوجداری کسی سمن کی تعمیل یا طلبی آسیان کی ضرورت ہو تو وہ بھی نائب و اہلکاران صیفہ عدالت سے ہونی ہے تحصیلداران کی معرفت کرائی جائے۔

غرض کہ صاف یہ ہے کہ صیفہ عدالت دیوانی کی تعمیل معرفت نظامت حسب سند درج بالا ہونی ہے۔ منصفان جو ہر اگست ۱۹۹۱ء کے حکم سے ایسا سمجھ گئے ہیں کہ منصفی کے سمون کی تعمیل تہانہ دار کرین گے

غرض کہ صاف یہ ہے کہ صیفہ عدالت دیوانی کی تعمیل معرفت نظامت حسب سند درج بالا ہونی ہے۔ منصفان جو ہر اگست ۱۹۹۱ء کے حکم سے ایسا سمجھ گئے ہیں کہ منصفی کے سمون کی تعمیل تہانہ دار کرین گے

(۹۰)
۲۵۰

دارمہ حکم: آلیان: سے ۱۲ نومبر
سن ۱۹۲۳ء کو جواب لکھا گیا کہ
عدالت دیوانی کی تامل مارف
ت پولیس کے کرنا خلاف ضابطہ
ہے: مارف ت پولیس کے ایسی
تعمیلات کرنا نہیں چاہیے جو تعیل
کرنا ہو اس کی بابت نظامت
کو لکھنا چاہیے۔

بران محکمہ عالیہ سے ۱۲ نومبر ۱۹۲۳ء
کو جواب لکھا گیا کہ عدالت
دیوانی صیفہ کی تعیل صرف
پولیس کے کرنا خلاف ضابطہ
ہے: آئندہ صرف پولیس کے ایسی
تعمیلات کرنا نہیں چاہیے جو تعیل
کرنا ہو اس کی بابت نظامت
کو لکھنا چاہیے۔

اس کے جواب میں منصفان نے
ترسیل نقل کیفیت محکمہ عالیہ موسومہ
محکمہ اہل سورخہ ۶ اگست ۱۹۲۳ء نقل
کیفیت عدالت دیوانی موسومہ
منصفی بحوالہ کیفیت محکمہ عالیہ سورخہ
۶ اگست ۱۹۲۳ء لکھا ہے کہ
ہی ان سے پیابندی ہدایت
محکمہ عالیہ تعیل شروع ہوئی ہے۔
اب محکمہ عالیہ سے یہ حکم صادر ہوا
پس ہدایت سابقہ و حکم حال پر غور ہو کر
ہدایت ہونی چاہیے کہ کوئی حکم کا عمل آید
رکھا جاوے۔ چنانچہ کاغذات مستند
منصفی برآمد کر کے دیکھے گئے اور
ہدایت پر نظر ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ
ہدایت نمبری (۷۹) جو ۲۹ نومبر ۱۹۲۳ء
کو جاری ہوئی ہے اس میں ایک
عام طور پر اس کارروائی کی بحث کی
گئی ہے کہ ایسی تعیل ممنوع و اصول جرمہ کی
کارروائی بلا واسطہ نظامت بالا بالا

اس کے جواب میں منصفان نے
ترسیل نقل کیفیت محکمہ عالیہ موسومہ
محکمہ اہل سورخہ ۶ اگست ۱۹۲۳ء نقل
کیفیت عدالت دیوانی موسومہ
منصفی بحوالہ کیفیت محکمہ عالیہ سورخہ
۶ اگست ۱۹۲۳ء لکھا ہے کہ
ہی ان سے پیابندی ہدایت
محکمہ عالیہ تعیل شروع ہوئی ہے۔
اب محکمہ عالیہ سے یہ حکم صادر ہوا
پس ہدایت سابقہ و حکم حال پر غور ہو کر
ہدایت ہونی چاہیے کہ کوئی حکم کا عمل آید
رکھا جاوے۔ چنانچہ کاغذات مستند
منصفی برآمد کر کے دیکھے گئے اور
ہدایت پر نظر ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ
ہدایت نمبری (۷۹) جو ۲۹ نومبر ۱۹۲۳ء
کو جاری ہوئی ہے اس میں ایک
عام طور پر اس کارروائی کی بحث کی
گئی ہے کہ ایسی تعیل ممنوع و اصول جرمہ کی
کارروائی بلا واسطہ نظامت بالا بالا

अगर तस्ली कात से जायदा जि यादः कीमत
की मजर आवे तो बकदर जर डिगरी जायदा
जेर कुरको रक्वकर मावकी जायदा को मु
सत सना कर दिया जावे-

१ नंबर शुमार

६०

२ तारीख मंजूरी

२४ दिसंबर सन् १८८३ ई

३ खुलासा

बजमीमः हिसा यात नंबर ७८ मजरयाः २८ नो
बर सन् १८८७ ई. व नंबर १६ मजरये २६ सितंबर स
न् १८८९ ई. बावत तामील समन हाय मुन
सफरी-

४ मजमून

बमुकदमः कान्हा बरन्द गोविंद राम दागे
गा मुद्दई - वाला व कान्हा पिसरान छोड़
कलाल मुद्दा इले हुम - दावा १५ रु. बाव
त खतर रहे न मुनसिफान ने लिखा कि अन्द
री मुकदमः समन वरायता मील घाना सवाई
जैपुर में जेजे गये थे - मुहरिर ने वापिस कि ये
और लिखा कि मारफत थाने के ऐ से तामी
ल होने की मुमानि अत है - और महुकमः आ
लियः से ई अगस्त सन् १८८३ ई को हिदा
यत हो चुकी है कि मारफत थाने दारों के सम
न की तामील कराई जाय व सगीर ई के नाम
इस हिदायत की तामील थाने दारन से करा
ने के बास्ते लिखा दिया जावे-

अगर تحقیقات سے جائد اور زیادہ قیمت
کی نظر آوے تو بقدر زبردگزی جائد
زیر قری رکھ کر باقی جائد کو مستحق
جس سے۔

نمبر ۱۰ تارخ منطوری

۲۴ دسمبر ۱۸۹۳ء

۹۰

۳ حوالہ

بہ فیصلہ ہدایات نمبری ۷۹ مجریہ ۲۹
نمبر ۱۸۹۳ء و نمبری ۹۱ مجریہ ۱۴ ستمبر
۱۸۹۱ء بابت تعمیل سمین ہے

منصفی - مصنفون

بقدمہ کا ہمارا گوند رام داروغہ
ہے۔ بالا و کا ہمارا پسران چھوٹو
کال دعا علیہم۔ دعوے سے بابت
خط رہن رمنصفان نے لکھا کہ اندین
مقدمہ سمین برائے تعمیل تہانہ سوائی
جے پور میں بھیجے گئے تھے۔ محرم
واپس کئے اور لکھا کہ معرفت ہت نہ
کے ایسی تعمیل ہو چکی جماعت ہے۔ اور
محکمہ عالیہ سے ۲۷ اگست ۱۸۹۳ء کو ہدایت
ہو چکی ہے کہ معرفت ہت نہ داران
کے سمین کی تعمیل کرائی جائے پس گری کے
نام اس ہدایت کی تعمیل کی تہانہ داران
کرائے کے واسطے لکھا یا جاوے۔

(۸۹)
(۸۵)

(۹۰)

(۸۵)

(५१) मद्यून के नीलाम कराये जाने की दरवर्त्ति कर
(८८) ते हैं और तफसील जायदाद की भी दर्ज दरवर्त्ति
कर्ते हैं और अदास्तत इन्ना दाई में जहां मुकदमा
इजराय डिगरी दायर होता है हख दरवर्त्ति डि
गरी दार कुर की व नीलाम की कार्रवाई शुरू हो जा
ती है बाज वक्त ऐसी सूरत भी पेश आती है कि जर डि
कम होता है और जायदाद जिघाद मालियत की नील
म हो जाती है और मद्यून को बजरये मुगफाया बम
हकमः आलियः यह उजर करना पड़ता है और कार्र
वाई मुकदमः इजराय डिगरी को ठ वालत होती
है और फरी के न मुकदमः है रान होते हैं और
अदास्तत का वक्त भी इसमें सर्क होना है इसलि
ये मुनासिब मालूम होता है कि ऐसी सूरत पेश
आने की हालत में जिस तौर पर कार्रवाई होना
चाजिब है इसकी सराहत की जाकर आम हि
सा सत जगरी की जाय लि हाजा हिदायत जा
री की जाती है कि -

जब कोई डिगरी शरअपने जरा डिगरी
की तादाद से जिघादः कीमत की जायदाद
मदयून की कुर्क करावे तो चाहिये कि जब इस
तहार नीलामी जायदाद मदयून पर चस्पा
कि या जावे - उस इशत हार की भी याद में ज
हों से वो इशत हार जारी हुआ है वहां से मद
यून इस की बाबत अपने उजरत पेश
करे बाद पेश होने उजरत के हाकिम मु
जाबि जइस अमर की तहकी कात कर ले
वे कि फिल वा के जायदाद मदयून तादाद
जरा डिगरी से जिघादाः कीमत की है या वचा

بدیون کی نیلام کر اسے جائیداد کی درخواست
کرتے ہیں اور تفصیل جاننا کی بھی درخواست
درخواست کر دیتے ہیں اور عدالت ابتدائی میں
جہاں مقدمہ اجر ایڈگری دائر ہوتا ہے حسب
درخواست ڈگریاں قرق و نیلام کی کارروائی
شرع ہو جاتی ہے۔ بعض وقت ایسی صورت
بھی پیش آجاتی ہے کہ زر ڈگری کم ہوتا ہے اور حاکم
زیادہ مالیت کی نیلام ہو جاتی ہے اور بدیون کو
بذریعہ مداخلت یا جکمہ عالیہ یہ عذر کرنا پڑتا ہے اور
کارروائی مقدمہ اجر ایڈگری کو طوالت پونی ہے
اور فریقین مقدمہ جبران ہوتے ہیں اور عدالت کا وقت
بھی اس میں صرف ہوتا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ ایسی صورت پیش آنے کی حالت میں جس طرح کارروائی
ہونا واجب ہے اسکی صراحت کیجا کر عام ہدایت
جاری کی جائے لہذا ہدایت جاری
کی جاتی ہے کہ۔

جب کوئی ڈگر یا راہی زر ڈگری کی
تقداد سے زیادہ قیمت کی جائداد ملوں
کی ترقی کر اوسے تو چاہیے کہ جب
اشتہار نیلامی جائداد ملوں حیران
کیا جاوے اس اشتہار کی بیع و میں چاہیے
وہ اشتہار جاری ہوا ہونے سے ملوں
اسکی بابت اپنے عزرات پیش کرے
بعد پیش ہونے عزرات کے حاکم مجوز
اس امر کی تحقیقات کر لیں کہ فو الواقع
جائداد ملوں تقداد زر ڈگری
سے زیادہ قیمت کی ہے یا کیا۔

मात हेतने गल्ले ही दिलवाये जाने की तज
वीज की मगर इजराय के वक्त बंई वजह की
डिगरी के वक्त कुछ दर्ज होता है हंगाम इ
जर कुछ होता है फरी केन की जानिब
से उजरत चंद दर चंद कृपा करते हैं इस
लिये बराय आयंद: यह हिदायत जारी
की जाती है कि ऐसे दावागल्ला के जो पेशा हों
उनकी रस्म तो उसही रोज के निर्वर्त से ली
जावेगी जिस रोज दावा इबति दई महि
कम: में या मुराफा महिकम: बाला रस्त में दाय
रहो - और इजरा के वक्त तादा इजर डिगरी
की उस निर्वर्त गल्ले से मुकर्रर की जाय जो नि
र्वर्त गल्ले का बतारी खदायर है मुकदम: इजरा
या डिगरी हो या कि डिगरी दार अगर असल ग
ल्ला मुतदाविय: लेना चाहे तो उसी वक्त उस
उरन कद से उसी कदर गल्ला खरीद सके -

१ नंबर शुमार २ तारीख मनजूरी
८८ १४ दिसम्बर सन् १८८३ ई

३ खुलासा

हिदायत बाबत कुरकी वनीलाम जाय
दादब कदर मतानिब: डिगरी -

४

मजमून

मुकदमात इजराय डिगरी में अकसर
डिगरी दारान जाय दाद और मन कूल:

(११८)
(८८)
मात हेतने गल्ले ही दिलवाये जाने की
तजवीज की मगर इजराय के वक्त बंई वजह की
डिगरी के वक्त कुछ दर्ज होता है हंगाम इ
जर कुछ होता है फरी केन की जानिब
से उजरत चंद दर चंद कृपा करते हैं इस
लिये बराय आयंद: यह हिदायत जारी
की जाती है कि ऐसे दावागल्ला के जो पेशा हों
उनकी रस्म तो उसही रोज के निर्वर्त से ली
जावेगी जिस रोज दावा इबति दई महि
कम: में या मुराफा महिकम: बाला रस्त में दाय
रहो - और इजरा के वक्त तादा इजर डिगरी
की उस निर्वर्त गल्ले से मुकर्रर की जाय जो नि
र्वर्त गल्ले का बतारी खदायर है मुकदम: इजरा
या डिगरी हो या कि डिगरी दार अगर असल ग
ल्ला मुतदाविय: लेना चाहे तो उसी वक्त उस
उरन कद से उसी कदर गल्ला खरीद सके -

२ नंबर शुमार ३ तारीख मनजूरी
८८ १४ दिसम्बर सन् १८८३ ई

११९

(११९)

(८८)

३ خلاصہ

ہدایت بابت قرقی نیلام جہاد اور بقدر
مطلب البہ ڈگری -

۴ مصنفین

سفدات اجرا ڈگری میں اکبر
ڈگری داران جہاد اور عینہ منقولہ

۷) اور مजरہ ہو کر مر گیا اور کوئی امر
۸) مشتبہ تحقیقات سے ظاہر نہیں ہوا
ورثہ سے متوفی کو کسی پر کچھ دعوے
شعبہ تھا حکام ماتحت نے بتجوز اخراج
مثل کو بنا بر منظوری کے پہنچا۔
مگر ناظم جی دوسرے بہرہ بھی درج تجویز
کیا کہ پولیس نے ناحی مثل بنانی ایسر
وقوعہ کی صرف اطلاعی رپٹ درج
روزنامہ ہو جانا کافی ہے مقدمہ مرتب
ہو کر محکمہ عالیہ تک جانا ضرور نہیں
لیکن بہرہ اسے ناظم جی کی عسکرہ آمد
کے خلاف ہے اس قسم کے مقدمات
مرتب ہوتے ہیں اور ہوتے چاہئیں تاکہ
کوئی واردات اس پیرایہ میں نہ پڑے۔

برایسی مثل بن منظوری اخراج و تعمیل
سرداران اسپل کو لکھا گیا۔

نمبر شمار ۱
تاریخ منظوری ۲
۵ دسمبر ۱۹۶۳ء ۳
۸۸

۴
خلاصہ

۵
ہدایت بابت ناشات دعویٰ غلط
اوسکے اجراء کی۔

۶
مفتیوں

۷
اندون میں کئی مقدمات ایسے ملے
میں گروے کے درمیان لے دا دوست غلط کی
بابت غلط کی تعلق ظاہر کر کے دعویٰ ان کے اور حکام

۱
نمبر شمار
۲
تاریخ منظوری

۳
۵ دسمبر ۱۹۶۳ء

۴
خلاصہ

۵
ہدایت بابت ناشات دعویٰ غلط
اوسکے اجراء کی۔

۶
مفتیوں

۷
اندون میں کئی مقدمات ایسے ملے
میں گروے کے درمیان لے دا دوست غلط کی
بابت غلط کی تعلق ظاہر کر کے دعویٰ ان کے اور حکام

واجب نہیں ہے غرض اس سے کارروائی
جلد ہونے سے ہے۔

२
तारीख मंजूरी
२५ नोव्हेंबर सन् १९८३ ई

نمبر شمار ۸۴
تاریخ منطور ۲۵ نومبر ۱۸۹۳ء

۴
خداوند

تائید ہدایت نمبری (۲۱) مجریہ ۲۸
مئی ۱۹۳۳ء بابت معائنہ ڈاکٹری کنسرٹ
کے فوٹی خیر معمولی -

مصطفیٰ

تحقیقات مقامات غرقیدگی۔ قوتیدگی
کی بابت بجا مینہ کارروایاں کیا تھیں
مئی ۱۹۳۳ء کو معرفت گیرانی کے تبادلہ دارا
کو بدایت کی گئی تھی کہ جب نوتی معمولی نہ ہو
نعرش کا سامنا نہ ضرور کرنا پڑا ہو۔

مگر جو اس مسئلہ اس قسم کی محکمہ عالیہ میں منظور
کے واسطے آتی ہیں اور اس کے ملاحظہ
سے ظاہر ہے کہ اس مہایت کی پوری
پوری تفصیل تہا نجات میں نہیں ہوتی ہے
اگر مقدمات ایسے دیکھے گئے کہ افسر
تہا نہ نے یہ لکھ کر کہ کوئی امر شبہ نہیں
پایا جاتا اجازت داغ کی دید اور
نفس کا معائنہ ڈاکٹری نہیں کرایا گیا
اور ظاہر ہے کہ جن مقدمات کی تحقیقات
ہوتی ہے وہ درگم ہوتی ہیں سو اگر

یہ تفریق اس ہدایت میں بہتین کی گئی ہے کہ جس محسوسیت کے متعلق فیصلہ اس مقدمہ کا ہوا اسکے سامنے تصدیق ایسے بیان اقبالی کی کرائی جاوے۔ بلکہ مقصود اجراءے ہدایت مذکور کا یہ تھا کہ محسوسیت کے لئے تصدیق ہو جانی پر ملزم کو موقع انکار کا شیلے اور بصورت انکار اس کا بیان انکاری قابل لحاظ نہ سمجھا جاوے۔

یہ تفریق اس ہدایت میں بہتین کی گئی ہے کہ جس محسوسیت کے متعلق فیصلہ اس مقدمہ کا ہوا اسکے سامنے تصدیق ایسے بیان اقبالی کی کرائی جاوے۔ بلکہ مقصود اجراءے ہدایت مذکور کا یہ تھا کہ محسوسیت کے لئے تصدیق ہو جانی پر ملزم کو موقع انکار کا شیلے اور بصورت انکار اس کا بیان انکاری قابل لحاظ نہ سمجھا جاوے۔

مگر باج باج ہر کام مانتا ہے نہ اس ہدایت کی منشا کے سمجھنے میں غلطی کی اور ایسا سمجھا کہ بیان اقبالی ملزم کا وہی حکم تصدیق کر لیا کہ جسکی شہی سے فیصلہ اس مقدمہ کا صادر کیا جائیگا۔

مگر بعض بعض حکام ماتحت نے اس ہدایت کی منشا کے سمجھنے میں غلطی کی اور ایسا سمجھا کہ بیان اقبالی ملزم کا وہی حکم تصدیق کر لیا کہ جسکی شہی سے فیصلہ اس مقدمہ کا صادر کیا جائیگا۔

چنانچہ ایک مقدمہ متعلقہ نظامت دوم میں اس نے پولیس باندی کوئی نو اظہار آسامیان مقدمہ سنگین کی تصدیق منتظم حلقہ باندی کوئی کے سامنے کرائی جاوے اور اس نے انکار کر دیا کہ یہ مقدمہ متعلق نظامت دوم ہے ہم تصدیق نہیں کر سکتے۔

چنانچہ ایک مقدمہ متعلقہ نظامت دوم میں اس نے پولیس باندی کوئی نو اظہار آسامیان مقدمہ سنگین کی تصدیق منتظم حلقہ باندی کوئی کے سامنے کرائی جاوے اور اس نے انکار کر دیا کہ یہ مقدمہ متعلق نظامت دوم ہے ہم تصدیق نہیں کر سکتے۔

لہذا حکام ماتحت کو تفسیر ہدایت سابقہ مطاع کیا جاوے کہ جب پولیس کسی ملزم ابتالی مقدمہ سنگین کو واسطے تصدیق بیان کے پیش کرے تو جو یہ ہدایت کے کارروائی تصدیق و قلمبندی بیان ملزم کی کرونی چاہیے بوجہ اعتدال نظامت دیگر کے اوسمیں عذر اور انکار کرنا

لہذا حکام ماتحت کو تفسیر ہدایت سابقہ مطاع کیا جاوے کہ جب پولیس کسی ملزم ابتالی مقدمہ سنگین کو واسطے تصدیق بیان کے پیش کرے تو جو یہ ہدایت کے کارروائی تصدیق و قلمبندی بیان ملزم کی کرونی چاہیے بوجہ اعتدال نظامت دیگر کے اوسمیں عذر اور انکار کرنا

को बिनावरमनजूरी लिखा जावे और असल
कागजात भेजे जावे - अब कागजात यहां आये
गोर किया जाता है तो राय मात हेत की दुरस्त मा
लूम होती है जवाब में मनजूरी लिखी जावे +

१ नंदरश्मिभार २ तारीखमनजुरी
८५ ३५ नोंबरसन १८८३ ई

३
खुनासा

जमीनः हिदावत नवरीद २ मजरयः २० भार्व
सन् १८८६ ई. दवावत सरीक इक वासि मुला
जिमान संगीन-

मज्झिमुल

२० मार्च सन १८८४ ई० को हिशायत नं० वरी
(ई२) दरवाबत सदीक इकबाल मुलाजिमान
संगीन जारी हो चुकी है कि मुकदमात संगीन में
जब कोई मुलाजिम इकसरतार दात का करे तब
मुलाजिमान पुलिस फोरमुल जिम को
रोबरु फोजदार पाना जिम पाठन तहसील दा
ऐंके कि जिसको अग्रत यारत में जिस टरे की
राज से अता हु मे है वासते कलम बंद कराने
उसके इकरार के पेश कर दिया करें और हा
कि मान मज कूर खिलात व कुफोरन ऐंसे मु
लाजिम के इजहार अपने सामने खुद उस मुल
जिम से बख्शी शह कर लिखवा दिया करें और
रवादत सदीक व सिवत दस्तखत मिसिल सु
पुर्द पुलिस कर के नकल फोजदारी में जेज दिया करें

کو بنا بر منظور می لکھا جاوے اور اصل کا غذا تہیجے جاوین۔ اب کاغذ آہیان آئینہ غور کیا جائے، تو اسے ماتحت کی دست معلوم ہوتی ہے جو اب میں منظور می لکھی جاوے۔

تاریخ منطوری
۱۵۴۳

۲

ضمیمہ ہدایت نمبری (۶۲) مجبوجہ ۲۰ مارچ
۱۹۹۴ء در باب تصدیق اقبال
ملزمان سنگین
محکم دلائل سے مزین

۲۰ مارچ ۱۹۸۸ء کو ہدایت مسند ہی
(۶۲) در باب تصدیق اقبال غفران
سنگین جباری ہو چکی ہے کہ تصدیقات سنگین
میں جب کوئی ملزم اقرار واردات کا
کرے تب ملازمان پولیس نے انکو ملزم
کو رو رو فوجدار یا ناظم یا اداں تحصیلہ اداں
کے جسکو اختیارات محکمہ پٹی راجسے عطا
ہوئے ہیں واسطے قلمبند کرانے اور اسکے
اترار کے پیش کر دیا کریں اور حکام
مذکور بلا توقف فوراً ایسے ملزم کے
اہلکار اپنے سامنے خود اس ملزم
سے بخوبی جوچکر لکھوا دیا کریں اور
بعد تصدیق وثبت و تخطی مثل سپرد پولیس
کر کے نقل فوجدار ہی میں بھیج دیا کریں۔

یا نہیں چنا۔ مختار ان عدالت نے
 اتفاق رائے منصفی سپرد کیا ہر کی کہ
 شمار میں اذکار اس تاریخ کو کیا جائے
 کہ جس تاریخ کو آخری رقم نام کی ہو یا جمع
 تو اجراء دگری میں ہی آخری وصول سے
 شمار کیا و کا ہونا واجب خواہ عدالت کی
 معرفت وصول ہو یا ہو خواہ بطور خود دیا یا
 گیا ہو۔ بطور خود دینے لینے میں
 عدالت کو اس امر پر غور کرنا ضرور ہوگا
 کہ مدیون کو اس دینے سے اقرار کیا
 یا نہیں اگر اقرار ہووے تو شمار میں
 کا اس تاریخ سے کیا جاوے۔ اگر اقرار ہووے
 تو عدالت سے باہر دیا گیا اسکے وضع
 کرنے کی یا اسکی تحقیقات کرنے کی کوئی
 ضرورت نہ سمجھی جاوے۔ مگر ہدایت جو
 یکم می ۱۸۹۹ء کو جاری ہوئی ہے اس
 میں اسکی تصریح و توضیح صاف طور سے نہیں ہے
 اگر اوسمیں تصریح درج ہوتی تو منصفین
 کو اسمیں کچھ شک پیدا نہوتا۔ منظر اصلاح
 آئندہ اسکی توضیح ہدایت میں ہو جائے
 تو مناسب ہے مگر اس کی اصلاح
 بنظوری حکام بالا دست ہو جانی چاہیے
 لہذا کاغذات محکمہ اپیل میں بنا بنظوری
 صدر کے بھیجے جاوے۔ چنانچہ یہ یہ کاغذات
 محکمہ اپیل میں پہنچے تو سرداران اپیل
 نے لکھا کہ اسے عدالت دیوانی سپرد کیا
 نزدیک درست معلوم ہوئی ہے۔

(۸۴)

(۵۵)

یا نہیں چنا۔ مختار ان عدالت نے
 اتفاق رائے منصفی سپرد کیا ہر کی کہ
 شمار میں اذکار اس تاریخ کو کیا جائے
 کہ جس تاریخ کو آخری رقم نام کی ہو یا جمع
 تو اجراء دگری میں ہی آخری وصول سے
 شمار کیا و کا ہونا واجب خواہ عدالت کی
 معرفت وصول ہو یا ہو خواہ بطور خود دیا یا
 گیا ہو۔ بطور خود دینے لینے میں
 عدالت کو اس امر پر غور کرنا ضرور ہوگا
 کہ مدیون کو اس دینے سے اقرار کیا
 یا نہیں اگر اقرار ہووے تو شمار میں
 کا اس تاریخ سے کیا جاوے۔ اگر اقرار ہووے
 تو عدالت سے باہر دیا گیا اسکے وضع
 کرنے کی یا اسکی تحقیقات کرنے کی کوئی
 ضرورت نہ سمجھی جاوے۔ مگر ہدایت جو
 یکم می ۱۸۹۹ء کو جاری ہوئی ہے اس
 میں اسکی تصریح و توضیح صاف طور سے نہیں ہے
 اگر اوسمیں تصریح درج ہوتی تو منصفین
 کو اسمیں کچھ شک پیدا نہوتا۔ منظر اصلاح
 آئندہ اسکی توضیح ہدایت میں ہو جائے
 تو مناسب ہے مگر اس کی اصلاح
 بنظوری حکام بالا دست ہو جانی چاہیے
 لہذا کاغذات محکمہ اپیل میں بنا بنظوری
 صدر کے بھیجے جاوے۔ چنانچہ یہ یہ کاغذات
 محکمہ اپیل میں پہنچے تو سرداران اپیل
 نے لکھا کہ اسے عدالت دیوانی سپرد کیا
 نزدیک درست معلوم ہوئی ہے۔

(۸۴)

(۵۵)

वतहसील वगैरामें अल्लहदा रक्षायरहो तो
 शहनाया तअल्लुकदारजिमजगे से पहले
 मुकरिर किया गया हो उसही की मारफत
 ही गदबकाया के वसूल की सबील वतामील
 भी कशली जावे ऐसा न हो कि हरजगह से दो दो
 तीन तीन शहनः तअल्लुकदार मुकरिर कर
 दिये जावें और बाकी दारकी जेरबारी और गां
 वकी बरबारी न हो - और यही अमल सबी
 ला डिगरीयात की बाबत जो जब्बी पैदावार
 वगैरह हो उस पर जारी रहे -

नंबर शुमार १ तारीख मंजूरी २
 ८४ १६ फरवरी सन् १८८३ ई

खुलासा

जमीन: दियायत नंबर ६३ मजरय: १ मई
 सन् १८८० ई. बाबत कायद: इजराय डि
 गरी यात

४

मजमून

बमुकरम: इजराय डिगरी तादादी ८४
 रुपये १०० आने ई पाई अजां राम सहाय पु
 जारी बनाम परशादी लाल व खेतती ला
 ल कायस्थ मुद्दा इलह - मान हेतमें यह
 बहेस पेश आई कि इजराय डिगरी का
 मुकदम: जो बाद छ: साल के दायर हो इ
 सतरह पक्ष के डिगरी दार और मजमून में
 रवानगी तोर पर जो वसूल हुआ उस के आ
 मिकरी वसूल की हुसे डिगरी के इजरा की
 मी याद बाकी रही हो तो शुमार मी याद
 का आस्तिरी वसूल रवानगी से किया जाय

و تحقیق سبیل و غیره بن علی بن علی و ان سون
 تو شخه یا تعلقه از حبس که سبیل و مقدر کیا گیا ہو اسوی
 کی قیمت دیا گیا کہ سون کی قیمت حاصل ہوئی اسوی
 ایسے کہ ہر حکم سے وہ تو شخه تعلقہ برقرار رہا و جاری
 باقیہ کی زیربازی و گالو کی برادری ہو -

اور یہی عمل سبیل و گریات
 کی بابت جو ضبطی سپیدوار وغیرہ ہو
 اور یہ جاری رہے -

تاریخ منظوری ۲
 ۱۶ نومبر ۱۸۹۳ء

خلاصہ

ضمیمہ ہدایت نمبر ۶۲ مجریہ یکم سنی
 ۱۸۹۰ء بابت قاعدہ اجرا
 و گریات -

مضمون

بمقتدہ اجرائے ڈگری تعدادی ۸۴
 ازان رام سہاسے پوجاری
 بنام پرشادی لال و خیراتی لال
 کا نسبت مدعا علیہ ماتحت میں یہ
 بحث پیش آئی کہ احسبے ڈگری
 کا مستندہ جو بعد چھ سال کے دائرہ
 اس طرح کہ ڈگری دار اور مدیولہ میں
 خانگی طور جو وصول ہوا اس کے
 آخری وصول کی رو سے ڈگری اجرا
 کی سیوا دیا بی رہی ہو تو شہار سیوا و کا
 آخری وصول خانگی سے کیا جائے

جاوے اور جو کوئی گاؤں متفرق ایک ایک جگہ
کے قابل مال ضبط میں تو بشرح مندرجہ
بالاشحنہ و تعلقہ دار کی تقرری بہ تجویز
تنخواہ شداد و سبب اس میں آو
مقتصد و اس قدر شرح ہو کہ
کہ اس سے زیادہ تعلقہ دار پر تعلقہ دار
و شحنہ مقتدر ہوں۔

(۳۶) جو شحنہ اور تعلقہ دار مقتدر
کے لئے جب وہین معتبر ہوں اور اول کا
نام درج حکم کر دیا جاوے
اور میں انت او کی باقاعدہ لیجہ کر شامل
متعلقہ کر دی جا یا کرے۔

(۳۷) جس قدر ایام مال ضبط میں
تنخواہ شحنہ یا تعلقہ دار کو دلائی
جاوے اور اس کا حساب مثل میں ضرور
درج ہے۔

(۵) ناظران و تحصیلدار شهنکی و
تعلقہ دار کی پر کسی ملازم خزانگی
اپنے کو مقتدر زکریہ و رزق مستوجب
باز پر سے سخت ہوں گے۔

(۶) اگر کوئی شحنہ یا تعلقہ دار جا
مقتدرہ سے غیر حاضر ہے تو اس کا
تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۷) اگر کتنی سکے اور کئی قسم کی
باقی سبب سے جاگیر دار تنخواہ دار
اند کی انسانی و عیسویہ کی ہے
اور اول ان کے کاغذ نظر میں

جاوے اور جو کوئی گاؤں متفرق ایک ایک جگہ
کے قابل مال ضبط میں تو بشرح مندرجہ
بالاشحنہ و تعلقہ دار کی تقرری بہ تجویز
تنخواہ شداد و سبب اس میں آو
مقتصد و اس قدر شرح ہو کہ
کہ اس سے زیادہ تعلقہ دار پر تعلقہ دار
و شحنہ مقتدر ہوں۔

(۳) جو شحنہ اور تعلقہ دار مقتدر
کے لئے جب وہین معتبر ہوں اور اول کا
نام درج حکم کر دیا جاوے اور میں انت او کی باقاعدہ لیجہ کر شامل
متعلقہ کر دی جا یا کرے۔

(۳۷) جس قدر ایام مال ضبط میں
تنخواہ شحنہ یا تعلقہ دار کو دلائی
جاوے اور اس کا حساب مثل میں ضرور
درج ہے۔

(۵) ناظران و تحصیلدار شهنکی و
تعلقہ دار کی پر کسی ملازم خزانگی
اپنے کو مقتدر زکریہ و رزق مستوجب
باز پر سے سخت ہوں گے۔

(۶) اگر کوئی شحنہ یا تعلقہ دار جا
مقتدرہ سے غیر حاضر ہے تو اس کا
تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۷) اگر کتنی سکے اور کئی قسم کی
باقی سبب سے جاگیر دار تنخواہ دار
اند کی انسانی و عیسویہ کی ہے
اور اول ان کے کاغذ نظر میں

मालजबत

४
मजमून

बमुलाहिजा कागजात सरकार हस्त परचः
खबरत हसील लाल सोठ मुद्दई शोरतीला
ल तहसीलदार लाल सोठ मुद्दा इलह बाबत
मुकर्रिर कर देने शहनगी मौजे शिमी मडापरी
किशन सिंह परत हसीलदार ने मुलाजिम खुद
को और वसूलन करने जरसिकारी के वाजहुद
आकि तहसीलात में तकरी शहनः तअल्लुक
दार मालजबत बे जाबतः होने से कि जिस्से जर
सिकारी वसूल होने में मुकसान सिकार और
जरवारी गांव वाले की जहूर में आती है लिहा
जा हिदायात मुसरह जेल का विल इज
र है-

(१) अगर को ई जमीन जुजवी का बिल
जबती है तो उसका इंतजाम जरयेत हरिर
मुचलकः वन विस्त परतैल परवारियान देह
किया जावे ऐसी जमीन पर शहनः मुकर्रिर
करना जरूर नहीं-

(२) अगर सालिम गांव है तो पांच रुप
ये फी हजार आमदनी के हिसाब से शहनः
नः मुकर्रिर किया जावे मगर इस अगर का
लिहाजर है कि मसलन गांव दस हजार की
जमाका है तो बाहिसाब मुन्दरजः वाला ५०
रु का तअल्लुक दर मुकर्रिर न किया जावे
बल्कि बलिहाज इंतजाम तदाद माह
बोर मुनासिब तअल्लुक दर मुकर्रिर किया

माल ضبط -
مضمون

بلا خطہ کاغذات سرکار حسب پرچہ خیر
تحفیل لال سوٹہ مدے - شیور تالیل
تحفیلدار لال سوٹہ مدع علیہ بابت مقرر
کر دینے شنگلی موضع سوڈا بیٹی
کشن سنگہ پر تحصیلدار نے لازم خود کو
اور وصول کرنے زر سرکاری کی کواضح
ہو کہ تحفیلات میں تقرری شخہ تعلقدار
مال ضبط بے ضابطہ ہونے سے کہ جس زر
سرکار وصول ہو میں نقصان سرکار اور زیریاری
کا نو دالے کی ظہور میں آئی ہے لہذا ایات
مصرحہ ذیل قابل اجراء ہیں -

(۱) اگر کوئی زمین سبزی یا تابل
ضبطی ہے تو اس کا انتظام بذریعہ خیر
مچکدہ و نشت پٹیل پٹواریاں دہیسہ
کیا جاوے ایسی زمین پر شخہ مقرر
کیا جائز و نہیں -

(۲) اگر الم گانوسے تو پانچ روپیہ
فی ہزار آمدنی کے حساب سے شخہ مقرر
کیا جاوے - مگر اس امر کا لحاظ
رہے کہ مثلاً گانودش ہزار کی
جمع کا ہے تو بحساب مندرجہ بالا
کا تعلقدار مقرر کیا جاوے بلکہ
لحاظ انتظام بقداد ناہوار
نسب تعلقدار مقرر کیا جاوے

و ترتیب رجسٹر۔

مستحسنون

جو رایت نمبری ۱۱۴ نمبر ۱۱۴ بابت قواعد
 طلبی گوانان کے جاری تھی اسی دفعہ (۱۹۲۱)
 میں ثابت ترتیب رجسٹر حاضری گوانان کے بابت
 درج ہے مگر سرداران ایل لکھتے ہیں کہ
 دریافت سے معلوم ہوا کہ تعمیل ترتیب
 رجسٹر کی کسی جگہ نہیں ہوئی نہ رجسٹر
 کا جو درج کیفیت ہے ہیجیکر حکام کو تعمیل
 کی توجہ دلائی جاوے۔
 چنانچہ جواب میں سرداران ایل کو منظوری
 لکھی گئی۔

[illegible]

نمبر ۱
۸۲

تاریخ منظوری
۱۲ نوامبر ۱۹۹۳

۳
خلاصہ
چرائی موسیقی لاوارث کا ایک شاہکاری
آپا کرے۔

चरार्द्रमवशीलावारिसका एकन
कशा माहवारी प्राया करे-

तो उसमें तसदीक इजहारत की वहेस हैं सरफ
त तहरीर इबारत तसदीक की कुछ नहीं हैं सो द
सके बासते को इतरीकः मुकर्रिर हो जावे कि स
बजगदूयक सां कायदः रहे-

चुनाचि हियायात मुन्दरजै सदरको देखा
 यथातो गो वसमें यह सरहत नहीं की गई है कि
 इवारत तसदीक इसही मजमून के इजहार पर दर्ज
 की जावे मगर जो मजमून कि बिना वरतसदीक
 क इजहारत दर्ज है उसका साफ मनशाय है कि
 इजहार दिहंदः से हाकिमत रही करें और उसपर
 बाद तसदीक के दस्तखत करदे ऐसी सूरत में
 बिलात हरि इवारत के सिर्फ दस्तखत करदेना
 ठीक नहीं है—

लिहाजा सरदारान् अभील को लिख दिया
जावे कि जुमले हुकाम भात हेत को मुत्तले कर
दे कि व मूजिव हिय यात सावि कः इजहार अपने
रोबरु औ र अपनी निगरानी में तहरीर करवे व वाद
तहरीर इजहार के इजहार दिहन्दः को सुना कर जब
कि वो हु इ करार करे कि मेरा महीब यान है तब उस
पर इवारत तसदीक करने इजहार दिहन्दः ले लि
खा कर वाद तहरीर तहरीर के अपना दस्त खत कर
दिया करे-

नंबर शुमार तारीख मंजूरी

٢٩

१२ नोम्बं रसन १८८३३

इदमेवासा

मजीदताकीइतामील हिरायत नम्वरीशर्दसन्
१८८५ ई. बाबत कवायदतल वीगवाहानव

تو اوسمین تقدیریں اظہارِ امت کی بحث ہو
دریختِ تحریر عبارتِ تقدیر کی کچھ نہیں ہے
سوا کے واسطے کوئی طریقہ مقرر ہو جاوے کہ سب
جگہ یکساں قاعدہ رہے۔

جہاں چہ ہدایات مندرجہ صدر کو دیکھا گیا
 تو گو او سمین بہ صبر راحت بنین کی گئی ہے
 کہ عبارت تصدیق اسہی مضمون کو اظہار
 پر درج کیجاوے مگو جو مضمون کہ بنا بر تصدیق
 اظہارات درج ہے او سکا منشا رسیہ
 کہ اظہار دہندہ سے حاکم تصدیق کرے
 اور او پر بعد تصدیق کے دستخط کر دو ایسی صورت
 میں بلا تحریر عبارت کے صرف دستخط کر دینا ایک
 منہر ہے۔

لہذا سردارانِ اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حبلہ حکامِ ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ انہما سے اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں حشر پر
کرادین اور انھما کے انہما
دہندہ کو سنا کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ میرا یہی بیبا
ہے تب اس پر عیدِ تقدیق کرنے کا اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعدِ تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

نمبر شاز
تاریخ مشطوری

۱۲. نومبر ۱۹۹۲ء

خصائص

نزدیکه یکصد تقییل بپایت منبری ۱۱۶
مسلمه ۱۱۵۵ بپایت طبری گواهان

गुजारी सालाना के इसकी बाबत मुफ़्त स्थिति
रिपोर्ट दर्ज करे कि एक साल का पिछला कागज़
ब मजिब हिदायत के महाफ़िज दफ़तर ने छान
दिया और इस कर रही का बिल फ़रोस्त वरामद
हुई ताकि उसके फ़रोस्त व नीलाम की बाबत हुक्म
सादिर हुआ करेगा-

महकमात मात हेत को बिना बरतामी
ल निरवाजा वे और तहरीर हो कि इस हिदायत
नं १८८४ ई. से इसका इजराअमल में लाया
जावे

नंबर शुमार नारी खमजूरी
८० १२ नोवंबर सन् १८८३ ई.

४

खुलासा

जमीम: हिदायत नंबर ८ सन् १८८३ ई. व
१६८ सन् १८८५ ई. बाबत तहरीर इबारत
तसदीक इजहारत-

५

मजमून

सिरदारान अपील लिखते हैं कि एक मुक़
दम: में नाज़िम जी शेखावारी ने इजहारत प
र सर्फ़ दस्त खत ही सिब्र किये थे इबारत तस
दीक दर्जन ही की थी इसका सबब प्रस्ताव
यह लिखा कि हाकिम की दस्त खत ही तसदी
क है- इबारत के लिखने का किसी हिदायत
में हुक्म नहीं है चुनाचि हिदायत नंबर ८ सन्
१८८३ ई. १६८ ई. सन् १८८५ ई. को देखा गया

सालाने के इसकी बाबत मुफ़्त
रिपोर्ट दर्ज करे कि एक साल का पिछला
कागज़ ब मजिब हिदायत के महाफ़िज दफ़तर ने छान
दिया और इस कर रही का बिल फ़रोस्त वरामद
हुई ताकि उसके फ़रोस्त व नीलाम की बाबत हुक्म
सादिर हुआ करेगा-

महकमात मात हेत को बिना बरतामी
ल निरवाजा वे और तहरीर हो कि इस हिदायत
नं १८८४ ई. से इसका इजराअमल में लाया
जावे

नंबर शुमार नारी खमजूरी
८० १२ नोवंबर सन् १८८३ ई.

४

जमीम: हिदायत नंबर ८ सन् १८८३ ई. व
१६८ सन् १८८५ ई. बाबत तहरीर इबारत
तसदीक इजहारत-

५

मजमून

सिरदारान अपील लिखते हैं कि एक मुक़
दम: में नाज़िम जी शेखावारी ने इजहारत प
र सर्फ़ दस्त खत ही सिब्र किये थे इबारत तस
दीक दर्जन ही की थी इसका सबब प्रस्ताव
यह लिखा कि हाकिम की दस्त खत ही तसदी
क है- इबारत के लिखने का किसी हिदायत
में हुक्म नहीं है चुनाचि हिदायत नंबर ८ सन्
१८८३ ई. १६८ ई. सन् १८८५ ई. को देखा गया

چنانچہ اسکے واسطے یہ طریقہ بہتر معلوم
 ہوتا ہے کہ جن محکومات میں کہ دفتر کی چھٹ
 ہو چکی ہے یا آئندہ چھٹ ختم ہو جاوے
 تو وہ ان کے محافظ دفتر کا ذمہ رکھا جاوے
 کہ وہ ہر سال ایک سال گزشتہ کا غذا
 کو بموجب ہدایت چھٹ کے چھٹ
 دیا کرے مثلاً اپیل میں صیفہ فوجداری کے
 مقدمات ۱۸۹۵ء تک چھٹ کی ہیں اور
 عدالت صیفہ کے ۱۸۹۵ء تک۔ تو محافظ دفتر
 ۱۸۹۶ء میں کاغذات مقدمات
 فوجداری ۱۸۹۵ء اور مقدمات عدالت
 ۱۸۹۶ء چھٹ دے اس طرح ۱۸۹۷ء
 میں مقدمات فوجداری ۱۸۹۶ء اور مقدمات
 عدالت دیوانی ۱۸۹۶ء کی چھٹ کرے۔
 جس سے یہ نتیجہ ہوگا کہ جس قدر عرصہ کا
 کاغذ تمام و کمال دفتر میں رہنا چاہیے
 موجود رہے گا۔ اور جس قدر زیادہ عرصہ
 کا ہو کر بیکار ہو جاوے گا وہ قابل چھٹ
 کے ہر سال چھٹ جایا کرے گا ہر ماہواری
 پر حاکم محکمہ محافظ دفتر کے کام کی پرتال
 کر لیا کرے کہ آیا اس کی کام چھٹ
 دفتر کا بھی کیا ہے یا نہیں اور کیا ہے
 تو کس قدر اگر کام میں کمی دیکھے تو مناسب
 ہدایت کر دے اور ماہواری نقشہ میں
 اس کا بھی صرف اس قدر ذکر درج کر دے
 کہ محافظ دفتر نے کام چھٹ کا بھی کیا ہے
 اور اختتام سال پر ہمراہ رپورٹ کارگزاری

(۷۹)
 (۷۹)

چنانچہ اسکے واسطے یہ طریقہ بہتر معلوم
 ہوتا ہے کہ جن محکومات میں کہ دفتر کی چھٹ
 ہو چکی ہے یا آئندہ چھٹ ختم ہو جاوے
 تو وہ ان کے محافظ دفتر کا ذمہ رکھا جاوے
 کہ وہ ہر سال ایک سال گزشتہ کا غذا
 کو بموجب ہدایت چھٹ کے چھٹ
 دیا کرے مثلاً اپیل میں صیفہ فوجداری کے
 مقدمات ۱۸۹۵ء تک چھٹ کی ہیں اور
 عدالت صیفہ کے ۱۸۹۵ء تک۔ تو محافظ دفتر
 ۱۸۹۶ء میں کاغذات مقدمات
 فوجداری ۱۸۹۵ء اور مقدمات عدالت
 ۱۸۹۶ء چھٹ دے اس طرح ۱۸۹۷ء
 میں مقدمات فوجداری ۱۸۹۶ء اور مقدمات
 عدالت دیوانی ۱۸۹۶ء کی چھٹ کرے۔
 جس سے یہ نتیجہ ہوگا کہ جس قدر عرصہ کا
 کاغذ تمام و کمال دفتر میں رہنا چاہیے
 موجود رہے گا۔ اور جس قدر زیادہ عرصہ
 کا ہو کر بیکار ہو جاوے گا وہ قابل چھٹ
 کے ہر سال چھٹ جایا کرے گا ہر ماہواری
 پر حاکم محکمہ محافظ دفتر کے کام کی پرتال
 کر لیا کرے کہ آیا اس کی کام چھٹ
 دفتر کا بھی کیا ہے یا نہیں اور کیا ہے
 تو کس قدر اگر کام میں کمی دیکھے تو مناسب
 ہدایت کر دے اور ماہواری نقشہ میں
 اس کا بھی صرف اس قدر ذکر درج کر دے
 کہ محافظ دفتر نے کام چھٹ کا بھی کیا ہے
 اور اختتام سال پر ہمراہ رپورٹ کارگزاری

مجمع

مجمع

چو کی مکمل: انجیل و عدالت کی
 دانی کا جہاز کی منسفی کے دفتر کی
 ہو چکی ہے منسفی کے دفتر کی کسی
 چھانٹ باقی ہے جس کا کام ابھی رہی ہے
 اور نظامت شیخاوائی و سببہ میں بھی
 چھانٹ دفتر کا کام جاری کر دیا گیا ہے۔
 دریافت سے معلوم ہوا کہ محکمہ اپیل میں
 صیغہ فوجداری کے ۱۸۸۲ء تک
 اور مقدمات عدالت دیوانی کو ۱۸۸۵ء
 تک کے کاغذات کی چھانٹ
 ہوئی ہے اور عدالت میں ۱۸۸۵ء
 تک کے کاغذات چھپ چکے ہیں اور فوجداری میں
 ۱۸۸۵ء تک کے کاغذات چھانٹ گئے۔
 اور منسفی میں سببہ ۱۸۸۲ء تک کے اور
 قسم کے کاغذات چھپ گئے۔
 اجراء گری کی اسلئے سید راقی میں
 چھانٹ ہو رہی ہے۔

چو کی مکمل: انجیل و عدالت کی
 دانی کا جہاز کی منسفی کے دفتر کی
 ہو چکی ہے منسفی کے دفتر کی کسی
 چھانٹ باقی ہے جس کا کام ابھی رہی ہے
 اور نظامت شیخاوائی و سببہ میں بھی
 چھانٹ دفتر کا کام جاری کر دیا گیا ہے۔
 دریافت سے معلوم ہوا کہ محکمہ اپیل میں
 صیغہ فوجداری کے ۱۸۸۲ء تک
 اور مقدمات عدالت دیوانی کو ۱۸۸۵ء
 تک کے کاغذات کی چھانٹ
 ہوئی ہے اور عدالت میں ۱۸۸۵ء
 تک کے کاغذات چھپ چکے ہیں اور فوجداری میں
 ۱۸۸۵ء تک کے کاغذات چھانٹ گئے۔
 اور منسفی میں سببہ ۱۸۸۲ء تک کے اور
 قسم کے کاغذات چھپ گئے۔
 اجراء گری کی اسلئے سید راقی میں
 چھانٹ ہو رہی ہے۔

انجیل و عدالت کی انجیل: کسی کدور
 واکہ ہیں جس کی خاندان ہو رہی ہے۔

اگر سید عرصہ تک یہ کارروائی بلا
 چھانٹ کے رہی تو ضبط سے کہ اب
 اسکی ضرورت پیش آئی اور بصورت
 کثیر اسکا انتظام کیا گیا آئندہ بھی اسطرح
 سے ضرورت پیش آو گی۔

اس واسطے سے آئندہ کوئی قاعدہ مقرر
 ہو جائے کہ معلوم ہوتا ہے تاکہ وقت اوقاف
 دفتر کی چھانٹ ہو رہی ہے اور نہ تو کاغذ
 بڑے نہ صرف کی ضرورت ہو۔

اس واسطے سے آئندہ کوئی قاعدہ مقرر
 ہو جائے کہ معلوم ہوتا ہے تاکہ وقت اوقاف
 دفتر کی چھانٹ ہو رہی ہے اور نہ تو کاغذ
 بڑے نہ صرف کی ضرورت ہو۔

اس واسطے سے آئندہ کوئی قاعدہ مقرر
 ہو جائے کہ معلوم ہوتا ہے تاکہ وقت اوقاف
 دفتر کی چھانٹ ہو رہی ہے اور نہ تو کاغذ
 بڑے نہ صرف کی ضرورت ہو۔

اور جوانان لازم پٹرہ پولیس کے پستہ قد
 نہیں ہیں نہ ایسے زیادہ قد کو آدمی
 مل سکتے ہیں اور پیمانہ ایک تو کوئی مقرر
 نہیں ہوا اگر مناسب ہو تو پیمانہ مقرر
 کر دیا جاوے جو سارے پانچ فٹ کا ہونا
 چاہیے چنانچہ دریافت کیا گیا کہ ان جوانوں
 کا بموجب پیمانہ کے کیا قد ہے تو لکھتے
 ہیں کہ امام بخش کا قد پانچ فٹ
 سارے ہے پانچ انچہ اور ننو خان کا
 پانچ فٹ ۱۰ انچہ ہے جس سے ظاہر ہے
 کہ یہ ہر دو جوان بموجب پیمانہ کے پورے
 قد کے نہیں ہیں مگر چونکہ ایک کوئی پیمانہ
 مقرر نہیں تھا اور امام بخش صاحب
 آدہ انچہ کم ہے اس لئے امام بخش کی تو
 منظور می لکھی جاوے اور ننو خان
 پیمانہ سے بہت کم ہے اس لئے فٹ ایل
 منظور می کے نہیں ہے۔

اور آئندہ سارے پانچ فٹ سے کم قد
 کے آدمی پٹرہ پولیس میں بہرتی نہ گئے
 جاوین فوجداری کو واسطے تمیز
 کے لکھا جاوے۔

نہایت پر
 تاریخ منظور می
 ۱۲ نومبر ۱۸۹۳ء
 خلاصہ

ہدایت ہایت جہانٹ دفتر محکمت
 ماتحت

اور جوانان مولانا جیم بے ڈی پولیس کے پاس
 کد نہ ہوں اسے جیسا کہ کد کے آدمی مل
 سکتے ہیں اور پیمانہ: अब तक तो कोई मुकरी
 २: नहीं हुआ अगर मुनासिब हो तो पیمانہ: मुक
 रीर कर दिया जावे जो साढे पांच फुट का होना
 चाहिये चुनाचि दर पाक कि या गया कि इन
 जवानों का ब मुजिब पیمانہ: के क्या
 द है तो लिखते हैं कि इमाम बख्श का कद
 पांच फुट साढे पांच इंच और ननो खां के
 पांच फुट साढे ४ इंच है जिसे जाहिर है
 कि यह हर दो जवान بموجب पیمانہ के पूरे
 कद के नहीं हैं मगर चूंकि अब तक कोई पیمان
 ना मुकरीर नहीं था और इमाम बख्श सि
 रफ आध इंच कम है इसलिये इमाम बख्श
 की तो मनजूरी लिखी जावे और ननो खां
 पیمان: से बहुत कम है इसलिये काविल
 मनजूरी के नहीं है۔

और आयन्द: साढे पांच फुट से कम कद
 के आदमी बडे पुलिस में भरती न किये जा
 वे फौजदारी को वास्ते ताजी ल के लिख
 जावे۔

नम्बर ९ तारीख मनजूरी
 ७६ १२ नोवंबर सन् १८८३ ई
 खुलासा

हियत बाबत छंट दफतर महकमत
 मातहत

درآمد در دھنا چاہیے اگر کوئی تک سہم
نام: کسی عدالت میں کم قیمت اسٹامپ
پر پش ہو تو اس پر باقاعدہ اخذ
تاوان کی کارروائی کرنا چاہیے اور
جوسادہ کاغذ پر مٹوا رہا ہو تو وہ اگر بعد
از سر کا قانون مذکور لکھا گیا ہو گا جب تک
سماعت ہی نہیں کیا جائے گا نہ
شہادت و ثبوت میں لیا جائے گا۔ اور
جو قانون مذکور سے پیشتر کا لکھا ہوا
ہو گا وہ اس پر کوئی اعتراض نہ ہو سکے
گا۔

رہنا چاہیے۔ اگر کوئی تقسیم نامہ
کسی عدالت میں کم قیمت اسٹامپ
پر پش ہو تو اس پر باقاعدہ اخذ
تاوان کی کارروائی کرنا چاہیے اور
جوسادہ کاغذ پر مٹوا رہا ہو تو وہ اگر بعد
از سر کا قانون مذکور لکھا گیا ہو گا جب تک
سماعت ہی نہیں کیا جائے گا نہ
شہادت و ثبوت میں لیا جائے گا۔ اور
جو قانون مذکور سے پیشتر کا لکھا ہوا
ہو گا وہ اس پر کوئی اعتراض نہ ہو سکے
گا۔

۱
نمبر شمار

۷۵

۲
تاریخ منظور

۳۰ اکتوبر سن ۱۹۹۳ء

۳
نمبر شمار

۷۸

۳
رہنما

بے ڈپولیس میں ساڈے پانچ سو سے کم کد کے آد
میں भरती نہ کیے جائیں۔

۴
خلاصہ
بڑے پولیس میں سٹریٹ لائٹ سے کم
کے آدمی ہر تہ کے جاویں۔

۵
مقرر

نکڑے ماہ جون سن ۱۹۹۳ء میں مسامیہ
نہ دھما مہ بکھا و نہ رکا کو دھن نکڑے مہ
مان بے ڈپولیس کر کے فوج دار جی نے مہ
ری-واہی اور دونوں جوانوں کو بیجا بھرت
جے کے مہ جی-بھرت پست: کد مہ لہو کرنا
مہر کیے گئے مہر فوج دار جی نے مہر
رہنما لکھا کہ یہ جی ان پست

۶
مقرر
نقشہ ماہ جون سن ۱۹۹۳ء میں مسامیہ
امام بخش و نئی خان کو درج نقشہ
لا زبان بڑے پولیس کر کے فوج دار جی
نے منظور سی چاہی اور ہر دو جوانوں کو
بنا بر ملاحظہ کیے ہیں۔ چنانچہ پستہ قد معلوم
ہو کر نامہ منظور کئے گئے تہ مہر فوج دار جی
نے مہر مکرر یہی لکھا کہ یہ جی ان پست

درخواست کے بارہ میں اس کے کمرستہ
محکمہ اپیل سے منظوری چاہی کہ پابندی قانون
کے لئے ایک اشتہار اس مضمون کا جاری
ہونا چاہیے کہ جنوری ۱۹۹۳ء سے آئندہ
کا لکھا ہوا ایسا تقسیم نامہ کہ جو پورے کاغذ
پر حسب منشا قانون اسٹامپ ہو جائے
نہیں سمجھا جائے گا اور نہ ایسے کاغذ
کی قطعاً سماعت ہوگی۔ اور آئندہ
ایسا ہی عمل درآمد عدالتوں میں
رہنا چاہیے کہ عام لوگ پابندی قانون
کے کاربند رہیں۔

سرداران اپیل نے اپنی رائے لکھا
کہ جب قانون اسٹامپ میں یہ امور
درج ہو چکے ہیں کہ کاغذ سادہ کی تحریروں
عدالت پذیر نہیں کرے گی پس اب
دوبارہ اشتہار جاری کئے جانے کی ضرورت
نہیں محسوس ہوتی بموجب قانون اسٹامپ
عمل درآمد رہنا چاہیے۔ اندرین صورت
جسے اشتہار کی بابت جو رائے مخالفان
عدالت نے دی ہے ٹھیک نہیں ہے۔
باقی رائے درست ہے۔ اور بذریعہ کیفیت
۱۹۹۳ء کے محکمہ اسٹامپ سے
استصواب کیا۔

بسر جواب میں لکھا گیا کہ تقسیم نامہ
کی بابت قانون اسٹامپ مجسٹریٹ
۱۹۹۳ء میں مسدود ہو چکی ہے تو بموجب
یکے بعد از قانون میں عمل درآمد

سیرداران اپیل نے اپنی رائے میں لکھا
کہ جب کاغذ کاغذ میں یہ امور
درج ہو چکے ہیں کہ کاغذ سادہ کی تحریروں
عدالت پذیر نہیں کرے گی پس اب
دوبارہ اشتہار جاری کئے جانے کی ضرورت
نہیں محسوس ہوتی بموجب قانون اسٹامپ
عمل درآمد رہنا چاہیے۔ اندرین صورت
جسے اشتہار کی بابت جو رائے مخالفان
عدالت نے دی ہے ٹھیک نہیں ہے۔
باقی رائے درست ہے۔ اور بذریعہ کیفیت
۱۹۹۳ء کے محکمہ اسٹامپ سے
استصواب کیا۔

اس پر جواب میں لکھا گیا کہ تقسیم نامہ
کی بابت قانون اسٹامپ مجسٹریٹ
۱۹۹۳ء میں مسدود ہو چکی ہے تو بموجب
یکے بعد از قانون میں عمل درآمد

مجزمین

بمقام: श्रीनारायण मुद्ई - चिम

न लाल बिरादरश मुद्ईल: दावी बदस्तूर
खुले रहने तीन दरतिवार - मुनसिफों ने दो
अगर मुनदरज: जेल की मनजूरी मुखतार
न अदालत से चाही थी -

(१) एक यह है कि कानून इस्लाम मजरय:
सन १८८९ ई. में तकसीम नामे की तहरीर के
लिये कागज इसलाम बशरह श्रीसदी एक
रुपया मुकरिर किया गया है बिलमकता
एकरुपये का कागज मुकरिर होना चा
हिये किसलिये कि जो कायदा इब्न दायदजर
य कागज इसलाम से मुकरिर हो चुका
है उसका तर्मीम व तन सीख किया जा
ना मुना सिब नही है -

(२) दूसरा यह कि आम लोग कायदे
की पाबन्दी नहीं रखते वतोर खुद कोई साद
कागज पर तकसीम नाम: लिखवा लेता
है कोई इस्लाम पर लिखवाता है मगर का
गज कम बेश कीमत का होता है कोई बही
में ही बटवार दर्ज कर लेता है और वजह
ऐसी कारवाई की यह है कि ऐसी तहरीर
त पर ऐतएज नहीं होता बलाकि जब ऐसा
कागज पेश होता है उसपर अदालतों से लि
हाज होकर तजवीजें सादिर होती हैं -

मुखतारन अदालत ने दरखास्त अ
खल को तो नामनज़र किया और दूसरी

مستند

بمقام: سرى نراين مدعى - جن ل
برادرش مدعى عليه دعوى بدستور
کېدے رہنے ټين در تبارہ - منصوبون
دوام سندرج ذیل کی منظوری مختاران
عدالت سے چاہی تھی -

(۱) ایک یہ ہے کہ قانون اسٹیٹ مجریہ
سنہ ۱۸۹۱ء میں تقسیم نامہ کی تحریر کے
کاغذ اسٹامپ بشرح فیصدی ایک روپیہ
مقرر کیا گیا ہے بالمقطع ایک روپیہ
کا کاغذ مقرر ہونا چاہیے۔ کسٹ
کہ جو قاعدہ ابتدائے اجراء کاغذ
اسٹامپ سے مقرر ہو چکا ہے
اوس کا ترمیم و تیشیح کیا جانا
مناسب نہیں ہے۔

(۲) دوسرا یہ کہ عام لوگ قاعدہ
کی پابندی نہیں رکھتے بطور خود
کوئی سادہ کاغذ تقسیم نامہ لکھوا لیتا
ہے کوئی اسٹامپ پر لکھواتا ہو مگر کاغذ
کم و بیش قیمت کا ہوتا ہے۔ کوئی بھی
میں ہی بٹوارہ درج کرا لیتا ہے۔ اور جو
ایسی کارروائی کی یہ ہے کہ ایسی تحریر
پر اعتراض نہیں ہوتا بلکہ جب ایسا
کاغذ پیش ہوتا ہے اوپر عدالتوں سے
محاکمہ ہو کر تحریرین صادر ہوتی ہیں۔

مختاران عدالت نے درخواست ان
کو تو نامنظور کیا۔ اور دوسری

دریافت کر کے بیان کی گئی ہوں۔ بلکہ
تا وقتیکہ کوئی شخص شریک و اوقات
نہو ایسے حالات اور سکی جانب سے بیان
کئے جانا ممکن معلوم نہیں ہوتا۔

اس مقدمہ میں طرمان کدو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور امر اسٹنگہ ہی
ساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے

اس مقدمہ میں ملزمان کدو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور امر اسٹنگہ ہی
ساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر

طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے
اسلئے امر اسٹنگہ ایک سال قید
رہے اور فوجداری کو لکھا جاوے کہ آئندہ
جب کسی موقعہ پر ضرورت نہانی قصور
کسی ظرم کی مناسب معلوم ہو تو
اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظوری
حاصل کر لینا چاہئے بطور خود
بلا منظوری محکمہ عالیہ کے ایسی کارروائی
منابطہ کے خلاف ہے۔

اس مقدمہ میں ملزمان کدو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور امر اسٹنگہ ہی
ساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے
اسلئے امر اسٹنگہ ایک سال قید
رہے اور فوجداری کو لکھا جاوے کہ آئندہ
جب کسی موقعہ پر ضرورت نہانی قصور
کسی ظرم کی مناسب معلوم ہو تو
اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظوری
حاصل کر لینا چاہئے بطور خود
بلا منظوری محکمہ عالیہ کے ایسی کارروائی
منابطہ کے خلاف ہے۔

اس مقدمہ میں ملزمان کدو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور امر اسٹنگہ ہی
ساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے
اسلئے امر اسٹنگہ ایک سال قید
رہے اور فوجداری کو لکھا جاوے کہ آئندہ
جب کسی موقعہ پر ضرورت نہانی قصور
کسی ظرم کی مناسب معلوم ہو تو
اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظوری
حاصل کر لینا چاہئے بطور خود
بلا منظوری محکمہ عالیہ کے ایسی کارروائی
منابطہ کے خلاف ہے۔

۱
نمبر شمار
۹۹

۲
تاریخ منظوری
۱۵ اکتوبر ۱۹۹۳ء

۳
تاریخ منجوری
۲۵ اکتوبر سن ۱۳۷۳ھ

۴
خلاصہ
بہ ضمیمہ انون شہام محبرہ یہ
۱۸۹۱ء بابت تحریر تقسیم نامیات و
قابل قبول عدالت ہونے ہونے کے

کر لیتا چاہیے حکام ماتحت بطور خود
بلا منظور سی محکمہ عالیہ تجویز معافی
مقبول نہیں کر سکتے۔

مشتون

بلا خطہ سلف مدہ شامان برہمن
مدعا علیہ اسپیلنٹ۔ بنام۔ کنیشی لال
برہمن مدعی رسپانڈنٹ عیلت چوری
للعالیہ و برآمدگی مال طاس ہر سو اکہ
امراؤ سنگ ملزم کی معافی تصور کی بابت
کوئی منظوری باضابطہ حاصل نہیں کی
گئی تھی اور صرف اسکی مخبری اور
تشاہد ہی سے اور مال برآمد ہوئی ہے
نے اسکو قابل معافی تصور درج
کر دیا اور فوجداری نے اسکو
بر معافی تصور بری کر دیا۔ حالانکہ قاعدہ
یہ ہے کہ جس ملزم کی معافی تصور بوجہ
مخبری وغیرہ کر ہوتی ہے اسکی
منظوری اول محکمہ عالیہ سے حاصل
کر لی جانی ہے پلا حصول منظوری
کے تصور کا معاف کیا جانا
مانحت سے خلاف ضابطہ کے ہوا
اور بیان ملزمان سے اسکا شریک
واردات سرفہ ہونا خیال ہر ہے علاوہ
ازین جو حالات امراؤ سنگ نے بیان
اور بوجہ اسکے برآمدگی مال سرفہ
کی ہوئی وہ ایسی نہیں ہیں کہ کسی ذریعہ سے

बमुलाहिज़ः मिसिल मुकदमः सामान ब्रह्म
ने मुहाइलः अपीलान्ट- बनाम गनेशी
लाल ब्रह्मल मुद्दईरसपान्डन् इल्लतचो
री ४८६) रु० व बरामदगी माल जाहिर हु
आंकि उमरव सिंह की मुआफ़ी कसूर की बात
कोई मनजूरी बाज़ाबितः हासिल नहीं की
गई थी और सिर्फ़ उसकी मुखबरी और नि
शादिही से और माल बरामद होने से पुलिस
ने उसको काबिल मुआफ़ी मुतसबिर दर्ज
कर दिया और फ़ौज दारजी ने उस को मुआ
फ़ी कसूर बरी कर दिया हालांकि कायदा
यह है कि जिस मुलजिम की मुआफ़ी कसूर
ब वजह मुखबरी व ग़ेरह के होने से उसकी
मनजूरी अव्वल महकमः आलियः से
हासिल कर ली जाती है बिना हसूल म
नजूरी के कसूर का मुआफ़ किया जाना
मातहत से खिलफ़ जाबिते के दुआ और
बयान मुलजिमान से उस का शरीक वा
दात सिरकः होना जाहिर है अलावा इस
के जो हालात उमरव सिंह ने बयान किये
और ब मुजिब उसके बरामदगी माल महक
कः के दुबे वो हए से नहीं हैं कि किसी जरये से

مُلازم کو دیکر پانی پینے گیا۔ مُلازم نے
جب یہ غفلت دیکھی اونٹ پر سوار ہو کر
سعد ہنگامی جواد کے ہاتھ میں نہی اور دیگر
اسباب کے دھان سے فرار ہو گیا۔ سوار نے
اگرچہ تعاقب اُس کا کیا مگر شکار نہ ہوا
اور یہ پیدل تھا اگر فاری سے ناکامیاب
رہا اور انچھام کار ایک سال کی قید نسبت
اوس کے تجویز ہوئی۔

چونکہ بہت ناقص سربقیہ چالان کا ظاہر
ہوا کہ جس کسی مُلازم کے ساتھ اونٹ نہ ہو
سواری ہوئی ہے اوسے پر اوس کو سوار کر کے
چالان کیا جاتا ہے۔ سواری سے علیحدہ چالان
عمل میں نہیں آیا۔ لہذا سب سے پہلے
بنا برائے آئندہ چالان مُلازم کا علیحدہ
حراست ضابطہ میں کیا جاوے اور اُس کے
سواری کا جسدِ اگلا نہ جھکے تہا نہ داران
وڈ پٹیاں کو مس رفت گیری کے
بوجہ اس کے کار بند رہنے کے لئے
لکھا جاوے۔

۱
نمبر شمار
۳۶

۲
تاریخ منظر
۲۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء

۳
خلاصہ

اگر کسی موقع پر ضرورت ہو تو
کسی مُلازم کی ہو تو اول محکمہ عالیہ
سے باضابطہ منظوری حاصل

۴
نمبر شمار
۴۹

۵
خلاصہ

اگر کسی موقع پر ضرورت ہو تو
کسی مُلازم کی ہو تو اول محکمہ عالیہ
سے باضابطہ منظوری حاصل

(۴۵)
(۴۶)

(۴۷)
(۴۸)

7
98)

मुकदमात बाबत आसामी चेले खवासौ औ
रजायदाद चेले खवास की हो उसका तसफिमा
अदालत से न हो जो दीगर जायदाद जानी किसी चे
ले खवास की मोरुसी या भकसूब हो उसकी म
माअत अदालत दीवानी से की जाने की मुमा
निअत नहीं है -

१
नंबर शुमार

७५

२
तारीख मनजूरी

१४ अक्टूबर सन् १८८३ ई

३
खुलासा

मुलजिम की सवारी का चालान मुलजिम के च
लान से अलहदा किया जावे -

४
मजमून

निजामत रेनी इलाके बीकानेर से एक मुल
जिम देवलजाट नामी मय अपने मालव असबाब
के कि जिसमें एक ऊँट भी उसका था निजामत शे
खावाटी में तेज ने की गर्ज से थाने बथाने चालान
किया गया - असनाथ राह में फैजुद्दीन सवार की
दिरात से फरार हो गया और सग्न इस वाक्य की
यों पेश आई कि - सवार ने अपनी
सवारी तोली नहीं जो मुलजिम का ऊँट था उसके पि
छले आंस न पर खुद बैठ लिया और आगले आंस
न पर उसको बिठा लिया राह में पानी पीने के लिये
एक तालाव पर ऊँट को बिठा कर मुलजिम को
उतारा और खुद भी उतरा और ऊँट की नकेल

مقدمات بابت آسامی چله خواصی
اور جائدا و خصله خواص کی ہو
اور سکا تصفیہ عدالت سے نہیں ہو
جیسے جائدا و ذاتی کسی چله خواص کی
موروثی یا کمسوبہ ہوا کسی عمت عدالت دیوانی
سے کنج جائیگی مانعت نہیں ہے -

نمبر شمار ۴۵
تاریخ منظور ۱۴ اکتوبر ۱۲۹۳

۶

۳
خلاصہ

ملزم کی سواری کا چالان ملزم کے چالان
سے علیحدہ کیا جاوے -

۴
مضمون

نظامت رنبی علاقہ بیکانیر سوار ایک
ملزم دیوا جاٹ نامی سیدہ اپنی مال و اسباب
کے کہ جس میں ایک اونٹ بھی اویس کا
تھا نظامت شیخا وائی میں پنچو کی غرض سے
بتانہ بہتانہ چالان کیا گیا - اس راہ میں ایک
سوار کی حواست سے فرار ہو گیا اور صورت
اس واقعہ کی یوں پیش آئی کہ سوار نے
اپنی سواری تو لی نہیں جو ملزم کا اونٹ
تھا اور اسکے پچھلے آسن پر خود بیٹھ گیا اور اگلے
آسن پر او سکو بیٹھا - راستہ میں پانی پینے کے لئے
ایک تالاب پر اونٹ کو ٹہا کر ملزم کو بھی اوتا را
اور خود بھی اوتا را اور اونٹ کی پیل

نمبر شمار

تاریخ منظور

۳۸

۱۲ اکتوبر سن ۱۲۷۳

خلاصہ

جमी میں ہدیات نامبری (۲۲) مجریہ
۱۶ مارچ سن ۱۲۷۳ ونبری (۱۲۳) مجریہ
۱۳ مئی سن ۱۲۷۳ بابت سماعت
نکات خواص جلیوں کے۔

۸

مضمون

بمقدمہ رام کنوار گانشہ خواص برترین جی
خلف خواص رام کشور جی مدعی۔
رام کشن درام سیا و رام جانی داس
نا بالغ پسران رام کشور جی بولایت
سماء و بہنی والدہ مدعا علیہم

دعوی استقرات حق بابت

جامداد موروثی و مکوبہ پر سبب

مجبوظ الحوائج اسی پدر

مختاران عدالت دیوانی نے بذریعہ

کیفیت ہم اکتوبر سن ۱۲۷۳ پیہ تصویب
کیا کہ ایسے مقدمات جیلان کے
سماعت کی بابت مخالفت آجکی ہے
اور والدہ فریقین بزمہ خواص ان
کے مین عدالت اس مقدمہ کا فیصلہ
کر سکتی ہے یا نہیں۔

جس پر جواب مین لکھا گیا کہ جو ہدایت

در بارہ سماعت بمقدمات جلیہ حاصدان
جاری ہوئی ہے اور گانشہ پیہ ہو کر جو

(۴۴)

(۶۸)

دن کی جانی بھی یاد رہے مورتا دین نے نا
لیش کر کے کبجی مالا کلا بھی کی ڈیگری
میں سہی سے ہا سلی کی اور ب د ر د وا
ر کبجی مالا کلا بھی مکر د ماب سہی
دجی د پ ر کیا -

مورتا دین نے مورتا ران ا د ل ت دی
وانی سے د س ت س و اب کیا کی ہنگام دجی
را د ڈیگری کبجی مالا کلا بھی م س ل
کارر و ا د ر د پ د پ ر د ر ج ا ر د ہونا چاہی
یہ کہ اگر کسی مہ کے پ ر د و ا ش ف ا پ ے ش ہوتو
ب ن ج ر م م ک ر د م ا ت کا ش ی نا تھ جو ہری با ج ا
ب ت ا د س م ے ت د ک ا ک ا ت ب ت ج و ج س ا د ر ک ر
نہ کا مہ کا د س ل ر د ے اور ب ا ب ت د ک س و ا ل
س و ب ک ا ی ا و ج ر م ا ن ہ ک ی ک ا ف ی ت ے ج ا ر
د ا ک ر ے ک ی خ ا ل ی س ک ا ر و ا د ے م ے ج و د ر پ ے
ہ ے ر ک ے ہونا چاہی -

مورتا ران ا د ل ت دی وانی نے د س ر
ی سے د ت ف ا ک ک ر ک ے ا پ ا ل ک ی ل ی خ ا س ر
د ا ر ا ن ا پ ا ل ن ے ج و د س ر ی سے د ت ف ا ک ک
ی ا اور ک ا ج ا ت د س ت س و اب ک ی ل ی م ہ
ک م : ا ل ی : م ے ج ے -

ج و ا ب م ے ل ی خ ا گ ی ا ک ی ج و د
م ک ر د م ے ک ا ش ی نا تھ جو ہری کے د و ش ف ا ک ی
ن ج ر م م ک ر د ہونا چاہی مورتا دین کی ت د
ر ے م ے م ک ر د ہ ے تو ف ر م و ا ف ک د س ک ے
ا م ل ن ک ر نا چاہیے -

ا ن ق ض ا ے م ی و ا و ر م ے م ر ت ے ن ا ل ش
ک ر ک ے ق ب ض م ا ل ا ک ل ا م ی ک ی م ک ر ی م ن ص ف ی
س ے م ا ل ک ی ا و ر ب د ر خ و ا س ت
ق ب ض م ا ل ا ک ل ا م ی م ق د م ہ ل ی ص ی غ ہ
ا ج ہ ا و ا ر ک ی ا -

ن ص ف و ن ے م ر ت ا ر ا ن ع د ا ل ت
و ی و ا ن ی س ے ا س ت و ا ب ک ی ا ک ہ ہ ن گ ا م
ا ج ر ا د گ ر ی ق ب ض م ا ل ا ک ل ا م ی ش ل ک ا ر و ا ن ی
خ ط ج ی ہ ا ش ت ہ ا ر ج ا ر ی ہونا چاہی
ک س ل ے ک ا گ ر ک س ی م و ق ے پ ر د و ا
ش ف ہ ہ ی ہ ت ے م ر ت
ک ا ش ی نا تھ جو ہری با ج ا ب ل و س ی ن
ت ح ق ی ق ا ت و ج و ز ی و ا و ر ک ر ی ک ا م و ق ے م ا ل
ا و ر ب ا ب ت ح خ ا ل ص ہ و ت ق ا ی ا ج ر ا ن ہ ک ی
ک ی ف ی ن ج ا ر ی ہ و ا ک ر ی ک ے خ ل ش ک ا ر و ا ن ی م ر ت
و ر پ ے م ر ف ہ ج ا ک -

م ر ت ا ر ا ن ع د ا ل ت و ی و ا ن ی نے ا س ر
س ے ا ت ف ا ق ک ر ک ے ا ی ل ک ے ل ک ہ ا م و ا ر ا ن
ا ی ل نے ہ ی ا س ر ا س ے ا ت ف ا ق ک ی ا و
ک ا ع ذ ا ت ا س ت و ا ب ک ے ل ے م ک م ہ
ع ا ل ی م ی ن ہ ی ج ے -

ج و ا ب م ی ن ل ک ہ ا ی ک ج ب و
م ق د م ک ا ش ی نا تھ جو ہری کے د و ش ف ہ
ک ی ن ط ی ر م و ج و ہونا چاہی م ن ص ف ی ک ی ت س ی ر
م ی ن م و ج و ہ ے تو پ ر م و ا ف ی ا س ک ے
ع م ل ک ر نا چاہیے -

خودت باجی لیتا راجسری ہونا چاہیے
 یہ اور باجی لیتا تاکہ اپنے لئے نہ چاہیے
 اس وقت میں جو کچھ لکھنے کے لئے لکھا گیا ہے
 اس کاغذ پر خط میں لکھا گیا ہے۔
 اور اس کاغذات میں کچھ ہریان
 سے اس کاغذ پر کیا۔ چونکہ اسے
 سرداران اس کی درستگی کے لئے
 منظور می لکھی گئی اور اس پر ہوا کرتی
 جو زیادہ قیمت پر خط میں لکھا گیا
 یہ لکھوانے والے کی غلطی ہے۔
 عدالت کے حکم سے ایسا نہیں کیا گیا
 جواب اخذ تاوان کی کارروائی میں
 عدالت اس شے قیمت کاغذ کو محکمہ
 دے اس لئے علاوہ قیمت کاغذ کو تاوان
 کا لیا جانا مناسب ہے۔

نمبر شمار تاریخ منظور می
 ۶ اکتوبر ۱۹۴۳ء
 خلاصہ
 منگام اجرائی گری قبضہ بالا کلامی کی
 یہی مشن کارروائی خط چینی کیلئے
 اشتہار کا ہونا چاہیے۔
 منظور می
 ۱۹۰۶
 حائد و خیراتی دہلی کی محمود خان
 گلخان کے بالائی بیگلا و رہن جو کہ اس
 مقررہ رہن کے قبضہ میں ہی اور جب

خودت باجی لیتا راجسری ہونا چاہیے
 یہ اور باجی لیتا تاکہ اپنے لئے نہ چاہیے
 اس وقت میں جو کچھ لکھنے کے لئے لکھا گیا ہے
 اس کاغذ پر خط میں لکھا گیا ہے۔
 اور اس کاغذات میں کچھ ہریان
 سے اس کاغذ پر کیا۔ چونکہ اسے
 سرداران اس کی درستگی کے لئے
 منظور می لکھی گئی اور اس پر ہوا کرتی
 جو زیادہ قیمت پر خط میں لکھا گیا
 یہ لکھوانے والے کی غلطی ہے۔
 عدالت کے حکم سے ایسا نہیں کیا گیا
 جواب اخذ تاوان کی کارروائی میں
 عدالت اس شے قیمت کاغذ کو محکمہ
 دے اس لئے علاوہ قیمت کاغذ کو تاوان
 کا لیا جانا مناسب ہے۔

نمبر شمار تاریخ منظور می
 ۶ اکتوبر ۱۹۴۳ء
 خلاصہ
 منگام اجرائی گری قبضہ بالا کلامی کی
 یہی مشن کارروائی خط چینی کیلئے
 اشتہار کا ہونا چاہیے۔
 منظور می
 ۱۹۰۶
 حائد و خیراتی دہلی کی محمود خان
 گلخان کے بالائی بیگلا و رہن جو کہ اس
 مقررہ رہن کے قبضہ میں ہی اور جب

نمبر شمار تاریخ منظور می
 ۶ اکتوبر ۱۹۴۳ء
 خلاصہ
 منگام اجرائی گری قبضہ بالا کلامی کی
 یہی مشن کارروائی خط چینی کیلئے
 اشتہار کا ہونا چاہیے۔
 منظور می
 ۱۹۰۶
 حائد و خیراتی دہلی کی محمود خان
 گلخان کے بالائی بیگلا و رہن جو کہ اس
 مقررہ رہن کے قبضہ میں ہی اور جب

क्योंकि अब भी जव जमा खर्च नवीस
कलकटरी अपने खडर में जमा खर्च
दालतेन का करता है तो वोही नतीजा नि
कलता है -

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी

७२ ३१ सितंबर सन् १९८३ ई

खुलासा

अगर कोई शख्स इस काम्प मुकारिः
से जियादा कीमत के कागज पर तमस्सुक
लिखावे भगर उसको बाकायदा न छपावे
तो वोह कीमत कागज मुजरानही होगी -
और हस्त कायदा उससे तावान लिया जा
वेगा -

मजमून

निजामत हिंदोने में राम करन जोशी
टोडा भीम ने मदनलाल जोशी की नि सब
त मुखबरी की कि नाम बुद्ध ने गियारह सौर
पये का खत रहेन जो ७७ रु के कागज प
र है उसको बाजाबितानही छपाया -

नाजिमजी ने बितरसील खून मजकूर
र सिरदारान अपील से इस तसबाद किया
कि इसका तावान लिया जावे या नही और
लिया जावे तो किस द्वाफिक किस लिये कि
अब भी फ्रीमदी एक रुपये के कागज पर
तरहेन लिखा जाना है -

सिरदारान अपील ने अपकी महरा
य लिख करा के

क्योंकि अब भी जब जमा खर्च नवीस
कलकटरी अपने खडर में जमा खर्च
दालतेन का करता है तो वोही नतीजा नि
कलता है -

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी

७२ ३१ सितंबर सन् १९८३ ई

खुलासा

अगर कोई शख्स इस काम्प मुकारिः
से जियादा कीमत के कागज पर तमस्सुक
लिखावे भगर उसको बाकायदा न छपावे
तो वोह कीमत कागज मुजरानही होगी -
और हस्त कायदा उससे तावान लिया जा
वेगा -

मजमून

निजामत हिंदोने में राम करन जोशी
टोडा भीम ने मदनलाल जोशी की नि सब
त मुखबरी की कि नाम बुद्ध ने गियारह सौर
पये का खत रहेन जो ७७ रु के कागज प
र है उसको बाजाबितानही छपाया -

नाजिमजी ने बितरसील खून मजकूर
र सिरदारान अपील से इस तसबाद किया
कि इसका तावान लिया जावे या नही और
लिया जावे तो किस द्वाफिक किस लिये कि
अब भी फ्रीमदी एक रुपये के कागज पर
तरहेन लिखा जाना है -

حساب کو لکھ دیا جاوے اور ناظران
کو اور ہر دو دیوانی کو واضح ہے
کہ جو طریقہ اور انتظام ترتیب
کا عنذات حساب و ارسال زر نقد ہے
اوس میں بالکل تغیر و تبدل کی
کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ
کی گئی ہے تو حساب روپیہ لایون
آتا ہے صرف نظام متوین اس بات کا انتظام
کیا گیا ہے کہ حساب کتاب دیکھتے
صیغہ کا جمع خرچ نویں عدالتین کا ذمہ
ہے کیونکہ جب اوس کام کے لئے
جداگانہ اہلکار مقرر کیا گیا ہے
تو پھر ہمیشہ ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا
کام انجام نہ دیوے اور کلکٹری
صیغہ کا جمع خرچ نویں اپنے کپڑے
میں عدالت صیغہ کا روپیہ جمع کر لیا
کرے اور جب روپیہ جمع کرے یا
ختم نہ مین بھیجے کے لئے ارسال
کرتے تو بعض رقوم ادبہر کی ادبہر
اور ادبہر کی ادبہر براہ غلطی درج
کر دیا کرے سو اس پر ناظران اور دیوانوں کو
نحاط اور غور رکھنا چاہیو کہ صرف مذکورہ بالا
انتظام کی غرض سے یہ بندوبست جاری کیا گیا اور
جو طریقہ پہلے درپیشہ کا ہے وہ بدستور رہا اور ہر دو
دیوانوں کو یہ بھی لکھا جاوے کہ کپڑے
واسطے اندراج جمع خرچ صیغہ عدالتین
کے بدستور دیتے رہیں کہ خرچ لایون

1937.

कुछ इंतजाम नहीं हुआ अब यह हि
साब सीगें कलकटरी अलहदा रख
कर निजामत वार हिसाब तैयार करने
का हुक्म होगया कायदे हिसाब से हर
एक हिसाब में साबिक बाकी दर्ज हो
ना वाजिब है अलावा इस के यह हि
साब जुरमाना वधाना फोजदारी मख
लूत हो रहे हैं बहुत रकमें दुहार क्रेद
या फगी व मुआफी के जमा शुद्ध र
हती हैं बहुत सी सिवाय अमानत ज
मा हैं इस से अव्वल तो अब तरी हि
साब की है दूसरे जियादती रिफाया
मुतसव्विर है तीसरे तुकसान सिरका
किसंबत १८३८ में वसूली हिसाब हुआ
है जो नकशे जुरमाना वगेरह के आये हैं
वो ह व वजह न आने हिसाब बाकायदा
दाखिला नहीं हुये और उन की जमा बंदी
रुपया वसूल होने से मुलतवी है बाद मु
लाहिजे कागजात इंतजाग फरमाया जा
वे कि दुरुसती हिसाब की हो जावे और
आयन्दा तामील में नुकस न रहे-

चुनांचे जबाब हर एक अवर कालि
खा गया एक एक नकल पूरी इस की हर
एक निजामत और हर दो दीवानी में चेज दी
जावे और जिस बात के वास्ते कि मुहम्मि
म हिसाब ने इस तसबाब किया है उसका
जबाब बजरये कैफियत मुहम्मि

किया अन्तजाम भिन भो अब भीर حساب
सिन्दे कलकटरी अलहदा रख कर निजामत
वार حساب तैयार करने का हुक्म
होगया अलहदा से
हर एक हिसाब में साबिक बाकी दर्ज हो
ना वाजिब है अलावा इस के यह हि
साब जुरमाना वधाना फोजदारी मख
लूत हो रहे हैं बहुत रकमें दुहार क्रेद
या फगी व मुआफी के जमा शुद्ध र
हती हैं बहुत सी सिवाय अमानत ज
मा हैं इस से अव्वल तो अब तरी हि
साब की है दूसरे जियादती रिफाया
मुतसव्विर है तीसरे तुकसान सिरका
किसंबत १८३८ में वसूली हिसाब हुआ
है जो नकशे जुरमाना वगेरह के आये हैं
वो ह व वजह न आने हिसाब बाकायदा
दाखिला नहीं हुये और उन की जमा बंदी
रुपया वसूल होने से मुलतवी है बाद मु
लाहिजे कागजात इंतजाग फरमाया जा
वे कि दुरुसती हिसाब की हो जावे और
आयन्दा तामील में नुकस न रहे-

(१३२)

मुहनिमिम हिसाबको लिखाजावे किजो
उजरात और इन्तजामदुरस्ती कायकी द
रवास्तइस इन्तजाममें कही है यह टीक नहीं
है इस इन्तजामसे और इन बातों से क्यात
अस्तुब अंगार किसी अंगार का इस तस्वाव
करना मंजूर है तो अलहदा जो अंगार किजि
स सीने से मुनस्त्रिक है करना चाहिये -

ہم تم حساب کو لکھا تھا کہ جو عذرات
در اہل علم و دینی کا دہری کی در خواستوں
مظاہر میں کریں گے یہ ہمیں ایک نیند ہے
اس فتنہ میں سے اور ان باجوں کہیں
مقتول اگر کسی امر کا مقصد اب کرنا
منظور ہے تو علمائے دہریہ جو امر کہ جس میں
سے مشغول ہیں ہے کرنا چاہئے۔

تھکا کہ حساب سے یہ لکھ لیا آیا ہو کہ
صاحب تہائم فرخبادری کی یہ صورت
ہے کہ ^{۱۹۲۱}۱۹۱۸ء تک کل نظر استون
کا حصہ ایک سو کر معرفت فرخبادری
داخل ہوتا تھا جس سے ^{۱۹۲۵}۱۹۲۵ء تک حکم صادر
مطلوبہ ہوئے کا حصہ دربر آتے ہیں
لیکن ^{۱۹۲۵}۱۹۲۵ء سے ^{۱۹۲۵}۱۹۲۵ء تک ہر فی رہی
تو اس کی سابق باقی درست و صحیح
خلافت وار ہو جانے کے لئے
درخواست مکمل عرف المیزین کی گئی

ने मन्त्रा नै गपि निजामत मे रहै नी
दीवः नी शर की से प हइ सत स्वाव है भि
तह सीख मे जो बामद नी जुडी शल का
बामा वर चर्च भल हिदा हो गा वहां मुह
रह है इस का त भलु क निजामत मे कर दि
या जावे कि जमा खर्च न वी से निजामत
हर महीने की आमद नी वश मूल आमद
नी निजामत सदर मे बैजा करै -

शिवानी गरी से यह भ्रमर दर पाक्षी त
ल वहै कि यह भ्रमल दर भ्रमद निजा म
तां में रहै गा पा उन तह सी लो में भी कि
जिन को जुई खल भ्रम पा रात दि पंग प है

(२३२)

(iv)

یہ مجھ نے ابھی بتھیں ہو۔ اسمیں کثیرہ نادرہ
پڑیگا جس طرح کہ تحصیلوں میں بالابالاعداد
روپیہ ہفت دہائی کے داخل نہ اند
ہو اگر تاکہ جس طرح آئندہ بی کارروائی
کا رہتا نہ اس سے اگر تیرہ روپیہ اضافہ
کے ذریعہ سے پہنچا جاوے گا۔ تو مجھ پر
ادعای کے اور کچھ کوئی فطرت نہیں
اتی البتہ جو حساب مایہ داری و شہائی
وسالانہ دیوانی و فطرت کو تحصیل
سے جانا ہو کہ قدر جانا ہے۔

جس طرح سے کہ مخفی چاہیں یہ کھیل کا
کلا کوئی کا خفا نہ کہہ پڑے دہنا جو
اور شد السبقین کی آمدنی اور بچے اپنے
کہہ پڑے نہ کہنا ہو اور کھیل سے بچہ نہ

نہ سبھی عباد ہو گئے لیکن ان ظلمات میں یہ بھی
 رہا کہ انی شہرتی سے یہ تصور ہو کر
 تفصیل میں جو آمدنی جو ویشل کا
 پہنچے علاوہ ہر ملک و زمانہ میں اسکا
 تسلیاتی نظامت ہو کر یہ حساب دے
 کہ مجموعہ اوسبہ نظامت ہر مہینہ کی
 آمدنی بشمول آمدنی نظامت
 مسدود میں بھی کیا کرے۔

جوانی بخوشی سے یہ امور دریا بہتے ہیں۔
 ہے کہ یہ عکس در آ مد ظلت امتون
 میں سے لکھا اور ان تصنیفوں ہی کا اظہار
 یہ "پیشکش" اختیارات دے گئے ہیں

ناظمی مسلک پر مبنیہ دواصر طریقیہ پر یہ
ایک سیر کر قدم سب فائدہ طلبانہ و عمود
حسب تجربہ و باطنی فوہب ادبی و
عالمت ذخیرہ و قوتی و دہوان سے
کلمہ آداب و دین ہے جائیں گز کیا۔

دوستی کی یہ کہ امانت چھوڑ کر
بھوجے کہ دیوانی ہے شششاہی بال
مظہری نہیں دیوانی ہے جسے جسے تاج
جسے شششاہی شہزاد ہوگی یا پیا کر
میدی ہو شہزاد کی جادو سے گی اور
اصنام شششاہی ہو جسے برقم لے

دوسرے یہ کہ اگر ضرر مانا سنے میں آج یا پھر
 ان ڈیگر یا ان کا جو بک یا ن سرکار
 میں لپیٹے ہیں وہ بھی بھول دی جانی یا
 ہر ایک یا ک مہدی بک یا ن و سول ہو گا
 وہ ہر ایک میں گے کہ وہ میں آج ہو گا پھر
 ک لک دے کہ وہ میں آج ہو گا م تال و
 دال تے ن کا ہے پھر پھر پھر دال تے ن کے
 ر وہ میں آج کیا جاتا ہے تو میں ہر ایک
 ت م تال سے و اسے و سول کے لیرا پھر یہ
 و ہر ایک کہ نہ لکے ت س دی کہ و سول کے
 نہ ہی کہ میں پھر پھر ت ک ک ر د و سول
 ل ر ک م ت م ت ر س د ر پھر ل ک ر س
 ک ل ک دے کہ ت پھر ک ر ہی ہے اس میں پھر د
 ک ل و ک ہو گی کہ ر ک س میں و سول کے
 ج ا پ پھر دوسرے میں آج کیا جاتا ہے

اس کا ر پ یا جو س میں پھر دال تے ن کا ہے و ہر
 ج م ت ر و ر و ن و س میں پھر پھر دال تے ن پھر
 مہر دے کہ میں آج پھر پھر ن ت ہر ایک میں ر ک دے
 پھر اس کی د ت ل نا ج م ت م ت ہر ایک کے
 لیرا ہو گا کہ میں آج و سول کے و سول لیرا
 پھر یہ ہے اس میں کہ نہ ہو گا پھر م ت
 م ت ہر ایک کہ ڈیگر یا ن یا ضرر مانا کا
 ر پ یا ک ل ک دے کہ میں آج ر و ر و ن و س کے
 میں آج م ت ک ر د س دے کہ میں آج کے و سول
 پھر پھر دال ت م ت کی کہ میں آج پھر پھر
 م ت ر س دے کہ میں آج و سول کے و سول
 دے کہ میں آج

ایسا کہ میں پھر دال تے ن کا ہے و ہر
 ج م ت ر و ر و ن و س میں پھر پھر دال تے ن پھر
 مہر دے کہ میں آج پھر پھر ن ت ہر ایک میں ر ک دے
 پھر اس کی د ت ل نا ج م ت م ت ہر ایک کے
 لیرا ہو گا کہ میں آج و سول کے و سول لیرا
 پھر یہ ہے اس میں کہ نہ ہو گا پھر م ت
 م ت ہر ایک کہ ڈیگر یا ن یا ضرر مانا کا
 ر پ یا ک ل ک دے کہ میں آج ر و ر و ن و س کے
 میں آج م ت ک ر د س دے کہ میں آج کے و سول
 پھر پھر دال ت م ت کی کہ میں آج پھر پھر
 م ت ر س دے کہ میں آج و سول کے و سول
 دے کہ میں آج

وہ کہ میں پھر دال تے ن کا ہے و ہر
 ج م ت ر و ر و ن و س میں پھر پھر دال تے ن پھر
 مہر دے کہ میں آج پھر پھر ن ت ہر ایک میں ر ک دے
 پھر اس کی د ت ل نا ج م ت م ت ہر ایک کے
 لیرا ہو گا کہ میں آج و سول کے و سول لیرا
 پھر یہ ہے اس میں کہ نہ ہو گا پھر م ت
 م ت ہر ایک کہ ڈیگر یا ن یا ضرر مانا کا
 ر پ یا ک ل ک دے کہ میں آج ر و ر و ن و س کے
 میں آج م ت ک ر د س دے کہ میں آج کے و سول
 پھر پھر دال ت م ت کی کہ میں آج پھر پھر
 م ت ر س دے کہ میں آج و سول کے و سول
 دے کہ میں آج

منہ کا حلقہ بند کر لی گئی تھی یہ دھواں
ہے کہ اس نظامت میں ایک شہر
دولہ پور میں اور منجھلا پور کے
ایک اہلہ کام بھرتی ہوئی کہ
بجائے درمیت ہے ایک اہلہ کام
افسوس کہ ہر چیز ہے۔

ناظم کجی مسدونی مادہ چو پوچھ نہی
استغفار کرتے ہیں اول یہ کہ صدیقہ
کلکڑی سے یہ پڑت ہے کہ وصول
زرد و درسی یا تہ نامہ کے واسطے
ایک لاکھ بیس ہزار روپے دیا گیا ہے
مختصر بیس عددین فصل لکھ دیا گیا ہے
فصلی کے کام کو چایا گیا ہے کہ اس کو
اس کی سپرد ہو دے نہیں دیا گیا ہے
تخصیص کی پونہ لکھ ہوگی۔

जमा करायें वससे फीस दी ॐ परवार्द के
लिये जावे नोन रत्नाह सर्ग फ निकल सव
नी हे इसकी मंजूरी हे नीचा हिये -

नाजिमजी मालत उरा और सानर हर पाक
करने हे कि रकूम सीगे अदालत नैन जो इस
लस दर होगी उसकी हुंदावन कहा से दी जा
वेगी अया अल्लाहिदा मंजूरी होगी या सीगे
कल करीसे फीस दी ॐ दी जानी है उसी तर
इसीगे कल करीसे हीं जावेगी -

नाजिमजी सांनर यह नी प्रकने हे कि कका
यां सानवत १८४८ की सानवत १८४० सी
गे अदालत नैन में रवड़ी कल करी से परकई
जांयगी यान हीं और गोशवार शशाभा
ही सस्न भाम में ना की कोन से साल से
परकई जावेगी -

जिस तरह से कि अवनक सीगे कल करी से हुंदा
वन दिया जाता है उसी तरह से आप नानी हि
या जा पा करे गा और दीवानी में रुपया लिपा जा
पा करे गा मगर मावके रुपया से किल कुल अल
हदा इस साल हुवा करे गा ना कि मुगल तानु
वा करे -

अगर वका पास्वत १८४८ सीगे अदालत नैन की
रकूम अल हिदा रवड़ी कल करी मेव जैल बा की हि
न है तो बेशक उसको जमा रव र्वन वीस अर
त नैन वका पा में दर्ज कर्के अया पदा हि सा व
में लिख वतार हे गा और जो कुछ इस वार में
लिपा दान दर्या ककर ला हो दीवानी से रुपया

جس طرح سے لایا گیا ہے کلری سے
ہندوستان دیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے
آئندہ بھی دیا جائے گا۔ اور دیا جائے گا
وہ بھی دیا جائے گا۔ کلری سے لایا گیا ہے
بالکل علیحدہ ۱۰ سال میں لایا گیا ہے
میں لایا گیا ہے۔

اگر لایا گیا ہے ۱۹۴۹ میں علیحدہ علیحدہ کی
رقم علیحدہ کر دے کلری میں جبرائیل
درج سے نو بیلیک اور اس کو
جبرائیل اور علیحدہ علیحدہ علیحدہ علیحدہ
آئندہ علیحدہ علیحدہ علیحدہ علیحدہ علیحدہ
نیا درجہ اور علیحدہ علیحدہ علیحدہ علیحدہ

تج کرانے اور اس سے بیحدی اور کرانے
کے لئے جابرین اور خواہ مران کی کلری
درج کی منظوری میں لایا جائے۔

ناظم جی مایور ۱۰ اور سائبر و ریاست
کے لئے جابرین اور خواہ مران کی کلری
درج کی منظوری میں لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے

ناظم جی مایور ۱۰ اور سائبر و ریاست
کے لئے جابرین اور خواہ مران کی کلری
درج کی منظوری میں لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے
اور لایا جائے۔ اور لایا جائے۔ اور لایا جائے

بھویر بھار رہا تھا۔ مگر رچن رچی سب بھلائی
نکے پاس رہے گا۔ تو بھلائی رچنے والے
پہا کے رکوڑے رکوڑے کا جی مہوار کو نہ ہونا
کیسلی پہ کیسلی مگر رچن رچی سب بھلائی
رہا یا پر رچنے سے بھلائی ہوگا۔

ناجی مگر سب رچنے کے لئے رچا سب کرتے ہیں
کیسلی پہا پر رچنے کے لئے پہا مگر رچا
سب رچنے کے لئے رچا مگر رچا سب رچنے
رچا مگر رچا سب رچنے کے لئے رچا
رچا مگر رچا سب رچنے کے لئے رچا
رچا مگر رچا سب رچنے کے لئے رچا

تو جس کے پاس کس کا نام کی نہیں پھیلا
ہو جائیگا :-

وہی جی مہوار ہوگا کیسلی نہ رچا رہا ہوگا
بھویر یہ کام کرے گا بھویر یہ کام کرے گا
ناجی بھلائی کا رچا ہی ہوگا ہے کیسلی مگر
رچن رچی کسلی بھویر کیسلی مگر رچا
رچن رچی سب بھلائی نہ رچا رہا ہوگا
کرتے ہیں سب ہی رچا نا جی مگر رچا
رچا کرتا ہے یہ رچا ہی رچا نہ ہوگا
یہ رچا سب رچا نا جی مگر رچا
ہو بھویر نا کا رچا مگر رچا

تو اس کے پاس کس کا نام کی نہیں پھیلا
ہو جائیگا :-

وہی جی مہوار ہوگا کیسلی نہ رچا رہا ہوگا
بھویر یہ کام کرے گا بھویر یہ کام کرے گا
ناجی بھلائی کا رچا ہی ہوگا ہے کیسلی مگر
رچن رچی کسلی بھویر کیسلی مگر رچا
رچن رچی سب بھلائی نہ رچا رہا ہوگا
کرتے ہیں سب ہی رچا نا جی مگر رچا
رچا کرتا ہے یہ رچا ہی رچا نہ ہوگا
یہ رچا سب رچا نا جی مگر رچا
ہو بھویر نا کا رچا مگر رچا

وہی جی مہوار ہوگا کیسلی نہ رچا رہا ہوگا
بھویر یہ کام کرے گا بھویر یہ کام کرے گا
ناجی بھلائی کا رچا ہی ہوگا ہے کیسلی مگر
رچن رچی کسلی بھویر کیسلی مگر رچا
رچن رچی سب بھلائی نہ رچا رہا ہوگا
کرتے ہیں سب ہی رچا نا جی مگر رچا
رچا کرتا ہے یہ رچا ہی رچا نہ ہوگا
یہ رچا سب رچا نا جی مگر رچا
ہو بھویر نا کا رچا مگر رچا

وہی جی مہوار ہوگا کیسلی نہ رچا رہا ہوگا
بھویر یہ کام کرے گا بھویر یہ کام کرے گا
ناجی بھلائی کا رچا ہی ہوگا ہے کیسلی مگر
رچن رچی کسلی بھویر کیسلی مگر رچا
رچن رچی سب بھلائی نہ رچا رہا ہوگا
کرتے ہیں سب ہی رچا نا جی مگر رچا
رچا کرتا ہے یہ رچا ہی رچا نہ ہوگا
یہ رچا سب رچا نا جی مگر رچا
ہو بھویر نا کا رچا مگر رچا

[illegible]

निजामत में पाबाद में वास्ते अदालत नैन के
 ईजाद किया गया पस वह पूरी तनर झाह पाता
 है और अदालत का जमा खर्च नवीस है नो
 क्यों नहीं सब काम अदालत नैन का उसके जि
 म्मेवारी में रक्वा जावे और जो मुगल तारक
 म के जमा होने में हुवा करता है कि अदालत नैन
 का रुपया माल में जमा हो जाता है और बरसों
 उसका खानवीन और या बिन्हा गांव रुपया की
 सरगरदानी हुवा करती है वह सब रफे हो जावे
 नाजिम बाद परताल के खरडा अदालत नैन पर
 रोज मरह दस्तखत किया करे और जो रुपया
 सदर में जेजने के काबिल हो वह बजर पै फहर
 स्त अलहदा २ जेजा जावे नाजिम इस के बर
 खिलाफ न होने दे जो जमा खर्च नवीस इसके
 बर खिलाफ अमल दरा मद रक्वेगा मस्तूजि
 बतदारुक होगा और नाजिम जिम्मेवार से
 मका जावेगा - शुरू माह आयन्दा से इसका
 अमल दरा मद रक्वा जावे -
 जां बाद १० जून सन १८६३ ई० को यह हुकम जा
 री किया गया कि अमल दरा मद इसका भादों सु ३
 सम्बत १८५० पानी शुरू साल आयन्दा से किया जावे
 और इस अरसे में हुकाम मातहत को जोजो अमूर
 इंजामत लब और मुस्तबह दर या फतलब मालूम
 हो वह दर या फतलब चुनाचे हुकाम मातहत
 ने जो अमूर दर या फतलब लिखे वह हस्ब जेल
 हैं और उनका जवाब उनके मुकाबिल में तहरीर
 किया जाता है -

نظامت میں تھا بعد میں واسطے عدالتین
 کے ایذا دیا گیا پس وہ پوری توجہ پاتا
 اور عدالتین کا مجموعہ نو بیس ہے تو کیوں
 نہیں سب کام عدالتین کا اس کے ذمہ رہا
 میں رکھا جاوے اور جو معاملہ رقوم کے
 جمع ہونے میں ہو اگر تاسے کہ عدالتین
 کا روپیہ مال میں جمع ہو جاتا ہے اور برسون
 چھان بین اور پابند گان روپیہ کی سرگردانی
 ہو اگر تاسے وہ سب رفع ہو جاوے تاظم
 بعد پرتال کے کہڑے عدالتین پر روزمرہ
 دستخط کیا کرے اور جو روپیہ صدر
 میں بھیجنے کے قابل ہو وہ بذریعہ
 تبرست علیحدہ علیحدہ بھیجا جاوے تاظم
 اسکے جنسلاف نوئے دین - جو مجموعہ نو بیس
 اسکے برخلاف عمل درآمد رکھے گامستوجب
 تدارک ہوگا اور تاظم ذمہ وار سمجھا جاوے گا
 شروع ماہ آئندہ سے اس کا
 عمل درآمد رکھا جاوے -

زان بعد ۱۰ جون ۱۸۶۳ء کو یہ حکم جاری
 کیا گیا کہ عمل درآمد اسکا بہاؤ دن سدی
 سمت ۱۹۵ عیسوی شروع سال آئندہ سے
 کیا جاوے - اور اس عرصہ میں حکام ماتحت
 کو جو امور نظام طلب اور مشتبہ دریا
 طلب معلوم ہوں وہ دریافت کر لیں
 حکام ماتحت نے جو امور دریافت طلب
 وہ سب ذیل میں اور اونکا جواب اونکے
 متبادل میں تحریر کیا جاتا ہے -

समरु ने मे दुशवारी और मुगल तहवा के हो -

सिंचने मीन सुतारी और मखाल्फ़ दांच हो -

नम्बरशुमार तारीख मंजूरी

नारिख मंजूरी

७१ १३ सितम्बर सन् १८८३ ई

१३ सितम्बर १८८३

खुलासा

जमीमह हिदायत नम्बरी (४८) मजरयः १६ मई
सन् १८८३ ई० बाबत जुदा र करने काम जमा खर्च
नवीस कलकरी व जुडीशल -

ضمیمہ ہدایت نمبری (۴۹) مجریہ ۱۶ مئی
۱۸۸۳ء بابت جدا جدا کرنے کا مجموعہ نوٹس
کلکری و جوڈیشل -

مجموع

مضمون

तहरिर निजामत साचर से जाहर हुवा था कि का
मजमा व खर्च सीगे कलकरी और सीगे जुडीश
ल का भरवलूत है और जमा खर्च नवीस अदाल
तैन खरडा सीगा कलकरी से एक सादा खरडे
में नकल लिखलेता है और रुपया अदालतैन
सीगे का हरदो की तहवील में रहा करता है -
चुनावि जुमले निजामतों से इसका हाल दर्शा
कहोकर सरदारान अपील और हरदो दीवान
और मोहतमिम हिसाब से रायलेने के बाद १६
मई सन् १८८३ ई० को यह हिदायत जारी की ग
ई थी कि काम और रुपया जमा खर्च नवीस
कलकरी और अदालतैन का अलहदा अलहदा
रहा करे सका दूसरे से कुछ वास्तान रक्वा
जवे हरदो अपने २ काम के लिम्मेवार रहें औ
र अपना अपना खरडा मुहरी मुस्तबर करक
करें क्योंकि पेशतर सिर्फ एक जमा खर्च नवीस

تحریر نظامت سابقہ سے ظاہر ہوا کہ کام
جمع و خرچ صیغہ کلکری اور صیغہ جوڈیشل
کا مخلوط ہے اور مجموعہ نوٹس عدالتین
کبرترہ صیغہ کلکری سے ایک دو کپڑہ
میں نقل لکھ لیا ہے اور روپیہ عدالتین
صیغہ کا ہر دو کی تحویل میں رکھا گیا ہے
چنانچہ جملہ نظامتون سے اسکا حال درپست
ہو کر دران اپیل اور ہر دو دیوان
اور منہم حساب سے رائے لینے کے بعد ۱۶
ستمبر ۱۸۸۳ء کو یہ ہدایت جاری کی گئی
ہے کہ کام اور روپیہ جمع و خرچ نوٹس کلکری
اور عدالتین کا علیحدہ علیحدہ رکھا کر
ایک کا دوسرے سے کچھ واسطہ نہ کیا جاوے
ہر دو اپنے اپنے کام کے ذمہ دار ہیں اور
اپنا اپنا کپڑہ پوری ترتیب رکھا کریں -
کیونکہ پیشتر صرف ایک مجموعہ نوٹس

سن ۱۷۷۳ء با بنات ہریہ سے منکد مات

۵

مجموع

سابق ازین امر اگر گت ۱۷۷۳ء کو بہت
جاری ہو چکی ہے کہ جب کوئی مقدمہ بعد
تحقیقات قابل فیصلہ معلوم ہووے تو سب
پہلے فیصلہ اس کا قلمبند کر دیا جاوے جس میں
بیانات فریقین امور متفق طلب ثبوت تردید
تجویز حاکم درج ہوں وغیرہ مگر دیکھا جاتا ہے
تو ماتحتین اس کے تعمیل پوری طور پر نہیں
ہوتی اور فیصلہ لکھوانے میں پوری توجہ
نہیں کی جاتی جو بعضی عذرات فریقین کا
مفصل طور پر تسلیم و تردید کے ساتھ
تصفیہ نہیں کیا جاتا اور اسی وجہ سے
اکثر اہل مقدمات کو میرجہ موقع مراقبہ کشیکا
ملجاتا ہے کہ جس سے ناحق وقت عدالت
بالا دست کا فضول صرف ہوتا ہے۔
اگر فریقین کے کلی عذرات کا تصفیہ
پورے طور پر تجویز میں کر دیا جاوے تو یہ
فریق ناما کامیاب کو گنجایش مراقبہ ناحقہ
کی نہ ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ جملہ حکام ماتحت کو لکھا جاوے کہ ہر
وقت فیصلہ کے اس طرف پوری توجہ
رکھی جاوے کہ فریقین مقدمہ کے کلی
عذرات کا تصفیہ واضح طور پر فیصلہ میں
کر دیا جائے اگر مگر اس پر بھی لحاظ ہو کہ الطیاریات
ہوں کہ جس میں مطلب بھی فوت ہو جاوے اور

(۷۰)
(۷۱)

سن ۱۷۷۳ء با بنات ہریہ سے منکد مات

۵

مجموع

سابق ازین امر اگر گت ۱۷۷۳ء کو بہت
جاری ہو چکی ہے کہ جب کوئی مقدمہ بعد
تحقیقات قابل فیصلہ معلوم ہووے تو سب
پہلے فیصلہ اس کا قلمبند کر دیا جاوے جس میں
بیانات فریقین امور متفق طلب ثبوت تردید
تجویز حاکم درج ہوں وغیرہ مگر دیکھا جاتا ہے
تو ماتحتین اس کے تعمیل پوری طور پر نہیں
ہوتی اور فیصلہ لکھوانے میں پوری توجہ
نہیں کی جاتی جو بعضی عذرات فریقین کا
مفصل طور پر تسلیم و تردید کے ساتھ
تصفیہ نہیں کیا جاتا اور اسی وجہ سے
اکثر اہل مقدمات کو میرجہ موقع مراقبہ کشیکا
ملجاتا ہے کہ جس سے ناحق وقت عدالت
بالا دست کا فضول صرف ہوتا ہے۔
اگر فریقین کے کلی عذرات کا تصفیہ
پورے طور پر تجویز میں کر دیا جاوے تو یہ
فریق ناما کامیاب کو گنجایش مراقبہ ناحقہ
کی نہ ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ جملہ حکام ماتحت کو لکھا جاوے کہ ہر
وقت فیصلہ کے اس طرف پوری توجہ
رکھی جاوے کہ فریقین مقدمہ کے کلی
عذرات کا تصفیہ واضح طور پر فیصلہ میں
کر دیا جائے اگر مگر اس پر بھی لحاظ ہو کہ الطیاریات
ہوں کہ جس میں مطلب بھی فوت ہو جاوے اور

(۱۹۹)
(۱۹۹۵)
مقدمہ تو صیغہ کلثری کا اور اس کے
فروع صیغہ عدالت دیوانی میں - نخب ہے
کہ ناظم جی ایسے بیضا بلطہ کارروائی کی اور
سرداران اپیل نے بھی انہیں بخا نکلیا۔

لیہذا منظور می مرافعہ اپیلانٹ سجاد دیر ماتحت
کا لعدوم کی گئیں درتوسط سرداران اپیل
ناظم دوسرے کو لکھا گیا کہ عذر دار کے عذر داری کا
تصنیفہ بصیغہ کلثری کریں اس سے فریق
مراض مرافعہ محکمہ جازمین کر کے اپنی چارہ
بخونی کر لگے۔ مان اگر صیغہ کلثری سے
کسی چنسنہ بنی کو نمیری نالشی کی ہدایت
میو اور وہ نمیری ہدایت یافتہ صیغہ
عدالت دیوانی میں نمیری
نالشی کرے گا تو جو واجب ہوگا
وہ صیغہ عدالت سے فیصلہ ہو جائے گا
ہیہ کارروائی جو اب تک محکلات ماتحت
میں ہوئی ہے اس سے اسر خلاف ضابطہ
ہوئی ہے بالکل کا لعدوم کر دیجو اور ہر
سرداران اپیل کو یہ بھی لکھا گیا
کہ آئندہ اسطرچر سردری نظر سے فیصلہ
مفدمات کا لکھا کریں سجاد دیر ماتحت کر
از رو سے ضابطہ دیکھ لیا کریں۔

لیہذا منظور می مرافعہ اپیلانٹ سجاد دیر ماتحت
کا لعدوم کی گئیں درتوسط سرداران اپیل
ناظم دوسرے کو لکھا گیا کہ عذر دار کے عذر داری کا
تصنیفہ بصیغہ کلثری کریں اس سے فریق
مراض مرافعہ محکمہ جازمین کر کے اپنی چارہ
بخونی کر لگے۔ مان اگر صیغہ کلثری سے
کسی چنسنہ بنی کو نمیری نالشی کی ہدایت
میو اور وہ نمیری ہدایت یافتہ صیغہ
عدالت دیوانی میں نمیری
نالشی کرے گا تو جو واجب ہوگا
وہ صیغہ عدالت سے فیصلہ ہو جائے گا
ہیہ کارروائی جو اب تک محکلات ماتحت
میں ہوئی ہے اس سے اسر خلاف ضابطہ
ہوئی ہے بالکل کا لعدوم کر دیجو اور ہر
سرداران اپیل کو یہ بھی لکھا گیا
کہ آئندہ اسطرچر سردری نظر سے فیصلہ
مفدمات کا لکھا کریں سجاد دیر ماتحت کر
از رو سے ضابطہ دیکھ لیا کریں۔

نمبر ۱
نمبر ۲
نمبر ۳
نمبر ۴
نمبر ۵
نمبر ۶
نمبر ۷
نمبر ۸
نمبر ۹
نمبر ۱۰
نمبر ۱۱
نمبر ۱۲
نمبر ۱۳
نمبر ۱۴
نمبر ۱۵
نمبر ۱۶
نمبر ۱۷
نمبر ۱۸
نمبر ۱۹
نمبر ۲۰
نمبر ۲۱
نمبر ۲۲
نمبر ۲۳
نمبر ۲۴
نمبر ۲۵
نمبر ۲۶
نمبر ۲۷
نمبر ۲۸
نمبر ۲۹
نمبر ۳۰
نمبر ۳۱
نمبر ۳۲
نمبر ۳۳
نمبر ۳۴
نمبر ۳۵
نمبر ۳۶
نمبر ۳۷
نمبر ۳۸
نمبر ۳۹
نمبر ۴۰
نمبر ۴۱
نمبر ۴۲
نمبر ۴۳
نمبر ۴۴
نمبر ۴۵
نمبر ۴۶
نمبر ۴۷
نمبر ۴۸
نمبر ۴۹
نمبر ۵۰
نمبر ۵۱
نمبر ۵۲
نمبر ۵۳
نمبر ۵۴
نمبر ۵۵
نمبر ۵۶
نمبر ۵۷
نمبر ۵۸
نمبر ۵۹
نمبر ۶۰
نمبر ۶۱
نمبر ۶۲
نمبر ۶۳
نمبر ۶۴
نمبر ۶۵
نمبر ۶۶
نمبر ۶۷
نمبر ۶۸
نمبر ۶۹
نمبر ۷۰
نمبر ۷۱
نمبر ۷۲
نمبر ۷۳
نمبر ۷۴
نمبر ۷۵
نمبر ۷۶
نمبر ۷۷
نمبر ۷۸
نمبر ۷۹
نمبر ۸۰
نمبر ۸۱
نمبر ۸۲
نمبر ۸۳
نمبر ۸۴
نمبر ۸۵
نمبر ۸۶
نمبر ۸۷
نمبر ۸۸
نمبر ۸۹
نمبر ۹۰
نمبر ۹۱
نمبر ۹۲
نمبر ۹۳
نمبر ۹۴
نمبر ۹۵
نمبر ۹۶
نمبر ۹۷
نمبر ۹۸
نمبر ۹۹
نمبر ۱۰۰

لیہذا منظور می مرافعہ اپیلانٹ سجاد دیر ماتحت
کا لعدوم کی گئیں درتوسط سرداران اپیل
ناظم دوسرے کو لکھا گیا کہ عذر دار کے عذر داری کا
تصنیفہ بصیغہ کلثری کریں اس سے فریق
مراض مرافعہ محکمہ جازمین کر کے اپنی چارہ
بخونی کر لگے۔ مان اگر صیغہ کلثری سے
کسی چنسنہ بنی کو نمیری نالشی کی ہدایت
میو اور وہ نمیری ہدایت یافتہ صیغہ
عدالت دیوانی میں نمیری
نالشی کرے گا تو جو واجب ہوگا
وہ صیغہ عدالت سے فیصلہ ہو جائے گا
ہیہ کارروائی جو اب تک محکلات ماتحت
میں ہوئی ہے اس سے اسر خلاف ضابطہ
ہوئی ہے بالکل کا لعدوم کر دیجو اور ہر
سرداران اپیل کو یہ بھی لکھا گیا
کہ آئندہ اسطرچر سردری نظر سے فیصلہ
مفدمات کا لکھا کریں سجاد دیر ماتحت کر
از رو سے ضابطہ دیکھ لیا کریں۔

نمبر ۱
نمبر ۲
نمبر ۳
نمبر ۴
نمبر ۵
نمبر ۶
نمبر ۷
نمبر ۸
نمبر ۹
نمبر ۱۰
نمبر ۱۱
نمبر ۱۲
نمبر ۱۳
نمبر ۱۴
نمبر ۱۵
نمبر ۱۶
نمبر ۱۷
نمبر ۱۸
نمبر ۱۹
نمبر ۲۰
نمبر ۲۱
نمبر ۲۲
نمبر ۲۳
نمبر ۲۴
نمبر ۲۵
نمبر ۲۶
نمبر ۲۷
نمبر ۲۸
نمبر ۲۹
نمبر ۳۰
نمبر ۳۱
نمبر ۳۲
نمبر ۳۳
نمبر ۳۴
نمبر ۳۵
نمبر ۳۶
نمبر ۳۷
نمبر ۳۸
نمبر ۳۹
نمبر ۴۰
نمبر ۴۱
نمبر ۴۲
نمبر ۴۳
نمبر ۴۴
نمبر ۴۵
نمبر ۴۶
نمبر ۴۷
نمبر ۴۸
نمبر ۴۹
نمبر ۵۰
نمبر ۵۱
نمبر ۵۲
نمبر ۵۳
نمبر ۵۴
نمبر ۵۵
نمبر ۵۶
نمبر ۵۷
نمبر ۵۸
نمبر ۵۹
نمبر ۶۰
نمبر ۶۱
نمبر ۶۲
نمبر ۶۳
نمبر ۶۴
نمبر ۶۵
نمبر ۶۶
نمبر ۶۷
نمبر ۶۸
نمبر ۶۹
نمبر ۷۰
نمبر ۷۱
نمبر ۷۲
نمبر ۷۳
نمبر ۷۴
نمبر ۷۵
نمبر ۷۶
نمبر ۷۷
نمبر ۷۸
نمبر ۷۹
نمبر ۸۰
نمبر ۸۱
نمبر ۸۲
نمبر ۸۳
نمبر ۸۴
نمبر ۸۵
نمبر ۸۶
نمبر ۸۷
نمبر ۸۸
نمبر ۸۹
نمبر ۹۰
نمبر ۹۱
نمبر ۹۲
نمبر ۹۳
نمبر ۹۴
نمبر ۹۵
نمبر ۹۶
نمبر ۹۷
نمبر ۹۸
نمبر ۹۹
نمبر ۱۰۰

۸)
۷۲

نکشا یا دیگر کاغذات وغیرہ کی طرف محض طب کو متوجہ کرتے ہیں تو ایسے موقع پر اکثر یوں درج تجویز کیا کرتے ہیں (کہ دیکھو نقشہ فلان یا انجمن فلان) جیسا کہ آج ہی مقدمہ نارین ولد گنی رام و مادو و نارین اگر دال مدے بنام راج مل ولد موہن لال دسوالی مدعا علیہ رسپانڈنٹ اپیل بدعوہ عدم تعین بارزہ کے دیکھنے سے واضح ہوا۔

نقشہ یا دیگر کاغذات وغیرہ کی طرف محض طب کو متوجہ کرتے ہیں تو ایسے موقع پر اکثر یوں درج تجویز کیا کرتے ہیں (کہ دیکھو نقشہ فلان یا انجمن فلان) جیسا کہ آج ہی مقدمہ نارین ولد گنی رام و مادو و نارین اگر دال مدے بنام راج مل ولد موہن لال دسوالی مدعا علیہ رسپانڈنٹ اپیل بدعوہ عدم تعین بارزہ کے دیکھنے سے واضح ہوا۔

چونکہ یہ طرز تحریر زبان اردو میں نہایت ناموزون اور خلاف عادت ہے۔

لہذا ہدایت جاری کی جاتی ہے کہ جملہ تجویزین آئندہ اپنی تجویز میں ساسع کو محض طب کرتے کے لئے ایسے موقع پر الفاظ مندرجہ بالا کا استعمال نہ کیا کریں بلکہ ایسے موقع پر اگر ضرورت دیکھیں تو یہ لکھا کریں کہ فلان کاغذ نقشہ وغیرہ کے دیکھنے سے واضح ہو گا یا دیکھیں ایسا لکھا ہو اسکا پورا خیال رہو۔

تاریخ منظوری
۱۱ ستمبر ۱۸۹۳ء

حاصلہ
جس صیفہ سے کہ کارروائی منظم کی جاتی ہو
اوسے صیفہ میں اعزدار کی بھی سماعت

نکشا یا دیگر کاغذات وغیرہ کی طرف محض طب کو متوجہ کرتے ہیں تو ایسے موقع پر اکثر یوں درج تجویز کیا کرتے ہیں (کہ دیکھو نقشہ فلان یا انجمن فلان) جیسا کہ آج ہی مقدمہ نارین ولد گنی رام و مادو و نارین اگر دال مدے بنام راج مل ولد موہن لال دسوالی مدعا علیہ رسپانڈنٹ اپیل بدعوہ عدم تعین بارزہ کے دیکھنے سے واضح ہوا۔

لنمبر شمار
۱۱

تاریخ منجوری
۱۱ ستمبر ۱۸۹۳ء

رکھنا
جس صیفہ سے کہ کارروائی منظم کی جاتی ہو
اوسے صیفہ میں اعزدار کی بھی سماعت

(۲۴) یہ بھی واضح ہو کہ اگر یہ جدید
تجارت کا بل اطمینان ثابت نہوں گی تو
تجارت کبار کی نسبت فراغت کرنے
کا جو دربار کو اختیار حاصل ہے اسے
پہر عمل میں لانے سے کوئی دفعہ اس کے
مانع نہ ہوگی۔

(۲۵) اب جو قواعد جاری کیے جاتے
ہیں وہ شرطیں ہیں اور دربار کو آئندہ
کسی وقت میں اونکی ترمیم یا نظر ثانی
کرنے کا اختیار ہے اور اگر اب
ضہوری معلوم ہوگا کہ کبار کی
ساخت و برآمد موقوف کردیاوے تو
دربار کو ان قواعد کے باطل کر دینے کا
بھی اختیار ہے۔

۱ نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری
۵۷ ۲۱ اگست ۱۹۹۳ء

۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری
۵۷ ۲۱ اگست ۱۹۹۳ء

نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری
۵۷ ۲۱ اگست ۱۹۹۳ء

نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری
۵۷ ۲۱ اگست ۱۹۹۳ء

ہو سکتی ہیں اور ہر ایک تجویز قید
کونسل کی تحت منظور ی میں رہیگی کیونکہ
یہ پسندیدہ ہے کہ جو عدول علمی بلا خود
غرضی یا بلا مقصد عمل میں آئی ہو اور
کی نسبت سے قید تجویز نہیں
ہونی چاہیے۔

دفعہ (۲۱) انسپیکٹر حلقہ کو واسطے دیکھنے
کاغذات حساب ریلوے بابت برآمد
کبار و کاغذات حساب جو کی راج بابت
رد انکی کبار ہر وقت اجازت رہیگی اور
وہ اپنے نقشیات کو ان تعداد سے
مقابلہ کر لے گا کہ جو بابت برآمد و رد انکی
کبار مذکور کے کاغذات مذکور
میں درج ہونگے تاکہ انسپیکٹر ان
راج بہہ دریافت کر سکیں کہ منفق
برآمد کبار کے کوئی فریب تو
نہیں کیا گیا۔

دفعہ (۲۲) ہر مہدی سرشتہ سال کو ختم
پر انسپیکٹر ان کو مفصل رپورٹ اپنے
اپنے حلقہ کی بابت ساخت کبار
و تجارت اندرونی و بیرونی کے جو
اوس سال میں اوس کے حلقہ
میں ہوئی ہے محکمہ ایبہ کونسل
میں پیش کرنی ہوگی۔ (دفعہ ۲۳) رپورٹ
رپورٹ ہاؤس مذکورہ بخیریت صاحب رزید
بہادر اطلاعاً مرسل ہونگے۔

۲۱) انسپیکٹر ہل کے کو واسطے درونے کا
جانتا ہوا ہے کہ وہ باہر بامد روار
و کاغذات حساب راج بابت
رد انکی کبار ہر وقت اجازت رہیگی اور
وہ اپنے نقشیات کو ان تعداد سے
مقابلہ کر لے گا کہ جو بابت برآمد و رد انکی
کبار مذکور کے کاغذات مذکور
میں درج ہونگے تاکہ انسپیکٹر ان
راج بہہ دریافت کر سکیں کہ منفق
برآمد کبار کے کوئی فریب تو
نہیں کیا گیا۔

۲۲) ہر مہدی سرشتہ سال کے رات مہر
انسپیکٹر ان کو مفصل رپورٹ
اپنے اپنے حلقہ کی بابت ساخت کبار
و تجارت اندرونی و بیرونی کے جو
اوس سال میں اوس کے حلقہ
میں ہوئی ہے محکمہ ایبہ کونسل
میں پیش کرنی ہوگی۔ (دفعہ ۲۳) رپورٹ
رپورٹ ہاؤس مذکورہ بخیریت صاحب رزید
بہادر اطلاعاً مرسل ہونگے۔

होगा रेलवे इस्टेशन पर ले जाने की इजाजत देगा और उसके साथ किसी मुलाक़ात में चौकी को इस निगरानी के लिये चेजरे गाकिरवार मजकूर उस भ्रष्ट सरके रेलवे को कि जो वास्ते खानगी के खारके लेने का मजाज़ है सपुर्द कर दिया गया -

१८) जिन कित्नात से हाल में खारहा सिल
होता है वह एसी जगह वाके होते पाये जा
ते हैं कि जिस्से मालूम होता है कि कित्नात
मजकूर में जो खार पैदा होता है वह इस्टेश
न रेलवे अस्पल पुर ही से निहा फत ब आ
सानी रेलवे में खाना हो सका है इस लिये
खार के बरामद इस्टेशन रेलवे मजकूर प
र महदूद कर देनी चाहिये और अहाल या
न रेलवे ताकी दी अहिका म सादिर करे दें
गे कि खार उन के किसी और इस्टेशन
में खाना हो न पावे अगर वाद इस के
किसी और रेलवे इस्टेशन या इस्टेशन हों से
वरामद खार की कार्रवाई दरबार मुनासिब सम
झेंगी तो मारफत रजी डेन्सी के वैसा बन्द
वस्त करने के लिये अहाल यान रेलवे से
दूर खास्त की जायगी -

(२०) जो कोई रिक्लाफ़ क़्वायद अज़नम्बर
नामम्बर १३ व १५ व १७ व १८ व १९
वार्डवार्ड करेगा वह मसनूजिव सज़ा
होगा और इस सज़ा की बाबत हक़ महीने
तक की कैद या न्यूरमाना पाहर दो तज़वीज़

ہو گا ریوے اسٹیشن پر پہنچانے کے اجازت
دے گا اور اس کے ساتھ کسی ملازم
جو کی کو اس نگرانی کے لئے بھیج دے گا
کہ کہار مذکور اس ریوے کو کہ جو
واسطے روانگی کے کہار کے لینے کا حجت
ہے سپرد کر دیا گیا۔

رفقہ (۱۹) جن قطعات سے حاملین کبار
حاصل ہوتا ہے وہ ایسی جگہ واقع
ہوتی پائی جاتی ہیں کہ جس سے معلوم
ہوتا ہے کہ قطعات مذکور میں جو کبار
پیدا ہوتا ہے وہ اسٹیشن ریلوے اسپورٹ
سے نہایت آسانی ریل میں روانہ ہو سکتا ہے
کبار کی برآمد اسٹیشن ریلوے مذکور پر محدود کر دینے
چاہئے اور اہالیان ریلوے تاکیدی
احکام صادر کر دین گئے کہ کبار اون کے
کسی اور اسٹیشن سے روانہ ہونے
نہ پاوے اگرچہ اس کے کسی اور ریلوے
اسٹیشن یا اسٹیشن ہاؤس سے برآمد کبار کی
کارروائی دربار مناسب سمجھیں گئے تو
معرفت رزٹنسی کے ویسا بند و بست
کرنے کے لئے اہالیسہان ریلوے
سے درخواست کی جائیگی۔

۲۰۔ جو کوئی خلاف قواعد ازمنہ سے
تائبر ۱۳ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
کرے گا وہ مستوجب سزا ہوگا۔
اور اس سزا کی بابت چہرہ معینہ
تک کی قید یا جبرانہ یا ہر دو یا تجویز

(۶۶)
(۱۹۳)

نمبر ۱۰ کوई دن لا چوکی پر ماسلنہیں
ہوئے تو وہ کہار چوکی پر روک لیا جاوے گا
اور اسے چوکی اس محلہ کے انسپیکٹر کو
رپورٹ کرے گا اور انسپیکٹر مذکور فوراً
تحقیقات کرے گا اور مقدمہ کی نسبت
بخور کر کے منتظم راجداری کے پاس
واسطے منظوری کے بھیجے گا۔

(۱۷) دفعہ (۱۶) حسب شرط سند رجسٹرار نامہ
نک شدہ انسان مختلف چوکی
واقع کل راستہ ہائیو تجارتی علاقہ
جے پور کو یہ ہمیشہ نگرانی رکھنی پڑتی ہے
کہ کہاری یا نامک قابل کہانے کے
کسی اور جس کے نام سے نہ لیجائی
جاوے اب انسپیکٹر ان مذکور کو قاضی
اس اور کی صف غلط رکھنی لازم ہے
کہ کہاری یا نامک قابل کہانے کے کہار کے
نام سے نہ لیجایا جاوے۔

(۱۸) دفعہ (۱۷) جب کہار اس چوکی پر پہنچے
کہ جس کے قریب وہ اسٹیشن ہے کہ جہاں
کہار ریل میں روانہ کیا جاوے گا
تو اسے چوکی کہار کی سبیل حسب
ہدایت سند رجسٹر قاعدہ نمبر ۱۱ کے لیکا اور جب
اس کو یہ اطمینان ہو جائیگا کہ سو کہار
کے پوری نامے میں اور کوئی شہین
ہے تو صاف طور پر چوکی کی ٹبر اوپر
کر دے گا اور بعد اس کہ کہار مذکور
کو جس کے ساتھ روئے چوکی راجداری

نمبر ۱۰ کوई دن لا چوکی پر ماسلنہیں
ہوئے تو وہ کہار چوکی پر روک لیا جاوے گا
اور اسے چوکی اس محلہ کے انسپیکٹر کو
رپورٹ کرے گا اور انسپیکٹر مذکور فوراً
تحقیقات کرے گا اور مقدمہ کی نسبت
بخور کر کے منتظم راجداری کے پاس
واسطے منظوری کے بھیجے گا۔

(۱۷) دفعہ (۱۶) حسب شرط سند رجسٹرار نامہ
نک شدہ انسان مختلف چوکی
واقع کل راستہ ہائیو تجارتی علاقہ
جے پور کو یہ ہمیشہ نگرانی رکھنی پڑتی ہے
کہ کہاری یا نامک قابل کہانے کے
کسی اور جس کے نام سے نہ لیجائی
جاوے اب انسپیکٹر ان مذکور کو قاضی
اس اور کی صف غلط رکھنی لازم ہے
کہ کہاری یا نامک قابل کہانے کے کہار کے
نام سے نہ لیجایا جاوے۔

(۱۸) دفعہ (۱۷) جب کہار اس چوکی پر پہنچے
کہ جس کے قریب وہ اسٹیشن ہے کہ جہاں
کہار ریل میں روانہ کیا جاوے گا
تو اسے چوکی کہار کی سبیل حسب
ہدایت سند رجسٹر قاعدہ نمبر ۱۱ کے لیکا اور جب
اس کو یہ اطمینان ہو جائیگا کہ سو کہار
کے پوری نامے میں اور کوئی شہین
ہے تو صاف طور پر چوکی کی ٹبر اوپر
کر دے گا اور بعد اس کہ کہار مذکور
کو جس کے ساتھ روئے چوکی راجداری

جال ساजी سے بنے ہوئے کپڑوں کو ناظم کی سپرد کر دیا اور ناظم مقدمہ کی کارروائی شروع کر کے اپنی تجویز کی رپورٹ محکمہ عالیہ کونسل میں کرنے لگا۔

(۹۸) ہسٹہ ہیدا پتہ مندرجہ کا پدہ نمبر ۹۱ روار کی چوڑی ہا کے ہر درمیانی چوکی پر ہر وقت پہنچنے کے سنبھال کی جائیگی اور حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ نتیجہ کے موافق کارروائی کی جائیگی۔

(۹۹) اگر کپڑا دس چوکی پر بار بار پھر کر جہاں حسب قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ کی رپورٹ بھیجی گئی تھی وہاں پہنچنے کی توفیق چوکی اور وقت انسپیکٹر کو اطلاع دے گا اور انسپیکٹر مذکور اوس کپڑا کی تلاشی میں فوراً روانہ ہوگا اور اگر پھر ابھی یا پھر میان کپڑا نے جہاں سے کپڑا کا سمانہ چوکی پر نہ لایا ہوگا تو انسپیکٹر مذکور مجرم یا مجرمین کو سزا دلانے کے لئے باضابطہ کارروائی کرے گا اور وہ کپڑا قاعدہ کے موافق تہہ ن کر لیا جائے گا۔

(۱۰۰) دفعہ (۱۰۱) اگر کوئی کپڑا کسی چوکی پر لایا جائے گا کہ جسکی نہ وقت کی نسبت حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ

جال ساजी سے بنے ہوئے کپڑوں کو ناظم کی سپرد کر دیا اور ناظم مقدمہ کی کارروائی شروع کر کے اپنی تجویز کی رپورٹ محکمہ عالیہ کونسل میں کرنے لگا۔

دفعہ (۱۱۲) حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ نتیجہ کے موافق کارروائی کی جائیگی۔

دفعہ (۱۱۵) اگر کپڑا دس چوکی پر بار بار پھر کر جہاں حسب قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ کی رپورٹ بھیجی گئی تھی وہاں پہنچنے کی توفیق چوکی اور وقت انسپیکٹر کو اطلاع دے گا اور انسپیکٹر مذکور اوس کپڑا کی تلاشی میں فوراً روانہ ہوگا اور اگر پھر ابھی یا پھر میان کپڑا نے جہاں سے کپڑا کا سمانہ چوکی پر نہ لایا ہوگا تو انسپیکٹر مذکور مجرم یا مجرمین کو سزا دلانے کے لئے باضابطہ کارروائی کرے گا اور وہ کپڑا قاعدہ کے موافق تہہ ن کر لیا جائے گا۔

دفعہ (۱۰۱) اگر کوئی کپڑا کسی چوکی پر لایا جائے گا کہ جسکی نہ وقت کی نسبت حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ

دفعہ (۱۳) جس صورت میں جو رہنما مین ملٹی
یا خبر و می کھاری پائی جائیگی تو اسے چوکی
راہداری اور اشخاص کی نسبت کہ جنگی
سپر دگی میں پوری ہا سے ہون گی
باضابطہ کارروائی کر لگا اور اس۔

پھر ان کا جائزہ لے کر دیا جائے گا اور یہی
خبر رکھیں گے کہ ان کو مناسب سزا
دی جائے گی یا نہیں۔

(۷) سارا ربار کے ہر موسم کے ربارت م پر اس
پے کران م ج کورن تہا موشا ی نا کیا
رہا ربار کی رپورٹ اپنے ر ہل کے کی
ن سبب کون سبب مں کورے اور سہی ت
ف سہل پے دا ربار ربار ہر ہر کتا اور
میک دار ب ر ا م د ربار ب ج ر ب ر مہی ن د کے
نہی پے ش کورے۔

(۸) جاگیر داران و دیگر زمینداران کے جنگو
مقبوضات میں علیحدہ علیحدہ قطعوات
کھار ہوں گے اور ان کو سببات صحیح
پیداوار کھار کہ جو ان کی ہر ارضی مقبوضہ
میں ہوگا اور نیز حالات متعلق فروخت
کھار کہ جو سال ہر میں پیدا ہوا ہے رکھنے
ہوں گے اور انسپیکٹر ان مذکور کے پاس
بہینے ہوں گے۔

(۹) جب کبھی کھار کی کوئی مقدار
ر عایا سے راج یا باہر کے ہر پارسی کو ماہیہ
فروخت کیجا نیگی تو اس مالک کو خواہ
وہ زمیندار ہو یا راج کی طرف سے
تحصیلدار ہو ایک سٹیکٹ راج کے
انسپیکٹر سے حاصل کرنا ہوگا کہ جو
کھار مذکور کے سبب سے ہوگا اور
ان ریلوے کو کہ جس کو کھار بذر ریل
ریل روانہ کرنے کے لئے سپرد کیا

(۱۰) جب کبھی کھار کی کوئی مقدار
ر عایا سے راج یا باہر کے ہر پارسی کو ماہیہ
فروخت کیجا نیگی تو اس مالک کو خواہ
وہ زمیندار ہو یا راج کی طرف سے
تحصیلدار ہو ایک سٹیکٹ راج کے
انسپیکٹر سے حاصل کرنا ہوگا کہ جو
کھار مذکور کے سبب سے ہوگا اور
ان ریلوے کو کہ جس کو کھار بذر ریل
ریل روانہ کرنے کے لئے سپرد کیا

(۱۱) جب کبھی کھار کی کوئی مقدار
ر عایا سے راج یا باہر کے ہر پارسی کو ماہیہ
فروخت کیجا نیگی تو اس مالک کو خواہ
وہ زمیندار ہو یا راج کی طرف سے
تحصیلدار ہو ایک سٹیکٹ راج کے
انسپیکٹر سے حاصل کرنا ہوگا کہ جو
کھار مذکور کے سبب سے ہوگا اور
ان ریلوے کو کہ جس کو کھار بذر ریل
ریل روانہ کرنے کے لئے سپرد کیا

(4)
93

कनी चाहेगा एक न विप्रत लिख देनी होगी
कि जिस्मे यह इंसानिगानी का प्राबन्द रहेगा
कि चोरी से या अश्लील या खार के नाम से
उसकी अपराधी मकदूजे में कोई नमक
का बिलखाने के न बनाया जावे इस बारे में
हर गफलत के पादाश में कि जो जागीरदार
या जिमींदार से होगी सजाय सख्त नुरमाने
की दी जावेगी और जागीरदार की अपराधी
मकदूजे में जो सांख्य खार का उसको इस
तहका कहोगा उससे भी वह महसूस कर
दिया जायगा -

(६) भवाज्ज अतः खाल साई में जिम्मेवारी
मजकूर बाला पटैल व पटवार पान पर
रक्की जायगी और अगर वह का बिलसा
जा गफलत करेंगे तो वह हक्क पटैलाई
व पटवार गरी से नी अलावे सजा के महसूस
कर दिये जायगे -

(७) बमूजिब इकरार नामे नमक सन १८७८
के जो दो इन्सपेक्टरान दरबार की तरफ
से वास्ते मुआयने किया रहाय नमक ब
दशुदह के मुकरर हैं उनका यह खास
फर्ज होगा कि अपने रहल के के कुल कित
अतः दरबार को कम से कम चार बार साल में
मुआयना करके खासतवज्जुह के साथ
यह देरवै कि किसी किते में खारी तो नहीं
बनाई गई इन्सपेक्टरान मजकूर जिन मु
जरमान को गिरफ्तार करेंगे उनकी निसबत

करनी चाहते का एक लिख देनी होगी कि
से दो अस नुगानी का पाबन्द रहेगा
कि चोरी से या अश्लील के नाम से
उसकी अराष्नी مقبوضे में कोई नमक
का बिलखाने के न बनाया जावे इस बारे में
हर गफलत के पादाश में कि जो जागीरदार
या जिमींदार से होगी सजाय सख्त नुरमाने
की दी जावेगी और जागीरदार की अपराधी
मकदूजे में जो सांख्य खार का उसको इस
तहका कहोगा उससे भी वह महसूस कर
दिया जायगा -

दफ्ते (५) مواضعات خالصائی میں ذمہ
داری مذکورہ بالا پٹیل و پٹواریان پر رکھی
جاوے گی اور اگر وہ قابل سزا غفلت
کرین گے تو وہ حقوق پٹیل
و پٹواری کی سبھی علاوہ سزا کے محروم
کر دئے جاویں گے -

دفعہ (۶) بموجب اقرارنامہ نمک سٹیشن
کے جو دو انسپیکٹران دربار کی طرف
سے واسطے معائنہ کیا رہائے نمک بند
شدہ کے مقربین اور نکاحیہ خاص
فرص ہوگا کہ اپنے اپنے حلقہ کے کل قطعات
کہا کہ کم از کم چار بار سال میں معائنہ
کر کے खास توجه کے ساتھ یہ دیکھیں
کہ کسی قطعہ میں کھاری تو نہیں بنائی
گئی - انسپیکٹران مذکور جن مجسدمان
کو گرفتار کریں گے ان کی نسبت

سوار کا سہیڑ کھاؤ اور اس کے نام کی ما
دے کی کسم بڑھتی تھ کی ک کر کے فہر
ست مژکڑ میں دھ کی جاوے گی اور اس فہر
ست سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ کون کون سے
قطعات کہاں جاگیر میں ہیں اور
کون کون سے قطعات کہاں خالص ہیں۔

دفعہ (۳) فہرست مژکڑ کے تیار ہونے ہی کے بعد
سے اس کے صحت کی نسبت اطمینان
کیا جائے گا۔ اور بعد اس کو ساخت کھار
کی دوبارہ جاری کرنے کی نسبت ان
قطعات میں حکم جاری کیا جائیگا کہ جہاں
صرف کھار پیدا ہوتا ہے اور وہاں
کھار سی یا نہ بنے قابل کہاں نیکے ہنیں پیدا
ہوتا ہے۔ ہر قطعہ کہاں میں جہد کیا کھار
کے بنائے جاسکتے ہیں اور ان کی تعداد
اور حکم میں کہ جس سے ہر قطعہ کہاں میں
ساخت کھار کی اجازت دی جائیگی درج
کی جائیگی۔

(۴) بیلہ اجازت کو نسل جدید قطعات
کیا واسطے بنائے کھار کے نہ جاری
کئے جائیں گے اور زیادہ کیا رٹا سے کھار
ہنیں بنائے جائیں گے۔ اس قاعدہ کی
جو کوئی عہد دل حکمی کر گیا اس کو سزا
دی جاوے گی۔

دفعہ (۵) ہر جاگیر دار یا زمیندار کو جو اپنے
آراضی مشبوضہ کے اندر سزا
کھار کی اجازت دربار سے حاصل

سوار کا سہیڑ کھاؤ اور اس کے نام کی ما
دے کی کسم بڑھتی تھ کی ک کر کے فہر
ست مژکڑ میں دھ کی جاوے گی اور اس فہر
ست سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ کون کون سے
قطعات کہاں جاگیر میں ہیں اور
کون کون سے قطعات کہاں خالص ہیں۔
دفعہ (۳) فہرست مذکور کے تیار ہونے ہی کے بعد
سے اس کے صحت کی نسبت اطمینان
کیا جائے گا۔ اور بعد اس کو ساخت کھار
کی دوبارہ جاری کرنے کی نسبت ان
قطعات میں حکم جاری کیا جائیگا کہ جہاں
صرف کھار پیدا ہوتا ہے اور وہاں
کھار سی یا نہ بنے قابل کہاں نیکے ہنیں پیدا
ہوتا ہے۔ ہر قطعہ کہاں میں جہد کیا کھار
کے بنائے جاسکتے ہیں اور ان کی تعداد
اور حکم میں کہ جس سے ہر قطعہ کہاں میں
ساخت کھار کی اجازت دی جائیگی درج
کی جائیگی۔

۴۔ بلا اجازت کو نسل جدید قطعات
کیا واسطے بنائے کھار کے نہ جاری
کئے جائیں گے اور زیادہ کیا رٹا سے کھار
ہنیں بنائے جائیں گے۔ اس قاعدہ کی
جو کوئی عہد دل حکمی کر گیا اس کو سزا
دی جاوے گی۔

دفعہ (۵) ہر جاگیر دار یا زمیندار کو جو اپنے
آراضی مشبوضہ کے اندر سزا
کھار کی اجازت دربار سے حاصل

(१५५)
(६६) शाहादत व इमदाद सेवनरीक काररवाईबी
लामकुफलखुलवाकरतामीलअंजामकीजावे

१

२

नम्बरशुमार

तारीखमंजूरी

६७

१७ अगस्त सन १८८३ ई

३

खुलासा

कवायदबरायइन्सदादलेजानेस्वारीअजरि
पासनजैपुरस्वारकेनामसे -

४

मजमून

नकलतरजुमा मसखिरेकवायदबरायइन्सदाद
लेजानेस्वारीअजरिपासनजैपुरस्वारकेनामसे
दफे (१) जनाब वन्दगान अलीदामइकबालहू
की यह मरजी हुई कि जिसरिपासनसे बराम
स्वारकीधोरसारस्वारकीनिसबतअवतक
जो मुजाहमत हो रही है वह उठा दीजावे इस
शर्तपर कि जिस स्वारके साथ रबन्नावो
की राहदारी व साखी फिकट इन्सपेकटर
जनहो उसको अहालयानसे लेवे रवानगी
वासे कबूलनकरें -

(२) कबल इसके कि वास्ते उठा देने मुजाहमत
बाबनबरामदस्वारके अहिकामजरीकि
येजावे एक फेहरीस्त उन मुकामात इलाके
जैपुरकी कि जहां जहां स्वारइसकदरहोना
है कि जो मकासिद तिजारत के लिये काफी
हो दरबारमें नैयारकरालीजायगी हरकित

शहादत व इमदाद से بطریق کارروائی
نیلام قفل کیلوا کر تمویل انجام کی جاوے -

نمبر شمار تاریخ منظره ری

۱۷ اگست ۱۲۹۳

۶۷

۳

خلاصہ

قواعد برحمت اللہ داد لئے جائے کیا رہی از
ریاست سے پور کیا رکے نام سے -

۴

مضمون

نقل ترجمہ مسودہ قواعد برکات اللہ کی وجہ سے
کیا رہی از ریاست جو پور کیا رکے نام سے -
دفعہ (۱) جناب بزرگوالی و اطمینانہ کی یہ
مقرر ہوئی ہے کہ اس ریاست سے جو
کیا گیا اور ساخت کیا رکے نسبت ایک
توڑا اس سے جو رہی ہے وہ اور پور کیا
اس شہر و برکات میں کہا رکے ساتھ ساتھ
جو کی راہداری و ساخیت کیسے کی طرح
جنہو اسکو اٹالیا ان ریلو سے رو آگئی کے
دوسرے قبول نہ کریں -

دفعہ (۲) قبل اسکو کہ واسطے او پور کیا
بابت برآمد کیا رکے احکام جاری کیو جاوین
ایک فہرست اون مقامات علاقہ
جے پور کی جہاں جہاں کیا رکے اس قدر ہو
کہ جو مقام حد تجارت کے لئے کافی ہو
دربار میں تیار کرالی جائیگی - ہر دفعہ

کرائی جاوے اگر فریقین یا کوئی فریق
 موجود نہ پاوے تو بلا منتظر راو کئی ناظر
 داد ستا کار قبیل انجہ ام کر لین۔ اور کم
 از کم دو شخص اہل محکمہ کو شہادت دتا
 موقع پر طلب کر لین مگر داد ستا کار
 دناظر اس امر کا پر اجیال کہیں
 کہ قبل از بٹوارہ کے قبضہ ست جائداد
 کی جو پیش ہوئی ہے یا مرتب کی گئی ہو
 اس کو موقع پر سبب بن کر کے اس
 امر کی تشریح کر لین کہ کون کون
 مکانات مندرجہ فرست مقبوضہ مدیون
 ڈگری ہیں اور کون کون مکانات
 مقبوضہ عند داران کے ہیں جب اس امر
 کی تشریح کر لین تب پانہ بٹوارہ کے اسطرح تیار کریں
 کہ مکانات مقبوضہ فریقین کی وہ ہی قیمت جو مد
 حصہ داران کی ہے اگر کم و بیش ہو تو
 دیکھنا چاہیے کہ کون کون مکانات
 کسی والد کو دلانے سے قیمت برابر ہو سکتی
 ہے۔ اور بٹوارہ میں ایسے ہی لحاظ رکھا
 جاوے کہ مکانات مقبوضہ مدیون
 بچھہ حصہ داران و مکانات حصہ
 داران بچھہ مدیون نہ آجیاوین کیونکہ
 مقابضت غرضہ کی جابجا مدعیر منقولہ مشترکہ
 بین ہر ایک قابض اور مکانات سے
 ایک نسبت پیدا کر دیتی ہے۔

کرائی جاوے اگر فہری کین یا کوئی فہریک
 मौजूد نہ پاوے تو بیلادانتجارون کے ناجی
 ر و استا کار نامہ لکھنا م کر لےں اور
 کم از کم دو شخص اہل محکمہ کو شہادت دتا
 موقع پر طلب کر لین مگر داد ستا کار
 دناظر اس امر کا پر اجیال کہیں
 کہ قبل از بٹوارہ کے قبضہ ست جائداد
 کی جو پیش ہوئی ہے یا مرتب کی گئی ہو
 اس کو موقع پر سبب بن کر کے اس
 امر کی تشریح کر لین کہ کون کون
 مکانات مندرجہ فرست مقبوضہ مدیون
 ڈگری ہیں اور کون کون مکانات
 مقبوضہ عند داران کے ہیں جب اس امر
 کی تشریح کر لین تب پانہ بٹوارہ کے اسطرح تیار کریں
 کہ مکانات مقبوضہ فریقین کی وہ ہی قیمت جو مد
 حصہ داران کی ہے اگر کم و بیش ہو تو
 دیکھنا چاہیے کہ کون کون مکانات
 کسی والد کو دلانے سے قیمت برابر ہو سکتی
 ہے۔ اور بٹوارہ میں ایسے ہی لحاظ رکھا
 جاوے کہ مکانات مقبوضہ مدیون
 بچھہ حصہ داران و مکانات حصہ
 داران بچھہ مدیون نہ آجیاوین کیونکہ
 مقابضت غرضہ کی جابجا مدعیر منقولہ مشترکہ
 بین ہر ایک قابض اور مکانات سے
 ایک نسبت پیدا کر دیتی ہے۔

آخرتیاں کوئی موقیع ایسا پیش آجاوے
 کہ مکانات مقبوضہ مدیون کی

آخرتیاں کوئی موقیع ایسا پیش آجاوے
 کہ مکانات مقبوضہ مدیون کی

۱) میں مدد کے مکان میں کھڑے ہو کر اپنے پاس سے
 ۲) دھار کے لئے ہا جیر ہونے یا دستا کار کو کھڑے
 ۳) نہ ہونے کی وجہ سے اکثر دیر ہو جاتا ہے
 ۴) اور باہم عدالت و منصفی و عمارت
 ۵) کے فضول بار بار تحریکات کا اجراء
 ۶) ہو کر کارروائی تو یہی میں پڑ جاتی ہے
 ۷) اس لئے اس قسم کی تعمیل آئندہ جسٹس
 ۸) طے شدہ سے ہونی مناسب ہے۔
 ۹) جب بٹوارہ یا تخمینہ کی اسکی ضرورت
 ۱۰) ہو تو اہل مقدمہ سے ایک فہرست
 ۱۱) مفصل جائداد کی داخل کرانی جایا کرے
 ۱۲) یا اونکی تصدیق سے مرتب کر لیا جائے
 ۱۳) بعد تیار سی فہرست کے اسکی تعمیل
 ۱۴) کے واسطے عدالت سے جہان کارروائی
 ۱۵) درپیش ہے ایک تاریخ مقدمہ کیجا کر
 ۱۶) محکمہ عمارت و فریقین کو اطلاع دیجاکر
 ۱۷) محکمہ عمارت کو ہر گام مطلع ہونے تاریخ
 ۱۸) سے دستا کو تعمیل کے لئے حکم دیکر
 ۱۹) قبل از تاریخ منصفی یا عدالت کو
 ۲۰) بقیہ نام دستا اطلاع دینی چاہیے
 ۲۱) اور اگر کوئی وجہ ایسی پیش آجائے
 ۲۲) کہ جس کے سبب سے دستا کا تاریخ
 ۲۳) نہ کر پھر تعمیل نہیں کر سکتا تو ایسی اطلاع
 ۲۴) دینی ہوگی تاکہ آئندہ دوسری تاریخ
 ۲۵) مقدمہ پر جواب دے اور تاریخ مقررہ ناظر
 ۲۶) و خبر نویس عدالت یا منصفی کو
 ۲۷) دستا کار کے موقع پر جواب دے کر تعمیل

میں مدد کے مکان میں کھڑے ہو کر اپنے پاس سے
 دھار کے لئے ہا جیر ہونے یا دستا کار کو کھڑے
 نہ ہونے کی وجہ سے اکثر دیر ہو جاتا ہے
 اور باہم عدالت و منصفی و عمارت
 کے فضول بار بار تحریکات کا اجراء
 ہو کر کارروائی تو یہی میں پڑ جاتی ہے
 اس لئے اس قسم کی تعمیل آئندہ جسٹس
 طے شدہ سے ہونی مناسب ہے۔
 جب بٹوارہ یا تخمینہ کی اسکی ضرورت
 ہو تو اہل مقدمہ سے ایک فہرست
 مفصل جائداد کی داخل کرانی جایا کرے
 یا اونکی تصدیق سے مرتب کر لیا جائے
 بعد تیار سی فہرست کے اسکی تعمیل
 کے واسطے عدالت سے جہان کارروائی
 درپیش ہے ایک تاریخ مقدمہ کیجا کر
 محکمہ عمارت و فریقین کو اطلاع دیجاکر
 محکمہ عمارت کو ہر گام مطلع ہونے تاریخ
 سے دستا کو تعمیل کے لئے حکم دیکر
 قبل از تاریخ منصفی یا عدالت کو
 بقیہ نام دستا اطلاع دینی چاہیے
 اور اگر کوئی وجہ ایسی پیش آجائے
 کہ جس کے سبب سے دستا کا تاریخ
 نہ کر پھر تعمیل نہیں کر سکتا تو ایسی اطلاع
 دینی ہوگی تاکہ آئندہ دوسری تاریخ
 مقدمہ پر جواب دے اور تاریخ مقررہ ناظر
 و خبر نویس عدالت یا منصفی کو
 دستا کار کے موقع پر جواب دے کر تعمیل

ऐसे नही हैं किं जि नका महकनः आलयात
कइ नलानरेना मुना सब हो क्यो कि उनक
नअलुक कभी कभी सीगे इलाके गैरसे भी
होजाना है -

फौजदारजी ने बजरये कै फियत ७ अगस्त सन
१८६३ ई० यह इस तसवाब किया कि अम
सलावरदा फरोशी की दरजा बदरजा मंजूरी
के लिये महकमा आलयात कजावैंगी या
जिस महकमे में रसा मुकदमा दायर हो वहां
सिर्फ इत्तलामहकनः आलयाको जावेगी -
जबाबमें फौजदारी को लिखा गया कि रसी
अमसलेका दरजा बदरजा महकनः आलया
में आना मुनासिब है -

१

२

नम्बरशुमार तारीख मंजूरी
ई ई १० अगस्त सन १८६३ ई०

३

खुलासा

कायदा बाबत तरतीब पाना बटवारा वत
खमीना जायदाद के -

४

मजमून

बाज बक मुकदमात इजराय डिगरी में मार
कल उसना कपदान महकनः इमारत अदालत
तदीवानी बमुन सफी में बजह उजरदारी
पाने बटोना या अखमीना जायदाद मदद
नका तैयार कराया जाता है उसकी तामील

ऐसी नही हैं किं जि नका महकनः आलयात
कइ नलानरेना मुना सब हो क्यो कि उनक
नअलुक कभी कभी सीगे इलाके गैरसे भी
होजाना है -

फौजदारजी ने बजरये कै फियत ७ अगस्त सन
१८६३ ई० यह इस तसवाब किया कि अम
सलावरदा फरोशी की दरजा बदरजा मंजूरी
के लिये महकमा आलयात कजावैंगी या
जिस महकमे में रसा मुकदमा दायर हो वहां
सिर्फ इत्तलामहकनः आलयाको जावेगी -
जबाबमें फौजदारी को लिखा गया कि रसी
अमसलेका दरजा बदरजा महकनः आलया
में आना मुनासिब है -

तारीख मंजूरी

नम्बर

१० अगस्त १८६३ ई०

११

خلاصہ

قاعدہ بابت ترتیب پانہ بٹوارہ
و تخمینہ جباداد کے -

۲

مضمون

بعض وقت مقدمات اجرا پڈ گری میں
سوفت اوستا کاران محکمہ عمارت لیتا
دیوانی و منصفی میں بوجہ عذر داری
پانہ بٹو تہ یا تخمینہ جباداد دیون کا
تیار کرایا جاتا ہے اوس کی تفصیل

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی مندرستہ اس قدر مستعمل ہو کر
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انفسار کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخار
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی جج
 اور واسطے آگئی اور تمہیں جسٹس
 وایکراں محکمت ماتحت کے
 ایک قفس اس کی محکمہ اپیل میں
 بھی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی مندرستہ اس قدر مستعمل ہو کر
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انفسار کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخار
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی جج
 اور واسطے آگئی اور تمہیں جسٹس
 وایکراں محکمت ماتحت کے
 ایک قفس اس کی محکمہ اپیل میں
 بھی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

نمبر ۱
 تاریخ منظوری
 ۱۰ اگست ۱۹۹۳ء

۶۵

۳

خلاصہ

ضمیمہ برائیت نمبری (۴۰) مجریہ ۵ اگست
 ۱۹۹۳ء بابت مقدمات بردہ
 فروشی وغیرہ کہ درجہ بدرجہ
 محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

مضمون

۵ اگست ۱۹۹۳ء کو تہمایت جاری
 کی گئی تھی کہ مقدمات بردہ فروشی

نمبر شمار
 ۵۳

تاریخ منجری
 ۱۰ اگست سن ۱۹۹۳ء

۳

رہنما

جہاں ہا ہدایت نامہ (۵۰) منجر یہ
 ۵ اگست سن ۱۹۹۳ء بابت مقدمات
 بردہ فروشی وغیرہ کی درجہ بدرجہ
 کم محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

۴

مضمون

۵ اگست سن ۱۹۹۳ء کو یہ ہدایت
 جاری کی گئی تھی کہ مقدمات بردہ فروشی

بامولہا ہجے نیکس لکھنؤ دھرم: بھولال لکھنؤ
 ونام مالہ رام بالی گرو شیب پر تا بھ
 ہمنن موشنری مودا اہلہ - داوا ہک دھکان
 موبدے وا جہ ہوا کہ اس مودہ میں سے سیرے
 اہل ایک تجویز مشورہ میں گئے جانے
 دعوی مدعی تاریخ ۱۷ اگست ۱۸۹۲ء
 کو ہوئی تھی اور اس میں اس مسئلہ
 میں ان سے اتفاق کیا گیا تھا۔
 بعد میں منظور کی عزت ایک یون
 کے صیغہ سے تاریخ ۱۲ جولائی ۱۸۹۲ء
 تجویز سابقہ تبدیل کی گئی اور دعوی
 مدعی ڈگری کیا گیا اور اس میں
 مشورہ ڈگری دعوی مدعی سوا اجلاس
 جملہ میں اتفاق کیا گیا۔
 مگر حکم میں حوالہ تجویز ۱۷ اگست ۱۸۹۲ء
 سے اتفاق کرنے کا لکھا گیا
 جو مشورہ میں گئے جانے دعوی
 مدعی کے تھے اگر حکم میں صرف حوالہ
 تاریخ ہی اکتفا کیا جاتا اور یہ بھی
 لکھا جاتا کہ جو تجویز صیغہ مشورہ ڈگری
 دعوی مدعی ہوئی ہے اس سے
 اتفاق ہے تو یہ غلط واقعہ نہوتا۔
 لہذا جملہ ہمارے سر شہنہ سکریٹریٹ
 اسکا پورہ محکمہ رکھیں کہ جب اس میں
 کی تبدیل تاریخ بخا دین میں ہوا کرے
 تو اس وقت جس تجویز سے
 اجلاس میں اتفاق کیا جاتا

بامولہا ہجے نیکس لکھنؤ دھرم: بھولال لکھنؤ
 ونام مالہ رام بالی گرو شیب پر تا بھ
 ہمنن موشنری مودا اہلہ - داوا ہک دھکان
 موبدے وا جہ ہوا کہ اس مودہ میں سے سیرے
 اہل ایک تجویز مشورہ میں گئے جانے
 دعوی مدعی تاریخ ۱۷ اگست ۱۸۹۲ء
 کو ہوئی تھی اور اس میں اس مسئلہ
 میں ان سے اتفاق کیا گیا تھا۔
 بعد میں منظور کی عزت ایک یون
 کے صیغہ سے تاریخ ۱۲ جولائی ۱۸۹۲ء
 تجویز سابقہ تبدیل کی گئی اور دعوی
 مدعی ڈگری کیا گیا اور اس میں
 مشورہ ڈگری دعوی مدعی سوا اجلاس
 جملہ میں اتفاق کیا گیا۔
 مگر حکم میں حوالہ تجویز ۱۷ اگست ۱۸۹۲ء
 سے اتفاق کرنے کا لکھا گیا
 جو مشورہ میں گئے جانے دعوی
 مدعی کے تھے اگر حکم میں صرف حوالہ
 تاریخ ہی اکتفا کیا جاتا اور یہ بھی
 لکھا جاتا کہ جو تجویز صیغہ مشورہ ڈگری
 دعوی مدعی ہوئی ہے اس سے
 اتفاق ہے تو یہ غلط واقعہ نہوتا۔
 لہذا جملہ ہمارے سر شہنہ سکریٹریٹ
 اسکا پورہ محکمہ رکھیں کہ جب اس میں
 کی تبدیل تاریخ بخا دین میں ہوا کرے
 تو اس وقت جس تجویز سے
 اجلاس میں اتفاق کیا جاتا

(۴۳)
۶۳) ۶۳)
مکان بے یار و مددگار اور مشرتی یا مشرتی
ناتوا یفہو پا جو مکانات میں سلام کے
جاوین اور عین طوائف بولی بولکر
حسد پکڑے تو اوہیں یہی اثر اس
ہدایت کا پڑیگا یا نہیں۔

جس پر جواب لکھا گیا کہ جب طوائف
کے نام کی خط چھی کی بابت یہ
حکم جا چکا ہے کہ بعد حصول اجازت
محکمہ عالیہ کرو تو نیلام میں بھی چونکہ پروانہ
راج سے دیا جاتا ہے بلا اجازت محکمہ
عالیہ طوائف کے نام جانا و منتقل
نہیں ہو سکتی غرض اس تجویز
سے یہ ہے کہ طوائف ایسی جگہ
بود و باش نہو جاوے جہاں گرتی و
عیالدار رہتے ہیں کیونکہ ان کو قریب ہوا زمین
اس گروہ کی بود و باش بہت نامناسب ہے۔

جس پر جواب لکھا گیا کہ جب طوائف
کے نام کی خط چھی کی بابت یہ
حکم جا چکا ہے کہ بعد حصول اجازت
محکمہ عالیہ کرو تو نیلام میں بھی چونکہ پروانہ
راج سے دیا جاتا ہے بلا اجازت محکمہ
عالیہ طوائف کے نام جانا و منتقل
نہیں ہو سکتی غرض اس تجویز
سے یہ ہے کہ طوائف ایسی جگہ
بود و باش نہو جاوے جہاں گرتی و
عیالدار رہتے ہیں کیونکہ ان کو قریب ہوا زمین
اس گروہ کی بود و باش بہت نامناسب ہے۔

جس پر جواب لکھا گیا کہ جب طوائف
کے نام کی خط چھی کی بابت یہ
حکم جا چکا ہے کہ بعد حصول اجازت
محکمہ عالیہ کرو تو نیلام میں بھی چونکہ پروانہ
راج سے دیا جاتا ہے بلا اجازت محکمہ
عالیہ طوائف کے نام جانا و منتقل
نہیں ہو سکتی غرض اس تجویز
سے یہ ہے کہ طوائف ایسی جگہ
بود و باش نہو جاوے جہاں گرتی و
عیالدار رہتے ہیں کیونکہ ان کو قریب ہوا زمین
اس گروہ کی بود و باش بہت نامناسب ہے۔

تاریخ منظوری
۱۰ اگست ۱۹۴۷ء

خلاصہ
احکام اجلاس مجلس اعلیٰ میں
تاریخ تجویز صیفہ کے اندراج پیر و اکثفا
نکلیا جاوے بلکہ حاصل بھی اختصار
کے ساتھ درج حکم کیا جائے۔

۱
نمبر شمار ۵۵
۲
تاریخ منجوری
۱۰ اگست ۱۹۴۷ء
۳
خلاصہ
۴
مجموع

کی جانتی ہے کہ مینوں کی کاشتکاری کے
بیل وادرسی مین مدعیان کو دلائے جادین
کیونکہ اوسکے دلانے سے انتظام کاشتکاری
کا جاتا رہتا ہے۔ سہفت گبرائی
کے جملہ افسران تہا نہ کو اسکی اطلاع
دیجاوے اور ناظرین اور تحصیلدارین
کو بھی اس سے مطلع کیا جاوے۔

کی جانتی ہے کہ مینوں کی کاشتکاری کے
بیل وادرسی مین مدعیان کو دلائے جادین
کیونکہ اوسکے دلانے سے انتظام کاشتکاری
کا جاتا رہتا ہے۔ سہفت گبرائی
کے جملہ افسران تہا نہ کو اسکی اطلاع
دیجاوے اور ناظرین اور تحصیلدارین
کو بھی اس سے مطلع کیا جاوے۔

۱
نمبر شمار ۶۳
۲
تاریخ منجوری ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء

نہایت ۴۳
تاریخ منجوری ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء

۳
خلاصہ

۴
مضمون

ضمیمہ پراست نمبری (۳۶) مجریہ ۳ جون
۱۹۰۲ء کے بلا اجازت محکمہ عالیہ
نیلام میں بھی طوائفوں کے نام جایاد
منتقل نہیں ہو سکتی۔

۵
مجموع

۳ جون ۱۹۰۲ء کی پراست نمبری (۳۶)
شائع ہوئی تھی کہ جو مکان کہ طوائف
خسیدین اوسکی خط چھپی منصفی و عدالت
سے بلا اجازت محکمہ عالیہ کے
ہوا کرے۔

۳ جون ۱۹۰۲ء کی پراست نمبری (۳۶)
شائع ہوئی تھی کہ جو مکان کہ طوائف
خسیدین اوسکی خط چھپی منصفی و عدالت
سے بلا اجازت محکمہ عالیہ کے
ہوا کرے۔

مختار ان عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء مقدمہ اجرا
ڈگری سماء کشنی زوجہ درگا جہرہ میں
استصواب یک کہ جو کوئے

مختار ان عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء مقدمہ اجرا
ڈگری سماء کشنی زوجہ درگا جہرہ میں
استصواب یک کہ جو کوئے

نمبر شمار

۵۲

تاریخ منظوری

۷ اگست ۱۹۳۳ء

تاریخ منظور

۶ اگست ۱۹۳۳ء

۹۲

رہنما

مہینوں کے کاغذات کاری کے بے ل داہر سہی
میں مہدیان کو نہ دلائی جائے۔

مجموع

ٹاکور بھادور سنگھ جی رانا ورت نے بابا بھت گوجا
رہ مہین گانہ پڑھا ڈھکسار بھارواہ کی
شکایت کی تھی کہ مہین گانہ سدا اور
تنداز چوکیہ داران اماڈہ پاس کاشتکاری
دو بیل سہتے افسر نے میدان میں کہا ہے کہ کو بابت
دادرسی زر خوری اپنے روبرو طواذی
بہر وقت بل موقوفی کے ہے اور بیل
دو بیل چوکیہ داران کو دلائے جانے
کے لائق ہیں۔

جس پر جی رانا کے مار فتنہ پڑھا ڈھکسار سے در
پا کھ کیا گیا تو اس نے یہ بیان کیا کہ بیل
چوکیہ داروں سے نہیں دلائے
گئے بلکہ وہ ہونے اپنے رضا مندی سے
دیدئے اور راضی نامہ ہونیکے چہ ماہ
پہلے سے زراعت چوکیہ داروں نے چھوڑ دی
تھی چنانچہ اطلاع اسکی باقاعدہ گیرائی کو
دیدئی گئی تھی۔

اندرین صورت یہ عام ہدایت جاری

بسیر گیرائی کی صورت افسر در فیت
کیا گیا تو اس نے یہ بیان کیا کہ بیل
چوکیہ داروں سے نہیں دلائے
گئے بلکہ وہ ہونے اپنے رضا مندی سے
دیدئے اور راضی نامہ ہونیکے چہ ماہ
پہلے سے زراعت چوکیہ داروں نے چھوڑ دی
تھی چنانچہ اطلاع اسکی باقاعدہ گیرائی کو
دیدئی گئی تھی۔

اندرین صورت یہ عام ہدایت جاری

اگر جڑنی پےداوار آوارا جی اون چاہات کے
پے سے ہے اور جب چاہات کے پانی کی پڑ
کا تخمینہ ہو گیا تو اصل قیمت چاہات سے
بچت نہیں ہوتی۔ اور جو جاگیر دار ہو یہ
غیرہ حقیت کی تلاش کرتے ہیں وہ
حصہ زمین کی پیداوار سالانہ کے حساب
سے کچھ سود داخل کرتے ہیں۔ تعداد
چاہات واقعہ و یہ قطعاً اراضی کو کوئی
مستغنیٹ ظاہر بھی نہیں کرتا۔ اور ایک
ایک گانو میں سچیں بلکہ سوچا پس چاہات
یہی ہوتے ہیں اور اس کا تخمینہ پیداوار دیکھ
علحدہ ہوتا اور اس کا زر رسوم لئے
جس نے کی تعداد میں بہت کم
بڑھ جائے گی۔

اور اس طرح پر مقدمات سے اس کا شکیکٹ
کی صورت ہے۔ اسپر غور ہو کر اس کو مناسب
صاف و فرمایا جاوے۔

جس پر جواب میں سرداران اپیل کو لکھا
گیا کہ چاہات آبنوشی رفاہ عام
کے لئے ہوتے ہیں ایسے چاہات سے
کوئی نفع دنیاوی چاہئے بنوانے والے
کو مقصود نہیں ہوتا اس لئے چاہات کی بابت
رسوم نہیں لی جانی چاہتاں جو چاہات
آبنوشی کے لئے بنوائے جا دیں ان کی
رسوم لیجانی مناسب ہے۔

۸

مجموعہ

تاریخ ۱۷ جون سن ۱۹۷۳ء کو دستسوا
ناجیم جی ہینڈون پر یہ ہدایت جاری ہوئی
ہوئی کہ وہ سندرا اور کوشیات کے جو
سرکاری ہون اور کئی قیمت کا تخمینہ ہو کر
زرر سوم حسب ضابطہ لیا جاوے گا۔
بعد ازاں ہدایت مذکورہ نامہ جس میں
سوئی ماڈیو پور سے مندرجہ ذیل
بیسرے استصواب کیا کہ چاہات کا تخمینہ
ہو کر سوم لینے کا حکم کن چاہات
کے واسطے ہے۔

آیا اول چاہات سے مطلب ہے کہ جو کوئی
شخص اپنے کاروبار یا تجارتی کے واسطے پانی لینے
کو بنوائے۔ یا تمام رعایا کے پانی پینے کو
بنوایا ہو۔

یا اول چاہات سے مقصود ہے کہ جو اراضی
کاشت کاری میں واقع ہوں اور اول سے
آب پاشی ہوتی ہو۔

اگر صورت اول کے واسطے حکم ہے
تو بہتر ہے۔

رہی دوسری صورت اور کئی کیفیتیں
کہ آبپاشی اراضی کے چاہات مذکورہ سے
ہوتی ہے اور تخمینہ پیداوار اراضی کا
بیج زمین چاہی کے ہوا کرتا ہے۔
ایسے چاہات کا تخمینہ لاگت کا
اب تک نہیں ہوا کس لئے کہ

تاریخ ۱۷ جون سن ۱۹۷۳ء کو دستسوا
ناجیم جی ہینڈون پر یہ ہدایت جاری ہوئی
ہوئی کہ وہ سندرا اور کوشیات کے جو
سرکاری ہون اور کئی قیمت کا تخمینہ ہو کر
زرر سوم حسب ضابطہ لیا جاوے گا۔
بعد ازاں ہدایت مذکورہ نامہ جس میں
سوئی ماڈیو پور سے مندرجہ ذیل
بیسرے استصواب کیا کہ چاہات کا تخمینہ
ہو کر سوم لینے کا حکم کن چاہات
کے واسطے ہے۔

آیا اول چاہات سے مطلب ہے کہ جو کوئی
شخص اپنے کاروبار یا تجارتی کے واسطے پانی لینے
کو بنوائے۔ یا تمام رعایا کے پانی پینے کو
بنوایا ہو۔

یا اول چاہات سے مقصود ہے کہ جو اراضی
کاشت کاری میں واقع ہوں اور اول سے
آب پاشی ہوتی ہو۔

اگر صورت اول کے واسطے حکم ہے
تو بہتر ہے۔

رہی دوسری صورت اور کئی کیفیتیں
کہ آبپاشی اراضی کے چاہات مذکورہ سے
ہوتی ہے اور تخمینہ پیداوار اراضی کا
بیج زمین چاہی کے ہوا کرتا ہے۔
ایسے چاہات کا تخمینہ لاگت کا
اب تک نہیں ہوا کس لئے کہ

جیوا ب ت ایسی نہیں ہے کی جیسے اسے مکدمات
تکا درجا بدرجا منجری کے لیے پانے کی ج
رست رکھی गई हो अगर मरजी हुकाम यह
ही है कि बरदा फरोशी के मुकदमान नी कि
पह जुर्म निहायत संगीन है मंजूरी के لیے
आया करें तो आम हिदायत इस बारे में जा
री की जाय -

लिहाजा फौजदारी को जवाब में लिखा जा
या कि मुकदमान बरदा फरोशी के ऐसे न
ही हैं कि जिनका महकम: आलपानक इ
त्तलान देना मुना सब न हो क्योंकि उन का त
अल्लुक कभी र सींगे इलाका गैर से नी हो जा
ता है और सिर्फ ऐसे मुकदमान बरदा फरो
शी पर मुन हसर नहीं है बलकि जिस मुकद
म: में कि इत्तला दिहो महकम: आलप: मु
ना सब व मसलहत मालूम हो उसकी इत्तला
देने में कोई हर्ज नहीं है - और सरदारान
पील को नी इसकी इत्तला लिखी गई और
तहीर किया गया कि हुकाम मानहत को
जी इससे मुत्तला कर दिया जावे -

नम्बर شمار

६९

तारीख منجری

۲۰ آگست سن ۱۳۴۳

۳

رہنما

جہاں: ہیدا یاتن منجری ۵۰ منجری: ۱۰۰
سن ۱۳۴۳ ۳۵۰ وا-آر منجری منجری-واہا ت و گہرہ-

کی بابت ایسی نہیں ہو کہ جس سے ایسے
مقدمات کا درجہ بدرجہ منظور ہو کر کوئی ایسی
ضرورت رکھی گئی ہو۔ اگر مرضی حکام یہی
ہے کہ بروہ فروشی کے مقدمات بھی کہ
بہت بدم نہایت سنگین ہے منظور کی گئے
ایا کرین تو عام ہدایت اس بارہ میں
جاری کیجائے۔

لہذا فوجداری کو جواب میں لکھا گیا کہ
مقدمات بروہ فروشی کے ایسے نہیں ہیں
کہ جنکا محکمہ عالیہ تک اطلاع نہ دینا
مناسب نہ ہو کیونکہ اس کا تعلق کبھی کبھی
صیغہ سلاقتہ غیر سے بھی ہو جاتا ہے
اور صرف ایسے مقدمات بروہ
فروشی پر مختص نہیں ہے بلکہ جس قدر
میں کہ اطلاع وہی محکمہ عالیہ مناسبت
و صلاحیت معلوم ہوا اسکی اطلاع
دینے میں کوئی ہرج نہیں ہو سکتا اور
اپیل کو بھی اسکی اطلاع لکھی گئی اور
تحریر کیا گیا کہ حکام ماتحت کو بھی اس
سے مطلع کر دیا جائے۔

نمبر شمار تاریخ منظوری
۶۱ ۱۵ آگست ۱۳۴۳

۳ حلاصہ

نہایت ندرت منجری ۱۰۰ منجری ۵۰
بابت اخذ رسوم چالان و غیرہ۔

४

मजमून

मिसल मुकदमः मुसमा हनुमान वल्मुमान
माली साकिन चाकसू मुद्दई -

बनाम

मुसम्मातान नञ्जी व नञ्जीतवायफान
वकान्हां व बिरधा माली साकिन औजन मु
द्दई ह -

इल्लत फ़रोख़ कर देना मुसम्मा
त छोटी दुरवतर मुद्दई को -

नांजिम सवाई जै पुरने वादत जबीज १८ फ़
रवरी सन १८८३ ई० को बिनांवर मंजूरी फ़ौ
जदारी में जैजी

फ़ौजदारी से ७ मार्च सन १८८३ ई० को इ
स हुक्म से प्रसल्ल वापिस कर दी गई कि मुकद
मात बरदा फ़रोशी के यहां तक मंजूरी के लि
ये प्राने का कोई कायदान ही है मुनां सब है
कि बाजावा प्रपनी तजबीज अरव पारी का
इजर करे जो फ़रीक़ नाराज होगा बाजावा
चारा जोई करेगा -

चुनां चि फ़ौजदारी से दर पाक़ किया गया
कि इसा कौन सा हुक्म महक़तः आल यह
से जारी हुवा है कि जिसके बमूजिब इस मि
सल कान जे जना फ़ौजदारी से करार दिया
जा कर मिसल वापस कर दी गई -

जवाब में फ़ौजदारी से लिखा था कि
कोई हिदायत बरदा फ़रोशी के मुकदमात

مضمون

سند مقدمہ سے پتہ چلتا ہے کہ گمان مالی
ساکن چاکسود ہے۔

بنام

مسما تان نابی و نئی طوائفان
و کاہتا و برد مالی ساکن ایضاً
در علیہ۔

علت سند وخت کردینا سماء
چوٹی و خستہ مدعی کو

ناظم سوائی سے پورے بعد تجویز ۱۸
سنہ ۱۲۹۳ھ کو کتابہ منظور
فوجداری میں بھیجی۔

فوجداری سے ۷ مارچ ۱۲۹۳ھ کو
اس حکم سے اصل واپس کر دی گئی
کہ مقدمات بردہ فروشی کے بیان تک
منظوری کے لئے آنے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے
مناسب ہے کہ باضابطہ اپنی تجویز اختیار
اجرا کر دو فریق ناراض ہو گا باضابطہ
چارہ جوئی کرے گا۔

چنانچہ فوجداری سے دریافت کیا گیا
کہ ایسا کون حکم محکمہ عالیہ سے
جاری ہوا ہے کہ جس کے بموجب اس
کا نہ بھیجنا فوجداری سے قرار دیا جا کر
اصل واپس کر دی گئی۔

جواب میں فوجداری سے لکھا آیا کہ کوئی
ہدایت بردہ فروشی کے مقدمات

मुलजिमान पर जेर दफे (१८) फूसिस्त जरा
यमजो मुत्तबिक दफे (१७०) ताजी रात हि
न्है जुर्म का पम किया गया है और इस दफे
के मुबाफिक जुर्म का वकूफा रबास मुसाफिर
रवाना इस्टेशन रेलवे पर हुवा है कि जिस मु
काम के वकूफा की बाबत समाग्रत और तज
वीज महकमे हाजा के मुतल्लिक है - अब पकी
न किया जाता है कि अपन्दा के वास्ते राज
से ऐसा इन्तजाम कर दिया जायगा कि इस
किसम के मुकदमात की तहकीकात बसमा
अत बिला इत्तलाव इस तमजाज महकमे हा
जा के अदालत हायराज में कारवाई नहीं हु
वा करेगी - लिहाजा फौजदारी को लिखा
गया कि अपन्दा इस किसम के मुकदमात
की समाग्रत और तहकीकात बिला इत्तला
महकमे रजी डन्सी न किया करें और इत्तला
के लिये महकमः आलया को लिखा करें -

(۵۹)
۵۹

ملزمان پر زیر دفعہ (۱۹) فہرست
جرائم جو مطابق دفعہ (۱۷) تعزیرات ہند
ہے جسم قائم کیا گیا ہے اور اس دفعہ
کے موافق جسم کا وقوعہ خاص فرخانہ
اسٹیشن ریلوے پر ہوا ہے کہ جس
مقام کے وقوعہ کی بابت سماعت اور
تجویز محکمہ مذکور کے متعلق ہے۔ اب یقین
کیا جاتا ہے کہ آئندہ کیواسے راج
ایسا انتظام کر دیا جاوے گا کہ اس
قسم کے مقدمانہ تحقیقات و سماعت
بلا اطلاع و استمراج محکمہ ہذا
کے عدالت ہائے راجین کارروائی
نہیں ہوا کرے گی لہذا فوجداری منکبہا گیا
کہ آئندہ اس قسم کے مقدمات کی
سماعت اور تحقیقات بلا اطلاع
محکمہ زید منشی نکیا کرین اور اطلاع
کے لئے محکمہ عالیہ کو لکھا کرین۔

نمبر شمار ۱
۴۰

تاریخ منظور می
۱۵ اگست ۱۸۹۳

۳
فصل واحد

مقامات برودہ فروشی و نیز جن مقامات
مین کہ محکمہ عالیہ کونسل کو اطلاع دینا
مناسب و مصلحت ہو او انکی اطلاع
محکمہ عالیہ کو دینا چاہیے۔

१	२
नम्बरशुमार	तारीख मंजूरी
ह.०	५० प्रगस्तसन १०८३

२
तारीख मंजूरी
५-११-१९८३

३
बुलासा

हुकदमाप्तवरदा परोशीवनीज जिनमुकदमात
मिकिमहकः ग्राहकः कौनसलकोइतला
देनामुनासबवमसलहतहोउनकीइत
ला नहकमहग्राहकह को देना चाहो

20

اس لیے نفل اسکی صیفہ کلگری میں
دیجاوے *

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار ۵۹

۲
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۵۹

۴
تایخ منظوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

बुह ही का विजरहं बांइखताममीयाश्चक
बन्दी के दूसरे शरसका दरबल हो सका है
सरदारान अपीलने नी अपनी यही राय
जाहर कर्के महकने आलियः से इसतसवा
बकिया कि हमारी राय में नीतामियाद
चक बन्दी कबजा उसही कारहिनाचा
हिपे कि जिसके नाम चक बन्दी है बाद
मियाद चक बन्दी मुद्ई कबजा पासकत है
चूकि यह प्रमर कोई जरूरी नहीं कितामि
याद चक बन्दी कबजा मदयून काही है आ
राजी पर रहै और मुद्ई डिगरी दारजिसके द
कमें डिगरी हो करना तिक्र हो गई है अरसे
नक महसुम रहे - मदयून के नाम से इस
जमीन का चक मुन्त किलकरके मुद्ई डि
गरी दार के नाम बांध दिये जाने में नुकसा
न सरकार का कुछ नहीं है जिस तरह मद
यून रुपया जमा कराता था अब डिगरी
दार कराता रहेगा और अलावे अजी इ
सही किस्म के मुकदमें फ़कूल रहिन राम
नरायन ब्रह्मन मुद्ई चुनी लाल बुहरा
मदा यलेह में विक हसबुल हुकम र्दन वम
रसन १८९६ मुन्त किल किये जाने की
तज बीज हो चुकी है अब कोई वजह नहीं
कि इस मुकदमें में मदयून के नाम से चक मुन्त कि
लन किया जावे लिहाजा सरदारान अपील
को जवाब लिखा जावे और चूकि इन्त काल नाम
की कारवाई मुत्त प्रलिक ब सी गो कल करी है

वही قابुल रहे - بعد اختتام مبعاد
چکبندی کے دوسری شخص کا دخل ہو سکتا ہے
سر داران اپیل نے بھی اپنی یہی رائے
ظاہر کر کے محکمہ عالیہ سے استصواب
کیا کہ ہماری رائے میں بھی مامبعاد چک
بندی قبضہ اس ہی کار ہنایا جائے
کہ جسکے نام چک بندی ہے بعد
مبعاد چکبندی مدعی قبضہ پاسکتا ہے -
چونکہ بھیا امر کوئی ضروری نہیں کہ مامبعاد
چکبندی قبضہ مدیون کا ہی اراضی پر
رہے اور مدعی ڈگری دار جس کے
حق میں ڈگری ہو کر ماطق ہو گئی ہو
تک محروم رہے - مدیون کے نام
اس زمین کا چک منتقل کر کے مدعی
ڈگری دار کے نام باندھ دئے جائیں
سرکار کا کچھ نہیں پر خط طرح مدیون پر
جمع کرانا تھا اب ڈگری دار کرتا رہے
گا اور علاوہ ازیں اس ہی قسم
کے مقدمہ ملک الرحمن رام
نارین برہمن مدعی جنی لال بوہرہ
مدعا علیہ میں چک حسب الحکم ورنومبر
۱۸۹۶ م منتقل کئے جانے کی تجویز
ہو چکی ہے اب کوئی وجہ نہیں کہ اس
مقدمہ میں مدیون کے نام سے چک
منتقل کیا جاوے لہذا سر داران اپیل
کو جواب لکھا جاوے اور چونکہ انتقال نام
کی کارروائی متعلق بے بیغہ کلگری ہے

ہونی چاہئے کہ کس طرح سے ملزم
مفروضہ ہوا اور اسکی حراست کا بندوبست
کیا گیا کیا گیا تھا باوجود بندوبست
حراست کے پھر مفروضہ کیوں نہ ہو
غبن آئی اکثر تحقیقات سے معلوم ہوا
کہ بندوبست حفاظت کا ناکافی ہوتا
ہے جس سے مفروضہ کی وقوع میں آتی ہے
لیکن تحقیقات کنندہ وجہ مفروضہ اور
کمی بندوبست حفاظت کی طرف توجہ
نہیں کرتے۔ اس سبب قصہ کنندگان
سزا یا ب نہیں ہو سکتے اور یہ بات
نہایت بد نظمی اور بدنامی کی ہے لہذا
گہرائی کو لکھا جاوے کہ اسکا بندوبست
مناسب کرنا چاہئے۔ اور جن لوگوں
کا قصور پایا جاوے انکی نسبت سخت
تدارک ہونا چاہئے بغیر غفلت اور
سہل انگاری اور کمی بندوبست
حفاظت حراست کے ملزم مفروضہ
نہیں ہو سکتا۔

ہونی چاہیے کہ کس قدر اسے ملزم میں
رہ رہا اور اسکی حراست کا بندوبست
کیا گیا کیا گیا تھا باوجود بندوبست
حراست کے پھر مفروضہ کیوں نہ ہو
غبن آئی اکثر تحقیقات سے معلوم ہوا
کہ بندوبست حفاظت کا ناکافی ہوتا
ہے جس سے مفروضہ کی وقوع میں آتی ہے
لیکن تحقیقات کنندہ وجہ مفروضہ اور
کمی بندوبست حفاظت کی طرف توجہ
نہیں کرتے۔ اس سبب قصہ کنندگان
سزا یا ب نہیں ہو سکتے اور یہ بات
نہایت بد نظمی اور بدنامی کی ہے لہذا
گہرائی کو لکھا جاوے کہ اسکا بندوبست
مناسب کرنا چاہئے۔ اور جن لوگوں
کا قصور پایا جاوے انکی نسبت سخت
تدارک ہونا چاہئے بغیر غفلت اور
سہل انگاری اور کمی بندوبست
حفاظت حراست کے ملزم مفروضہ
نہیں ہو سکتا۔

نمبر شمار

۵۷

تاریخ منظور

۱۹ جولائی سن ۱۹۹۳ء

تاریخ منظور

۱۹ جولائی سن ۱۹۹۳ء

نمبر شمار

۵۸

خبردار

اگر کسی کو ڈیگری دہرا یا بی زمین کی
مل کر ناطق ہو جاوے اور نقصانی
کا جب مدیون کے نام نہ ہو رہا ہو تو

اگر کسی کو ڈیگری دہرا یا بی زمین کی
مل کر ناطق ہو جاوے اور نقصانی
کا جب مدیون کے نام نہ ہو رہا ہو تو

कोटका समवादी कुई में एसका प्रमल नही है
अगर बिइसत हरी से कोई नका नुकसान
नजर नहीं आया मगर इस लिहाज से कि
सब जगह इसका कार्रवाई रहिनी चाहिये
जुमले महकनात मातहत को इस कार्रवाई के
इजरा के कस्ते लिखवा दिया जावे -
जवाब में सरदारान अपील को लिखवा गया
कि बाज कातिवान इजहार जो बकलम खुदतह
रीर करना इजहार का लिखने में फ़िजूल है इ
सके आम इजरा की जरूरत नहीं समझी गई
तो जहां इसका प्रमल दरा मद है उसको नीज
रीर खना कुदु जरूरत नहीं -

१
नम्बर शुमार
५७

२
तारीख मंजूरी
१७ जिलाईसन १८८३

३
खुलासा

हिदायत दरबाब इन्तजाम मफरूरी मुलजि
मान जेरत जबीज -

४
मजमून

आसामि पान जेरत जबीज की मफरूरी जि
सन रह कि साविक बकसरत वकूय में आती
पौवै सी ही फिलहाल कसरत वकूय मफ
रूरी मुलजिमान जेरत जबीज की पानो से
होरही है और यह अमर मुतअल्लिक इन्त
जाम और ईके है बर वकूय मफरूरी तहकीक

को लफा सम - باند بکونی بین البیاع عمل نہیں ہر
اگر جبہ اس تحریر سے کوئی نفع نقصان
نظر نہیں آیا مگر اس لحاظ سے کہ
سب جگہ کیسیان کا ردوائی رہنی چاہیے
جملہ محکامات ماتحت کو اس کا ردوائی
اجرا کے واسطے لکھوا دیا جاوے۔
جواب میں سرداران اپیل کو لکھا
کہ بعض کا تباں اظہار جو بقیم خود تحریر
کرنا اظہار کا لکھنے میں فضول ہو۔ اس کے
عام اجرا کی ضرورت نہیں سمجھی گئی تو
جہاں اسکا عملداد ہو اس کو بھی
جاری رکھنا کچھ ضرور نہیں۔

تاریخ منظوری
۱۷ جولائی ۱۸۸۳ء

نمبر شمار
۵۷

۳
خلاصہ

ہدایت درباب انتظام مفروزی
مزمان زیر تجویز -

۴
مضمون

اسامیان زیر تجویز کی مفروزی
حس طرح کہ سابق بکثرت وقوع میں
آتی تھی - ویسی ہی فی الحال کثرت وقوع
مفروزی مزمان زیر تجویز کی تھا تو
یورپی جو اور بھی امر متعلق انتظام
گیری کی گئی ہو - بروقت مفروزی تحقیقات

मुनासिब था कि दरखास्त इन खला
प किराया दार के साथ इसकी तशी
ह की जाय मगर न वहां हुई न नम्बर
(३६) पर हुई इस वास्ते प्रमल दरा मर
मुख लिफतौर पर प्रदालत हा में होता है
इस बुक्स के रफे के वास्ते हिदायत का
जारी होना मुनासब है कि जो शरह
की मत का गज़ जिस पर न कल किराया
नामा लिखे जाने की हिदायत इन ख
ला में दर्ज है उसके बमोजिब प्रमल दरा
मर रहिना चाहिये नालिश इन खला में पाव
शरह का गज़ नंबर (३६) का नून इसी

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी
५६ १२ जोलाई सन १८८३

३. खुलासा

इजहार पर कातिब इजहार के नाम दर्ज
होने की जरूरत नहीं -

४ मजमून

सरदारान प्रपील ने बज़र पे के फ़िपत
२० जून सन १८८३ ई० इस तसवाब कि
साया कि जुमले महकमात मातहत में इ
जहार पर नाम कातिब इजहार का लिख
जाता है इससे यह मालूम हो सक्ता है कि
यह इजहार फ़लां शरस का फ़लां वक्क
में लिखा हुआ है मगर निज़ामत दोसा

नासब स्याक़े درخواست اخلا
क्राये दार के साथ स्याक़े اس کی تشریح
کی جائے۔ مگر نہ وہاں ہوئی نہ نمبر
(۳۹) پر ہوئی۔ اس واسطے عمل درآمد
مختلف طور پر عدالت باہین ہوا ہے
اس نقص کے رفع کے واسطے ہدایت
جاری ہونا مناسب ہے کہ جو شرح
ثبت کاغذ جس پر نقل کرایا نامہ
لکھے جانے کی ہدایت اخلا
میں درج ہے۔ اس کے بموجب عمل درآمد
رہنا چاہئے۔ نالش اخلا میں باہین
شرح کاغذ نمبری (۳۹) قانون اسٹامپ کی بنیاد پر
تاریخ منظور

نمبر شمار ۵۶
۱۲ جولائی ۱۸۸۳ء

۳ خلاصہ

اظہار پر کا تب اظہار کے نام درج ہونے
کی ضرورت نہیں -

۴ مضمون

سر داران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۲۰ جون ۱۸۸۳ء استصواب کیا
تھا کہ جملہ محکّات ماتحت میں اظہار
پر نام کا تب اظہار کا لکھا جاتا ہے
اس سے سمجھ معلوم ہو سکتا ہے کہ
سمجھ اظہار نشان شخص کا ملان ہو
میں لکھا ہوا ہے۔ مگر نظامت دوسرے

۵۵)
۲۳)

شہر کا گجڑا ایسا مین کول کیرا پی نام جات
مجن مین

ہیڈا یسٹا اینر و لا پ م کائن پرنج کیرا پا داران
نمبری (۴۰) سن ۱۷۷۵ء جو جیڑی ڈوڈا میں
شہر کی مت کا گجڑا ایسا مین کول کیرا پی نام
جو ہمراہ پرنجی داوا نالی شہر و لا داسٹیل
لہو گا ایسا نر ہر درج ہے کی پرنج کیرا پی نام
ما ۱) یا ۱) پرنج کے کا گجڑا ایسا مین سے کم کی م
ت پر ہو تو اس کی بکٹ ۱) کے کا گجڑا پر ہو کر بکٹ
میں پرنجی داوا داسٹیل ہوگی -
پرنج پرنج کیرا پی نام ۱) کے کا گجڑا سے جاپ
پر ہو تو ۱) کے کا گجڑا پر بکٹ ہو کر شامل پرنج
جی داوا کی جاوے گی -

کانون ایسا مین جو مرنے تک ہو کر سن ۱۷۷۹
۱) میں جیڑی ڈوڈا میں کا گجڑا پرنجی داوا مین
دما ت اینر و لا پ م کائن کی تا دا د بکٹ مین
دا پ مین کیرا پی نام ایسا مین کالسی گڈ
مگر اس مقام پر بابت تا دا د کی مت
کا گجڑا ن کول کیرا پی نام جات درجن
ہیڈا - پرنج کانون ایسا مین میں
نر (۳۷) جو تا دا د کی مت کا گجڑا
ایسا مین مینا نر ن کول دسٹا بکٹ
پا بکٹ یا ڈوڈا بکٹ جو ہمراہ
پرنجی داوا کے داسٹیل ہو بکٹ
کٹا پرنج پرنج کے کا گجڑا پر
رہے -

شرح کاغذ اسٹامپ نقول کرایہ نامجات
مستحقون

ہدایت انخلا سے مکان از کرایہ داران
نمبری (۴۰) اسٹامپ جو جاری ہوگی
شرح قیمت کاغذ اسٹامپ نقول کرایہ
جو ہمراہ عرضی دعوی نامش انخلا
داخل ہوگا اس طرح پر درج ہو کہ اگر
کرایہ نامہ ۸ روپے کاغذ اسٹامپ
سے کم قیمت پر ہو تو اس کی نقول ۲ روپے
کاغذ پر کشتبول عرضی دعوی داخل ہوگی -
اور اگر کرایہ نامہ ۸ روپے کاغذ سے
پر ہو تو ۸ روپے کاغذ پر نقول ہو کر شامل
عرضی دعوی کی جاوے گی -

قانون اسٹامپ جو مرتب ہو کر سن ۱۷۹۰
میں جاری ہوا اس میں کاغذ عرضی دعوی
مقتدمات انخلا کی سکنات کی تعداد و قیمت
ہدایت مذکورہ بالا انخلا کے لکھی گئی -
اگر اس مقام پر بابت تعداد قیمت کاغذ
نقول کرایہ نامجات درج نہیں
ہوئی - اور قانون اسٹامپ میں
نمبر (۳۹) جو تعداد قیمت کاغذ
اسٹامپ بنا پر نقول و ستاویرا
پا بکٹ یا بکٹ و غیرہ جو ہمراہ
عرضی دعوی کے داخل ہوں
بالمستطاع ۸ روپے کاغذ پر
درج ہے -

نمبر شمار
۵۴

تاریخ منجری

۵ جولائی سن ۱۳۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنبن کو مول جیم کا دھڑھار مٹا
سستل تھریر کرنا اور اس کے دھڑھار کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

مجموع

چونکہ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے کہ جس حکم میں
جو ملزم سزا یا بھون اٹھا جواب
نہ لکھا جاوے۔ اور ان سے ثبوت
بریت کا نہ پوچھا جاوے اور ان کے دھڑھار نہ سنے جاوے
لہذا ایک عام ہدایت جاری ہوئی ہے
کہ ہر حاکم مجوز کو ملزم کا اظہار مفصل
تحریر کرنا مناسب ہے اور اس کے
دھڑھار کی سماعت کرنا اور ثبوت
بریت کا لینا واجب ہے۔ اگر پولیس نے جو کسی
حاکم کے اظہار پیشہ ملزم کو نقد لیا
کر لیا اور بعد ازاں وہ مل مرتب ہو کر
اس حاکم مجاز کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئی تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقد لیا پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

لیہا جا ۱۹۷۳م ہدایت جاری ہونی چاہیے
کہ ہر ہا کیم مجنبن کو مول جیم کا دھڑھار
مٹا سستل تھریر کرنا مناسب ہے اور اس کے
دھڑھار کی سماعت کرنا اور سبوت بریت
لینا واجب ہے۔ اگر پولیس نے جو کسی
حاکم کے اظہار پیشہ ملزم کو نقد لیا
کر لیا اور بعد ازاں وہ مل مرتب ہو کر
اس حاکم مجاز کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئی تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقد لیا پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری

۵ جولائی سن ۱۳۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنبن کو مول جیم کا دھڑھار مٹا
سستل تھریر کرنا اور اس کے دھڑھار کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری

۵ جولائی سن ۱۳۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنبن کو مول جیم کا دھڑھار مٹا
سستل تھریر کرنا اور اس کے دھڑھار کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

مجموع

چونکہ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے کہ جس حکم میں
جو ملزم سزا یا بھون اٹھا جواب
نہ لکھا جاوے۔ اور ان سے ثبوت
بریت کا نہ پوچھا جاوے اور ان کے دھڑھار نہ سنے جاوے
لہذا ایک عام ہدایت جاری ہوئی ہے
کہ ہر حاکم مجوز کو ملزم کا اظہار مفصل
تحریر کرنا مناسب ہے اور اس کے
دھڑھار کی سماعت کرنا اور ثبوت
بریت کا لینا واجب ہے۔ اگر پولیس نے جو کسی
حاکم کے اظہار پیشہ ملزم کو نقد لیا
کر لیا اور بعد ازاں وہ مل مرتب ہو کر
اس حاکم مجاز کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئی تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقد لیا پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری

۵ جولائی سن ۱۳۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنبن کو مول جیم کا دھڑھار مٹا
سستل تھریر کرنا اور اس کے دھڑھار کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

لکھا گیا ہے اور اس پر عمل در آئے
 ہے اور جن مقدمات میں اصل قید
 تجویز نہ ہو صرف جرمانہ ہی ہو یا
 جرمانہ اور دادرسی دونوں مجریز
 تو ان مقدمات میں اگر نقد اور جرمانہ
 اور نقد اور دادرسی سے
 ملک یا اسکے اندر ہو تو بصورت عدم
 اداسے جرمانہ یا نقد اور دادرسی کے دو
 دو مہینے تک کی قید کی مقدار سے زیادہ
 قید زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر جرمانہ و دادرسی سے
 سے زیادہ سو سو روپیہ تک ہو تو
 چار چار ماہ تک کی سزا سے معاف
 زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر نقد اور جرمانہ و دادرسی زیادہ از
 سو سو روپیہ ہو تو سزا دو مہینے تک
 زیادہ نہ ہوگی اور درج رہے کہ دادرسی کی سزا
 مراد نہیں ہے جو بموجب دستور کے مذکور ان
 موقع سے کرائی جاتی ہے اور جو ابھی بات تھی
 کہ جرمانہ یا دادرسی سے ملک ہو تو بصورت
 عدم اداسے کے دو دو ماہ تک سزا کی قید تجویز
 ہو سکتی ہے سو اس کے مراد بھی نہیں ہے کہ اس کی سزا
 یا جرمانہ کے عوض سے سزا سے قید دو ماہ کی
 بلکہ مطلب اسکا یہ ہے کہ بلحاظ نقد اور جرمانہ اور
 نقد اور دادرسی کے تجویز سزائے قید کی
 دو ماہ کے اندر اندر کی جائے۔

لکھا گیا ہے اور اس پر عمل در آئے
 ہے اور جن مقدمات میں اصل قید
 تجویز نہ ہو صرف جرمانہ ہی ہو یا
 جرمانہ اور دادرسی دونوں مجریز
 تو ان مقدمات میں اگر نقد اور جرمانہ
 اور نقد اور دادرسی سے
 ملک یا اسکے اندر ہو تو بصورت عدم
 اداسے جرمانہ یا نقد اور دادرسی کے دو
 دو مہینے تک کی قید کی مقدار سے زیادہ
 قید زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر جرمانہ و دادرسی سے
 سے زیادہ سو سو روپیہ تک ہو تو
 چار چار ماہ تک کی سزا سے معاف
 زیادہ نہ ہوگی۔

نمبر شمار
۵۳

تاریخ منجزی
۲۷ جون سن ۱۳۳۵

تاریخ منظوری
۲۹ جون سن ۱۳۳۵

نمبر شمار
۵۳

۵۳
۵۳

۳
رہنما

تشریح لغت ادبیہ و قید و عوض جربانہ
داد و درسی -

۴
مصنفون

مجلد دوم
مکملہ
اگر کسی نے مقدمات ماتحت میں جب کسی
مذہب کی نسبت بپاداش جرم صرف جرمانہ
کیا جاتا ہے تو اس کے واسطے کوئی بہانہ
نقد اور اسے قید و عوض جربانہ نہیں دیا
مختلف طور پر کارروائی ہوتی ہے۔
اور اگر کسی مقدمہ میں جرمانہ کے علاوہ
داد و درسی کا بھی حکم ہو تا ہے تو عمل در آمد
اس طرح ہو تا ہے کہ بعض داد و درسی
کے سزا کے قید و عوض جرمانہ
سے چارم حصہ قید کی تجویز ہو اگر
ہے۔ حالانکہ کسی ہدایت محکمہ عالیہ کا
بھندہ نشا و نہیں ہے کہ سزا کے قید
عوض جرمانہ سے چارم حصہ عوض
داد و درسی کے تجویز کی جایا کرے۔

۳
خلاصہ

۴
مصنفون

اگر کسی نے مقدمات ماتحت میں جب کسی
مذہب کی نسبت بپاداش جرم صرف جرمانہ
کیا جاتا ہے تو اس کے واسطے کوئی بہانہ
نقد اور اسے قید و عوض جربانہ نہیں دیا
مختلف طور پر کارروائی ہوتی ہے۔
اور اگر کسی مقدمہ میں جرمانہ کے علاوہ
داد و درسی کا بھی حکم ہو تا ہے تو عمل در آمد
اس طرح ہو تا ہے کہ بعض داد و درسی
کے سزا کے قید و عوض جرمانہ
سے چارم حصہ قید کی تجویز ہو اگر
ہے۔ حالانکہ کسی ہدایت محکمہ عالیہ کا
بھندہ نشا و نہیں ہے کہ سزا کے قید
عوض جرمانہ سے چارم حصہ عوض
داد و درسی کے تجویز کی جایا کرے۔

جب کسی مقدمہ میں سزا کے قید اور جرمانہ
کی سزا کی جاوے تو بصورت عدم ادا
جرمانہ کے اصلی قید کی نقد اد سے اس کے
چارم حصہ تک سزا کے قید و عوض جرمانہ
ہو سکتی ہے جیسا کہ فہرست جرمانہ میں

اگر کسی نے مقدمات ماتحت میں جب کسی
مذہب کی نسبت بپاداش جرم صرف جرمانہ
کیا جاتا ہے تو اس کے واسطے کوئی بہانہ
نقد اور اسے قید و عوض جربانہ نہیں دیا
مختلف طور پر کارروائی ہوتی ہے۔
اور اگر کسی مقدمہ میں جرمانہ کے علاوہ
داد و درسی کا بھی حکم ہو تا ہے تو عمل در آمد
اس طرح ہو تا ہے کہ بعض داد و درسی
کے سزا کے قید و عوض جرمانہ
سے چارم حصہ قید کی تجویز ہو اگر
ہے۔ حالانکہ کسی ہدایت محکمہ عالیہ کا
بھندہ نشا و نہیں ہے کہ سزا کے قید
عوض جرمانہ سے چارم حصہ عوض
داد و درسی کے تجویز کی جایا کرے۔

बमुकदमे गशोनरायन वगोबिन्दनरायन
पिसरान जोशी जो हरीलाल मुद्दई अपीलान्त
गुमाशाना ओमा उमांदतजी मुद्दा पलेहरस.
पाडन्ट - अपील बनाराजी तजवीज अदालत
नदीवानी बदावे १८२७) सरदारान अपील
ने बजरये कैफियत १८ जून सन १८८३ ई.प
हइ सत सबाब किया कि इस मुकदमे में इब्न
दाई तजवीज पेशी ठाकुर अजीत सिंह जी
सरदार अपील से हुई - मुनशी गोविन्द सिंह
हजी सरदार ने उस तजवीज से इन्तफाक किया
मुहम्मद अबदुलवाहिद अली खांजी सर
दार ने बइस्त सनाय सूद इन्तफाक किया -
बाद में नजर सानी के पेश होने पर कारवाई
जाया शुरू हुई - ताम्मुल इसमें यह है कि
आया इस नजर सानी की तजवीज ठाकुर
अजीत सिंह जी की इजलास में जो रूरव सत
पर है होना चाहिये या और किसी सरदार
की पेशी में नी हो सकती है अब इस बारे में जै
साराज लिरबावे उस मुवाफिकता मील की
जावे -

चुनांचिज बाब में यह लिरवा गया कि जब नफूस
मुकदमः हर सेह सरदारान अपील की पेशी से
तैहुवा है तो फिर तजवीज दरखास्त नजर सानी
के लिये ठाकुर अजीत सिंह जी के इन्तजार में मि
स्त का मुलतवीर रवना कुछ जरूर नहीं है -
बाकी दो सरदारान अपील नी तजवीज
कर सकते हैं -

بمقدمه قضیه نر این دوگوشه نر این
پسران جو سنی جو هر طایل مدعی اپیلانٹ
گماشته اوچھا اوادات جی مدعا علیہ پڑھا
اپیل بناراضی تجویز شد الت
دیوانی بدعوی الیہ سرداران
اپیل سے بذریعہ کیفیت ۱۸- جون ۱۸۸۳ء
مجھے استصواب کیا کہ اس مقدمہ میں
ابتدائی تجویز پیشی ٹھا کر اجیت سنگہ جی
سردار اپیل سے ہوئی - منشی گووند سنگہ
جی سردار نے اس تجویز سے اتفاق کیا
محمد عبدالواحد علیخان جی سردار نے
باستثنائے سود اتفاق کیا - بعد میں
نظر ثانی کے پیش ہونے پر کارروائی
ضابطہ شروع ہوئی - تاہل اس میں بھی
آیا اس نظر ثانی کی تجویز ٹھا کر اجیت سنگہ
جی ہی کے اجلاس میں جو رخصت برہمن
ہونا چاہئے یا اور کسی سردار
کی پیشی میں بھی ہو سکتی ہے - اب اس بار
میں جیسا راج لکھا دین اس موافق
تعمیل کی جاوے -

چنانچہ جواب میں مجھے لکھا گیا کہ جب
نفس مقدمہ ہر سر سرداران اپیل کی
پیشی سے طر ہو ا ہ تو پھر تجویز رجوع
نظر ثانی کے لئے ٹھا کر اجیت سنگہ
کے انتظار میں مثل کاٹھوی رکھنا تجویز
باقی دو سرداران اپیل بھی تجویز
کر سکتے ہیں -

چونکہ عدالت دیوانی کے نام تو اندین
باب ۲۶- اپریل اور ۳۰- اپریل ۱۸۹۳ء
کو یہ حکم جاری ہو چکا ہو کہ سوائے
رہن نامہ اور بیعنامہ اور پن پیر حنکی خط
کہ جسکی خط چھپی کا خاص قانون جاری
ہو دیگر وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندین
باب محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کی جاوے - اب جب
حکم ۲۱- جون ۱۸۹۳ء بمقامی محکمات
ماتحت کو لکھد یا جاد سے کہ سوائے
بیعنامہ و رہن نامہ و پن پیر حنکی خط
چھپی کا خاص قانون جاری ہو دیگر
وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندین باب
محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کریں۔

چونکہ عدالت دیوانی کے نام تو اندین
باب ۲۶- اپریل اور ۳۰- اپریل ۱۸۹۳ء
کو یہ حکم جاری ہو چکا ہو کہ سوائے
رہن نامہ اور بیعنامہ اور پن پیر حنکی خط
کہ جسکی خط چھپی کا خاص قانون جاری
ہو دیگر وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندین
باب محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کی جاوے - اب جب
حکم ۲۱- جون ۱۸۹۳ء بمقامی محکمات
ماتحت کو لکھد یا جاد سے کہ سوائے
بیعنامہ و رہن نامہ و پن پیر حنکی خط
چھپی کا خاص قانون جاری ہو دیگر
وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندین باب
محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کریں۔

۱
نمبر شمار
۵۲

۲
تاریخ منظوری
۲۷ جون ۱۸۹۳ء

۳
تاریخ منظوری
۲۷ جون ۱۸۹۳ء

نمبر شمار
۵۲

۳
خلاصہ

۴
مضمون

۵
مضمون

۶
مضمون

۷
مضمون

الطہار کسی وجہ خاص کے محض اپنی
ضد اور خود سری سے اپنے شوہر کے
گھر جانے اور اُس کے پاس رہنے سے انکار
کرتی ہو۔ تو ایسی حالت میں اُس عورت کی نسبت
حسب قاعدہ مجبیرہ ریاست ہذا بابت عدول
حکمی سزا کے بخوجز قید کی جا کے فوراً
وہ عورت بنا برالینفا سے سزا حراست
پولیس میں کر دی جاتی ہو کہ جس سے عورت
کو بچہ تبدیل مذہب یا خودکشی وغیرہ پر
امادہ ہونے کا موقع ہی نہیں ملتا اور
اس ہی سبب سے یہاں کبھی ایسی صورت
دفع ہو ہی میں نہیں آئی۔ اور جب کہ عورت
ایک مرتبہ سزا سے عدول حکمی بالقی ہو
تو بچہ دخل زوجیت کی بابت عدالت
میں کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔

नारीस्वमंजूरी

تاریخ منظوری

نہیں

२५ जून सन १८८३ ई.

۱۵-جون ۱۹۹۳ء

41

7

7

खुलासा

خلا

जमीने हिदायतलम्बरी (२७) मजर पहरई
अपरेल सन् १८८३ ई० बाबत इसके किश्त
विवय नामा और रहिनामा और पुन्य पत्र के
जिनकी खतद्वपी का कायदा जारी है दीगर
वसीके जातर जिस्टरीन की जावें-

ضمیمہ ہدایت نمبری (۲۷) مجریہ ۲۶ -
اپریل ۱۹۳۲ء بابت اس کے لئے کہ حوالہ
بیغنامہ اور رہن نامہ اور پن پتھر کے
جن کی خط چھپی کا قاعدہ جاری ہو دیگر
وثیقات رجسٹری نہ کی جاوے۔

4

2

मज्झिम

حسن

لیہا جاؤں یا کھنکھاتا ہوں یہ امر یہی کہ جو
مقدمہ میں اس طرح کے رہائے ہوئے کو
بندی اور جیسو میں ہوتے ہیں تو
کارروائی کی اس طرح سے ہوتی ہے۔
چنانچہ جواب اس کا حسب صراحت
ذیل لکھا گیا۔

۵۰
۲۵

مقدمہ میں دراصل جو جہت میں یہ عمل جاری
جاری ہو کہ بعد ازاں درگرمی میں
مگر عورت شہیل حکم عدالت اپنے شوہر
کے گھر چلی جاوے اور برضامندی
اس کے پاس رہنے لگے تو صورت
ترام دفع ہو کر مقدمہ وہیں طے ہو جاتا ہے۔
اور اگر عورت اپنے شوہر کے گھر جائے
بھی عذرات کرے کہ مجھ کو میرا شوہر ملا
وجہ مار پیٹ کرتا ہے یا کہ حسب حیثیت خود
نام و پارچہ نہیں دیتا ہے۔ یا کہ
اس کی دوسری عورت محکومہ تکلیف
دی ہے یا کہ خود شوہر او باس و بد چلن کرے
تو ایسی صورت میں حسب ضابطہ اسکے
بیان کی تصدیق کی جا کر بشرط تصدیق
تجویز تحریر محکمہ وغیرہ سے انسداد حتمی
تکلیف رسائی کیا جا کر پھر عورت کو بد
کی جانی ہے کہ وہ اپنے شوہر
کے گھر رہے۔
اس کارروائی کے بعد بھی اگر عورت
تعمیل حکم عدالت سے گزرتی ہے۔ یا بلا

مقدمہ میں دراصل جو جہت میں یہ عمل جاری
جاری ہو کہ بعد ازاں درگرمی میں
مگر عورت شہیل حکم عدالت اپنے شوہر
کے گھر چلی جاوے اور برضامندی
اس کے پاس رہنے لگے تو صورت
ترام دفع ہو کر مقدمہ وہیں طے ہو جاتا ہے۔
اور اگر عورت اپنے شوہر کے گھر جائے
بھی عذرات کرے کہ مجھ کو میرا شوہر ملا
وجہ مار پیٹ کرتا ہے یا کہ حسب حیثیت خود
نام و پارچہ نہیں دیتا ہے۔ یا کہ
اس کی دوسری عورت محکومہ تکلیف
دی ہے یا کہ خود شوہر او باس و بد چلن کرے
تو ایسی صورت میں حسب ضابطہ اسکے
بیان کی تصدیق کی جا کر بشرط تصدیق
تجویز تحریر محکمہ وغیرہ سے انسداد حتمی
تکلیف رسائی کیا جا کر پھر عورت کو بد
کی جانی ہے کہ وہ اپنے شوہر
کے گھر رہے۔

اس کارروائی کے بعد بھی اگر عورت
تعمیل حکم عدالت سے گزرتی ہے۔ یا بلا

باداد عدالت ان کے غلامگار ہو کر
 اور عدالت سے بغیر استحقاق جو شوہر
 کو حاصل ہوتا ہو مادی النظر میں تاکید
 کے ساتھ عورتیں ان کے سپرد کر دی
 جاتی ہیں۔ اور جو عورتیں تکلیف دہی
 شوہر خود مثل رذو کو بے بلا وجہ ظاہر
 کرتی ہیں انکا انتظام باخذ مچھلکہ و نہمانت
 وغیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور بعض عورتیں اس
 انتظام پر بھی روادار اپنے شوہر کے ساتھ
 جانے کی نہیں ہوتیں۔ اور جو عدالت
 سے تنبیہ ہوتی ہے تو آمادہ نفس کشی ہوتی
 ہیں۔ اس میں جو غور کیا جاتا ہے تو بعض
 عورات تو واقعی بد وضعی خود سے مراد
 ایسے امور کی ہوتی ہیں اور بعض کی
 نسبت شوہر کی جانب سے بیجا زیادہ
 مرغی باہمی جاتی ہیں۔ جیسا کہ موضع باری
 پر کہہ چہرہ میں ایک عورت اپنے
 شوہر ساکن علامہ غیر کے ان کے بسبیل
 رخصت اپنے والدین کے ان گئی
 جب شوہر اس کا بلانے آیا تو جانے
 سے انکار کیا۔ حسب استخافہ نامہ
 سماء پر تاکید کی گئی تو وہ عین دروازہ
 عدالت پر پہنچے ہی آمادہ اس بات پر تھی
 کہ سلمان سپاہیوں کے گھر ونگا پانی
 پی لیں۔ یا انکے خود کشی کی ترکیب ہو۔
 چونکہ یہ معاملہ سند بہ
 اصل ہندو کا ہے۔

بدامداد عدالت ان کے رشتہ دار ہوتے ہیں
 اور عدالت سے بغیر استحقاق جو شوہر
 کو حاصل ہوتا ہے باقی عدالت میں تاکید
 کے ساتھ عورتیں ان کے سپرد کر دی
 جاتی ہیں۔ اور جو عورتیں تکلیف دہی
 شوہر خود مثل رذو کو بے بلا وجہ ظاہر
 کرتی ہیں انکا انتظام باخذ مچھلکہ و نہمانت
 وغیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور بعض عورتیں اس
 انتظام پر بھی روادار اپنے شوہر کے ساتھ
 جانے کی نہیں ہوتیں۔ اور جو عدالت
 سے تنبیہ ہوتی ہے تو آمادہ نفس کشی ہوتی
 ہیں۔ اس میں جو غور کیا جاتا ہے تو بعض
 عورات تو واقعی بد وضعی خود سے مراد
 ایسے امور کی ہوتی ہیں اور بعض کی
 نسبت شوہر کی جانب سے بیجا زیادہ
 مرغی باہمی جاتی ہیں۔ جیسا کہ موضع باری
 پر کہہ چہرہ میں ایک عورت اپنے
 شوہر ساکن علامہ غیر کے ان کے بسبیل
 رخصت اپنے والدین کے ان گئی
 جب شوہر اس کا بلانے آیا تو جانے
 سے انکار کیا۔ حسب استخافہ نامہ
 سماء پر تاکید کی گئی تو وہ عین دروازہ
 عدالت پر پہنچے ہی آمادہ اس بات پر تھی
 کہ سلمان سپاہیوں کے گھر ونگا پانی
 پی لیں۔ یا انکے خود کشی کی ترکیب ہو۔
 چونکہ یہ معاملہ سند بہ
 اصل ہندو کا ہے۔

पर उनकी अरज़ियां बली जाया करें इस बा
रे में हुक्म मुनासिब सां दरफरमाया जावे
जिस पर जवाब मे भार फन अपील बाजिमजी
को लिरवागया कि बाद हसूल डिगरी रूप
या वसूल होने लगे तो फिर है सयन अफला
उरकी बदल जाती है मिस्ल ग्राम मुस्तगी सों
के इसको भी कागज़ इस्ताम्प पर अराय
ज पेश करना चाहिये और सरदारान अ
पील को यह भी लिरव दिया गया कि जुमले
महकनात मान इतको इत्तला दे दें -

تاریخ منظوری

۲۲- جون ۱۸۹۳ء

شما

4.

(D.)

40

فخر

و بعد از آن بابت اجر آنکه مقدمات
داخل زوجیت -

مفتاح

معتقدات تنازع باہمی زن و شوہر اقوام
ہندو دین معرفت رزڈیشن ریاست
ٹونک سے علاوہ ریاستہائے کوڑاڑ
بوری بہان سے بھی طریقہ کار دیالی کا
برین صراحت دریافت کیا گیا تھا کہ
اکثر سورات بیاہتا اپنے شوہر کے
ساتھ جانے پر رضامند نہیں ہوتا جن
بلکہ منحرف ہوتی ہیں۔ اور شوہر ان کے

नम्बर शुमार

40

नारीस्वमंजूरी

२२ जून सन १८८३ ई

खुलासा

कायदाबाहिन इजरायल मुकदमान दरब
लजोजपत-

मजसून

मुकुटमाततनाजावाहमीजिनवशोहरअकवा
महनूदमेंमारफ़तरजीडन्सीरियासत
टोंकसेअलावेरियासतहायकोटाऔ
रबूंदीयहांसेभीतरीकाकार्रवाईकावि
दीसराहतदरपाक़किपागयाथाकि-
अकसरऔरानआहताअपनेशौहरोके
साथजानेपररज़ामन्दनहींहोतीहैंब
लकिघुनहरफ़होतीहैं-औरशौहरउनके

۷۹
۸۵

جب مفلس کو بذر بیعہ دگری کچھ روپیہ وصول ہو جائے تو اسکی حالت اٹل بدل جاتی ہر مثل عام مستغنیوں کے اسکو بھی اسٹام پر عرائض وغیرہ پیش کرنا چاہیے۔

۸

مجموع

ناجی مجی دوسانے بزرگے کے فیتہ ۲۷ مئی سن ۱۷۷۳ء کے دستاویز کی پایا کی اشکس اشرا پز سا دا مودیان موفلس کی طرف سے پشہ ہوتی ہے اشرا پز موفلس کی بیباک پر اس کے داوے پشہ ہونے کی وجہ میں وہ اشرا پز لی جاتی ہیں اور قریب قریب کل جگہ ہی طرفہ ہر مگر ایسی حالت میں کہ انکو دگری مل چکی اور کچھ روپیہ بھی وقتاً فوقتاً وصول ہوتا ہے طریقیہ درست نہیں معلوم ہوتا کہ عرصہ غیر محدود تک انکی عرائض منسلک سماعت ہوا کریں۔ قطع نظر اس کے مفلس کی حالت میں عین عین کے اندر بدل جاتی ہیں اور جیسا کہ قانون اور جہاں ہر کہ بعد اس معاہدے مفلسی قائم رہ سکتی تو ایسی حالت میں کوئی وجہ نہیں ہر کہ خواہ مخواہ مفلسی میں پشہ ہونے کی وجہ سے تابیبانی دگری ہو روپیہ درمیان میں وصول ہوتا رہا ہو سادہ عرائض لی جایا کریں۔ اور مثل دیگر مستغنیوں کے ۲ کے کاغذ

جب مفلس کو بذر بیعہ دگری کچھ روپیہ وصول ہو جائے تو اسکی حالت اٹل بدل جاتی ہر مثل عام مستغنیوں کے اسکو بھی اسٹام پر عرائض وغیرہ پیش کرنا چاہیے۔

مضمون

ناظم جی دوسانے نے بذر بیعہ کنفیہ ۲۷ مئی سن ۱۷۷۳ء کے دستاویز کی پایا کی اشکس اشرا پز سا دا مودیان موفلس کی طرف سے پشہ ہوتی ہیں اگرچہ مفلس کی بیباک پر اس کے داوے پشہ ہونے کی وجہ میں وہ اشرا پز لی جاتی ہیں اور قریب قریب کل جگہ ہی طرفہ ہر مگر ایسی حالت میں کہ انکو دگری مل چکی اور کچھ روپیہ بھی وقتاً فوقتاً وصول ہوتا ہے طریقیہ درست نہیں معلوم ہوتا کہ عرصہ غیر محدود تک انکی عرائض منسلک سماعت ہوا کریں۔ قطع نظر اس کے مفلس کی حالت میں عین عین کے اندر بدل جاتی ہیں اور جیسا کہ قانون اور جہاں ہر کہ بعد اس معاہدے مفلسی قائم رہ سکتی تو ایسی حالت میں کوئی وجہ نہیں ہر کہ خواہ مخواہ مفلسی میں پشہ ہونے کی وجہ سے تابیبانی دگری ہو روپیہ درمیان میں وصول ہوتا رہا ہو سادہ عرائض لی جایا کریں۔ اور مثل دیگر مستغنیوں کے ۲ کے کاغذ

وہ مندر کو ٹھٹیاں کہ جو سرکاری ہوں
ان کی قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم
لیا جاوے

۴۸
۸۵

۸

مجموع

موسمیان سندھ داس و کلیان داس
شو امیون نے دعویٰ حقیقت ایک مندر
ٹھٹا کرچی سری ہینارام جی کا معقدار اسی ہو
پیداوار ماضی سالانہ کی نسبت
سوچند بہمن کے نظامت ہندو
مین دائر کیا اور بموجب پیدوار مین
کے سہ چند حاصل کے ایک کا کاغذ
داخل کیا۔ مدعا علیہ نے معرفت
سرداران اپیل بھیہ استقواب کیا کہ
مندر اور چاہات کا تخمینہ ہو کر
فیس لی جاوے گی یا صرف زمین کی پیداوار
پر ہی اکتفا کیا جاوے گا۔

جناجہ جواب میں سرداران اپیل کو
لکھا گیا کہ مندر کو ٹھٹیاں اگر
سرکاری نہیں ہیں تو بیشک بموجب ضابطہ
ان کی قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم حسب
ضابطہ لیا جاوے گا۔

تاریخ منظوری

تہمیشمار

۱۷ جون ۱۹۰۳ء

۴۹

۸۵

حضر

لکھنؤ شمار

ناریں منجری

۸۵

۱۷ جون سن ۱۹۰۳ء

۳

خولاسا

۹

لمبرشمار

۵۷

تاریخ منجوری

۱۷ جون سن ۱۹۰۷ء

۳

رخلاسا

جमी میں ہیدا پھل لمبری ۲۹۶ منجر یا ۹۶
تتلمبر سن ۱۹۰۷ء ۵۷۰ باکت مورا فجات
مونسکی مونسکی پورنارائن ادرال تہی وانی

۸

مجموع

بمقصد میں رام پرتاب دھابھائی مدعا علیہ
اپیلانٹ گھاسی رام مالی مدعی رپارٹ
مراقبہ بنا راضی بخویر مختار ان
عدالت دیوانی بدعویٰ موجب
گواہی گواہان - سرداران اپیل نے
نذرینہ کیفیت ۲۰ - جون ۱۹۰۷ء تک
استصواب کیا تھا کہ مراقبہ اپیلانٹ
کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ محکمہ منصفی
اور عدالت دیوانی سے بالاتر
دعویٰ مدعی ڈگری کیا گیا - لیکن
بابت وصول حاصل رہن نامہ کے
تجویر منصفی اور عدالت دیوانی میں
اختلاف رہا - اپیلانٹ نے اس خیال
سے کہ نفس معاملہ میں اتفاق رہا
جسہ مراقبہ محکمہ عالیہ میں پیش کیا
کہ وہ ان سے واپس دیا گیا - اور وجہ
واپسی کی یہی بتائی جاتی ہے کہ تجویر

تاریخ منجوری
۱۷ جون سن ۱۹۰۷ء

نمبر شمار
۵۷

۴۷
(۵۷)

۳۷
حکمہ

ضمیمہ ہدایت نمبری ۱۶ ۲ محبرہ ۱۶
شمار ۱۶ بابت مراقبہ جات
منصفی متفقہ مختار ان عدالت دیوانی -

۴
مضمون

بمقصد میں رام پرتاب دھابھائی مدعا علیہ
اپیلانٹ گھاسی رام مالی مدعی رپارٹ
مراقبہ بنا راضی بخویر مختار ان
عدالت دیوانی بدعویٰ موجب
گواہی گواہان - سرداران اپیل نے
نذرینہ کیفیت ۲۰ - جون ۱۹۰۷ء تک
استصواب کیا تھا کہ مراقبہ اپیلانٹ
کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ محکمہ منصفی
اور عدالت دیوانی سے بالاتر
دعویٰ مدعی ڈگری کیا گیا - لیکن
بابت وصول حاصل رہن نامہ کے
تجویر منصفی اور عدالت دیوانی میں
اختلاف رہا - اپیلانٹ نے اس خیال
سے کہ نفس معاملہ میں اتفاق رہا
جسہ مراقبہ محکمہ عالیہ میں پیش کیا
کہ وہ ان سے واپس دیا گیا - اور وجہ
واپسی کی یہی بتائی جاتی ہے کہ تجویر

14
36

बमुकदमें बहिडो सिंह जागीरदार बड़पाल मु
दपलह अपीलान्त - कतह सिंह मुदई रसा
उन्ट दावा इजराय डिगसे दरबलगाचीशामा
हा जागीर ६९२१) बरहस्व गुजरने अरजी मु
रवार अपीलान्त महकमे अपीलसे हाल दर
वाक किया गया तो जवाबमें बजरपे कैफि
यत ४ जून सन १८८३ ई. लिखा गया कि
यह मुकदमः बसीगे इजरा निजामत मेहा
यर है - नाजिमनीने मुताबिक तजवीज
अरबीर बजली पैदावार रूपया वसूल करा
ये जाने का हुक्म सादिर किया है उसका मु
राफा जानिब मदयूनसे यहां पेश हुवा म
गर मिस्ल अवतक निजामतसे नहीं आई
मदयूनने मुराफा होजाने की वजहमें अरजी
व दरवास्त इल्लवाय इजरापेश की मगर
व वजह न आने मिस्ल के उत्तर यह हुक्म
लिखा गया कि बगैर देखने मिस्ल के दर
ख्यास्त पर कोई हुक्म नहीं हो सका -
इसपर सरदारान अपील को जवाबमें लि
खा गया कि दरसूरते कि मुराफा महकमे अ
पीलमें हो गया है तो कारिवाई इजरा मु
लतवी रखने के लिये लिख देना चाहिये
कि कायदे के मुवाफिक महकमे का लाइस्त
में मुराफा होजाने पर मातहतमें इजरा मु
कदमे का नहीं हो सका है -

महकमे अपीलान्त - फतेह मुकदमे
दعوی اجراءگری دخل یا بی شتاب
جاگیر سامعین بر حسب گزارش عرضی
متمم اپیلانٹ محکمہ اپیل سے حال
دریافت کیا گیا تو جواب میں بذریعہ
ہو جون ۱۸۸۳ء لکھا آیا کہ جبہ مقدمہ
البیغہ احبار نظر امتین
دائریہ - ناظم جی نے مطابق تجویز
اخیر فیصلی پیداوار روپیہ وصول کرا
جانے کا حکم صادر کیا ہے اس کا
مراقبہ جانب مدیون سے بیان ہوا
مگر مثل اب تک نظامت کہنیں اپنی
مدیون سے مراقبہ ہو جانکی وجہ میں
بذریعہ درخواست التوائے اجراء پیش کی مگر
بوجہ نہ آنے مثل کے اس پر بھی حکم
لکھا گیا کہ بغیر دیکھنے مثل کے
درخواست پر کوئی حکم نہیں ہو سکتا -
اس پر سرداران اپیل کو جواب میں
لکھا گیا کہ در صورتیکہ مراقبہ محکمہ
اپیل میں ہو گیا ہے تو کارروائی اجراء
مجبوری رکھنے کے لئے لکھ دینا چاہئے
کہ قاعدہ کے موافق محکمہ بالا دست
میں مراقبہ ہو جانے پر ماتحتین اجراء
مقدمہ کا نہیں ہو سکتا ہے -

کے لیے بھیجے گئے۔

تو جواب میں ڈاکٹر وہان کا مورخہ ۱۹ جون ۱۹۷۳ء کو اس عدالت خفیہ کلمتہ مع رئیس اس مضمون سے موصول ہوا کہ کمیشن جوب قاعدہ کے شخصہ چسپان کرادیا گیا لیکن کوئی شخص اسکی تعمیل کے لئے درخواست کرنے حاضر نہیں ہوا آئندہ ایسے کمیشنوں کے بھیجنے کیوقت فریقین کو ہدایت کر دینی چاہئے کہ وہ بذریعہ وکیل یا مختار کے گواہوں کی حاضری کا مناسب بندوبست کرادیا کریں۔

لہذا بند سوال اور زر کمیشن منصفی میں واپس بھیجا لکھا گیا کہ اس کے موافق کارروائی کرنے رہو اور محکمہ اپیل اور عدالت دیوانی کو بھی لکھا جاوے کہ آئندہ اس موافق کارروائی کرتے رہو۔

۱
لمبر شمار
۵۶

۲
ناریس منجری
۱۲ جون سن ۱۹۷۳ء

۳
تاریخ منظوری
۱۲ جون ۱۹۷۳ء

۴
نمبر شمار
۴۶

۳
رہنما

محکمہ بلا دست میں مرافعہ ہو جانے پر ماتحت میں اجراء فرمادہ نہیں ہو سکتا

۴
مضمون

۵
مجموع

۶
مجموع

लिहाजा अपील को लिखा गया कि एक
साल के लिए पंही का पदावद स्तर जारी र
कवे और गीराई को इत्तलात हि सिद्ध हो क
र लिखा गया कि बाद एक साल के नतीजे
से इत्तलादे -

१

लम्बर शुमार

४५

२

तारीख मंजूरी

१० जून सन १९८३

३

खुलासा

जब बन्द सवाल मफ़ी सवाल कलम बन्दी श
हादत किसी गवाह के बज़रये रज़ी डन्टी इत्त
के गैर में ने जे जावे तो फ़री कैन को हिदायत
कर दी जाय कि वह बज़रये वकील या मुस्
रके हाजिर गवाहों का मुनासब बन्दोबस्त
कर दिया करे -

४

मजमून

व मुकदमे में सुजान मल सरावगी मुद्दई हवा
२४ जुलाहा मुद्दायले हवा वी २८ ८११
मुनसिफ़ों ने बंद सवाल त मीर जुलाहा गवा
ह मुद्दई मुकीम कल कत्ता के वाम के गये जंर
फ़ीस महकवे थालिया में ने जे कर दरकास
की कि मारफ़त थालत कल कत्ता बाद
खाने पुरी दन्द सवाल त वापसी निजवा
ये जावे महकवे थालिया से बन्द सवाल त थोर
जूर मीस महकवे रज़ी डन्टी शरकी में तामील

الہذا ایل کو لکھا گیا کہ ایک سال
کے لیے پانچ سو روپے کا پداوہد سطر جاری
رکھیں اور گہرائی کو اطلاع تحریر ہو کر
لکھا گیا کہ بعد ایک سال کے نتیجہ
سے اطلاع دیں۔

۲

بارخ منظوری

۱۰ جون ۱۹۸۳ء

نمبر شمار

۴۵

۳

حکومت

جب بند سوال معہ فیس واسطے طلبندی
شہادت کسی گواہ کے بند توفیر مذہبی
علاقہ غیر میں بھیجے جاوے تو فیر تقریباً
کردی جاوے کہ وہ بذریعہ وکیل یا مختار
کے حاضری گواہوں کا مناسب بندوبست
کر دیا کریں۔

۴

مضمون

بمقتضیٰ سبجان مل سر او گئی مدعی عباد
جولاءہ مدعا علیہ دعویٰ کے مالک
مستغنون نے بند سوالات میر جولاءہ گواہ
مدعی معتمد حکومت کے نام کے مع زر
فیس محکمہ عالیہ میں بھیج کر درخواست
کی کہ معرفت عدالت حکومت بعد
خانہ پوری بند سوالات واسطی جو آگے
جاوے محکمہ عالیہ سے بند سوالات
فرز فیس محکمہ رزڈیشن شریعی میں تمیل

اسکی دی جا کر لکھا گیا کہ بعد ایک سال کے نتیجہ سے اطلاع دیں۔

چنانچہ بعد ختم سال جنرل سیرٹنڈسٹ گیزرانی نے بذریعہ کیفیت ۳۰ مئی ۱۹۰۳ء لکھا کہ سرائے مجوزہ نے بد معاشوں پر اپنا ایسا بخوبی اثر پیدا کیا۔ کہ جس سے غیر حاضری سال در سال کم کرتے رہے۔ اور جو بد معاش غیر حاضر ہوتے تھے وہ بھی حاضر آئے سلسلہ ۶ میں (۱۲۹) نفر علاقہ سے غیر حاضر ہو گئے سلسلہ ۶ میں (۱۴۹) اور سلسلہ ۷ میں (۵۷) غیر حاضر ہوئے اور ایک دورہ شیخاوائی و تورائوائی میں ان میں سے ۱۰۳۱ افراد و غیرہ علاقہ تورائوائی اور بچانگی وغیرہ علاقہ شیخاوائی میں سے جو بد معاش تھے (۱۰۳۱) کس علاقہ تورائوائی کے اور (۹۹) نفر علاقہ شیخاوائی کے حاضر آئے۔ مگر ضلع اس تجویز متبذکبار سے عمدہ نتیجہ برآمد ہوا کہ غیر حاضر ہونا ان لوگوں کا کم ہو گیا اور جو غیر حاضر تھے اور امید جن کی حاضر کی تھی وہ حاضر ہو گئے اور وارد ہائے علاقہ غیر کا انسداد ہو گیا۔ اگر اس ہی طرح سلسلہ سرائے جاری رہے گا تو نویں امید ہو کہ اور بھی زیادہ عمدہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

اسکی دی جا کر لکھا گیا کہ بعد ایک سال کے نتیجہ سے اطلاع دیں۔

چنانچہ بعد ختم سال جنرل سیرٹنڈسٹ گیزرانی نے بذریعہ کیفیت ۳۰ مئی ۱۹۰۳ء لکھا کہ سرائے مجوزہ نے بد معاشوں پر اپنا ایسا بخوبی اثر پیدا کیا۔ کہ جس سے غیر حاضری سال در سال کم کرتے رہے۔ اور جو بد معاش غیر حاضر ہوتے تھے وہ بھی حاضر آئے سلسلہ ۶ میں (۱۲۹) نفر علاقہ سے غیر حاضر ہو گئے سلسلہ ۶ میں (۱۴۹) اور سلسلہ ۷ میں (۵۷) غیر حاضر ہوئے اور ایک دورہ شیخاوائی و تورائوائی میں ان میں سے ۱۰۳۱ افراد و غیرہ علاقہ تورائوائی اور بچانگی وغیرہ علاقہ شیخاوائی میں سے جو بد معاش تھے (۱۰۳۱) کس علاقہ تورائوائی کے اور (۹۹) نفر علاقہ شیخاوائی کے حاضر آئے۔ مگر ضلع اس تجویز متبذکبار سے عمدہ نتیجہ برآمد ہوا کہ غیر حاضر ہونا ان لوگوں کا کم ہو گیا اور جو غیر حاضر تھے اور امید جن کی حاضر کی تھی وہ حاضر ہو گئے اور وارد ہائے علاقہ غیر کا انسداد ہو گیا۔ اگر اس ہی طرح سلسلہ سرائے جاری رہے گا تو نویں امید ہو کہ اور بھی زیادہ عمدہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

एक बरस के वास्ते इजाजत दी जाकर तामील के लिये मातहत को लिरवा गया बाद एक साल के इस कानती जादे रवाजावे कि गुजिश्ना तीन सालों से इसका क्या नतीजा बरश्नामद हुवा-

चुनाचि बाद खतम साल गिराई से हाल नतीजे का दर या फ़ किये गया तो बवसूल जबाब व नकशे आ सामयान मुत्तअल्लिके यह श्वन दर या फ़ हुवा कि अकसर आ सामियों की निसबत तो कोई इत्तला तजवीज सजा की निज़ामतों से गिराई में नहीं आई और जिनकी सजा का हाल गिराई को मालूम हुवा उनकी निसबत सजा कम हुई-

इस पर महकमे अपील से अदम निगरानी और कम दिये जाने सजाओं का हाल दर या फ़ किया तो बाद दर या फ़ अजनाजमान सरदारान अपील ने लिखा कि मंशाय हिदायत की समझने में नाजमों को धोकारहा किस लिये कि हुक्म ८ मई सन १८८८ ई० में लफ़्ज़ (को) दर्ज है जिसे रव्याल पैदा होता है कि एक साल की सजा इत्तहाई है - चूंकि हुक्म ८ मई सन

१८८८ इसवी की पूरी तामील नहीं हुई थी और इस ही वजह से नतीजा भी कार्रवाई का दर या फ़ नहीं हो सका था लिहाजा तारीख २३ जून सन १८८९ ई० इजाजत एक साल के वास्ते इस सराहत से दी गई कि तामीयाद एक साल बजुर्ग गैर हाजरी निसबत मीनों के नाजिम कैद एक साल की तजवीज करते रहें और इत्तला गिराई को देते रहें - और गिराई को भी इत्तला

एक बरस के वास्ते इजाजत दी जाकर तामील के लिये मातहत को लिरवा गया बाद एक साल के इस कानती जादे रवाजावे कि गुजिश्ना तीन सालों से इसका क्या नतीजा बरश्नामद हुवा-

चुनाचि बाद खतम साल गिराई से हाल नतीजे का दर या फ़ किये गया तो बवसूल जबाब व नकशे आ सामयान मुत्तअल्लिके यह श्वन दर या फ़ हुवा कि अकसर आ सामियों की निसबत तो कोई इत्तला तजवीज सजा की निज़ामतों से गिराई में नहीं आई और जिनकी सजा का हाल गिराई को मालूम हुवा उनकी निसबत सजा कम हुई-

इस पर महकमे अपील से अदम निगरानी और कम दिये जाने सजाओं का हाल दर या फ़ किया तो बाद दर या फ़ अजनाजमान सरदारान अपील ने लिखा कि मंशाय हिदायत की समझने में नाजमों को धोकारहा किस लिये कि हुक्म ८ मई सन १८८८ ई० में लफ़्ज़ (को) दर्ज है जिसे रव्याल पैदा होता है कि एक साल की सजा इत्तहाई है - चूंकि हुक्म ८ मई सन

نالیشاات نیب نیپت و سارڈی فیکٹ رکن
س چیلون کے -

۵

مزمون

۱۶ مارچ ۱۹۳۲ء کو عبید معلوم
بنڈگان عالی سری جی ایم قبا لہم سہا
نالیشاات تنبیت خواص چیلگان سہ
ہدایت جاری ہوئی تھی کہ چیلہ خواص کی
گود نشینی کے مقدمات عدالت میں نہ
سماعت کئے جا یا کر بن این لوگو کو واپس
کر اپنے بیڑہ کے افسر کی معرفت پیش
کلکٹری میں درخواست پیش کیا کریں۔
چنانچہ اس ہدایت کے جاری ہونے پر
عدالت دیوانی نے تین مقدمات کے عنوان
درج کر کے استصواب کیا کہ چیلہ تینوں
حسب ہدایت مسدودہ داخل فیتر
کئے جاویں یا اس حوال سے کہ چیلہ
موجودہ قبل از اصدار ہدایت کے ہیں۔
تحقیقات کر کے تجویز کی جاوے۔ اس
بارہ میں جیسا لکھا آوے تعمیل کی جاوے۔
اور چیلہ بھی ظاہر ہے کہ اس ہدایت میں
اغناء گود اور تنبیت کی گئی ہے۔
بابت سرٹیفیکٹ وراثت کے نہیں ہوئی۔
اور بذریعہ سرٹیفیکٹ وراثت کے
آسامی پر قابض ہو جانا ہو چکا ہے۔
اسی کے صحیح جاوے کی باطل ہے۔
جس پر جواب میں چیلہ لکھا گیا کہ تنبیت

نالیشاات تنبیت و سارڈی فیکٹ رکن
س چیلون کے -

۶

مضمون

۱۶ مارچ ۱۹۳۲ء کو عبید معلوم
بنڈگان عالی سری جی ایم قبا لہم سہا
نالیشاات تنبیت خواص چیلگان سہ
ہدایت جاری ہوئی تھی کہ چیلہ خواص کی
گود نشینی کے مقدمات عدالت میں نہ
سماعت کئے جا یا کر بن این لوگو کو واپس
کر اپنے بیڑہ کے افسر کی معرفت پیش
کلکٹری میں درخواست پیش کیا کریں۔
چنانچہ اس ہدایت کے جاری ہونے پر
عدالت دیوانی نے تین مقدمات کے عنوان
درج کر کے استصواب کیا کہ چیلہ تینوں
حسب ہدایت مسدودہ داخل فیتر
کئے جاویں یا اس حوال سے کہ چیلہ
موجودہ قبل از اصدار ہدایت کے ہیں۔
تحقیقات کر کے تجویز کی جاوے۔ اس
بارہ میں جیسا لکھا آوے تعمیل کی جاوے۔
اور چیلہ بھی ظاہر ہے کہ اس ہدایت میں
اغناء گود اور تنبیت کی گئی ہے۔
بابت سرٹیفیکٹ وراثت کے نہیں ہوئی۔
اور بذریعہ سرٹیفیکٹ وراثت کے
آسامی پر قابض ہو جانا ہو چکا ہے۔
اسی کے صحیح جاوے کی باطل ہے۔
جس پر جواب میں چیلہ لکھا گیا کہ تنبیت

किजो हुक्मामने नतीजा बरगामद करके मुकदमे को काबिल इस्तराज करार दिया था-

लिहाजा हुक्माममातहतको फिरतवज्जुह दि लाई जाती है कि उसे मुकदमातमें बखूबी गौर किया करें और कोई दकीकानकी ह औरतहि की कका बाकी न रहा करे और उसे मुकदमातकी इब्दथानों में फरजी तौरपर मुरत्तिबहुवा करती है - यानी जो वारदातें कुवेसे लाश बरगामद होने की होती है वह अमूमन घातोबीमारी मिरगी या दीवानगी या पैर फिसल कर गिरजा ना करार दी जाती है और उसही के वमू जिवरायें कायम हो जाती है - यह रमाल नहीं किया जाना कि बीमारी मिरगी या दीवानगी वगैरह इस बात के वास्ते सबूत भी मौजूद है या नहीं - और ऐसी गुशात वह हाल तमें नी लाशों का मुष्पायना डाकरी नहीं कराया जाता है - अपील और गिराई को लिखा गया कि हुक्माममातहतको नीइ सकी तामील के वास्ते मुत्तला कर दें -

१

लम्बर शुमार
४३

२

तारीख मंजूरी
३० मई सन १८८३ ई

३

खुलासा

जमीने हिरायत लम्बरी (२२) मजर या १६ मा रच सन १८८३ ई मुमान अत हर वाव समाप्त

किजो हुक्मामने नतीजे ब्राद करके मुकदमे को काबिल इस्तराज करार दिया था-

इहा हुक्माममातहतको फिरतवज्जुह दि लाई जाती है कि ऐसे मुकदमात में बखूबी गौर किया करें और कोई दकीकानकी ह औरतहि की कका बाकी न रहा करे और उसे मुकदमातकी इब्दथानों में फरजी तौरपर मुरत्तिबहुवा करती है - यानी जो वारदातें कुवेसे लाश बरगामद होने की होती है वह अमूमन घातोबीमारी मिरगी या दीवानगी या पैर फिसल कर गिरजा ना करार दी जाती है और उसही के वमू जिवरायें कायम हो जाती है - यह रमाल नहीं किया जाना कि बीमारी मिरगी या दीवानगी वगैरह इस बात के वास्ते सबूत भी मौजूद है या नहीं - और ऐसी गुशात वह हाल तमें नी लाशों का मुष्पायना डाकरी नहीं कराया जाता है - अपील और गिराई को लिखा गया कि हुक्माममातहतको नीइ सकी तामील के वास्ते मुत्तला कर दें -

तारीख मंजूरी

३० मई सन १८८३ ई

शुमार

४३

खुलासा

जमीने हिरायत लम्बरी (२२) मजर या १६ मा रच सन १८८३ ई मुमान अत हर वाव समाप्त

تھیکہ کا تھانہ بن جائے۔ مگر کی دہائی
 جیوتی دہائی اس کا کام میں لے کر کیا جائے
 وہ پھر کوئی دہائی کا تھانہ بن جائے۔
 کی نکل جائے۔

۸

مجموعہ

مگر کی دہائی جیوتی دہائی اس کا کام میں لے کر کیا جائے
 وہ پھر کوئی دہائی کا تھانہ بن جائے۔
 کی نکل جائے۔

مگر کی دہائی جیوتی دہائی اس کا کام میں لے کر کیا جائے
 وہ پھر کوئی دہائی کا تھانہ بن جائے۔
 کی نکل جائے۔

مگر کی دہائی جیوتی دہائی اس کا کام میں لے کر کیا جائے
 وہ پھر کوئی دہائی کا تھانہ بن جائے۔
 کی نکل جائے۔

مگر کی دہائی جیوتی دہائی اس کا کام میں لے کر کیا جائے
 وہ پھر کوئی دہائی کا تھانہ بن جائے۔
 کی نکل جائے۔

تحقیقات و تجویزات غریبہ
 نو تہذیبی انقلابات میں بنجی غور کیا جائے
 اور کوئی دقیقہ تحقیق کا باقی
 نہ رکھا جائے۔

۱۲

مضمون

مقدمات غریبہ کی نو تہذیبی انقلابات
 کی تحقیقات استبداد کا تھانہ بن جائے
 کرتی ہو اور پھر تھانہ سے معرفت نظام
 اپیل کے واسطے ملاحظہ اور منظوری کے
 محکمہ عالیہ میں آتی ہو۔

محکمات ماتحت کی معرفت ان مشنوں
 کا محکمہ عالیہ میں سنگا باجا نا اس غرض
 سے قرار دیا ہو کہ حکام ماتحت اور بن
 بنجی غور کر لیا کریں تاکہ کوئی مقدمہ
 سنگین جہاں کی وغیرہ کا اس پر ایجن
 مرتب ہو کر دب نہ جائے۔

مگر اکثر مقدمات میں دیکھا گیا کہ
 حکام ماتحت ان مقدمات میں بہت کم
 توجہ کرتے ہیں حالانکہ ایسے مقدمے
 بالخصوص بنجی غور کر لینا واجب
 مناسب ہے۔

چنانچہ وقتاً فوقتاً محکمہ عالیہ سے
 جب ایسے مقدمات میں ملاحظہ ناقص کر لیا
 ماتحت کے اعتراض کیا گیا اور مزید
 تحقیقات کرائی گئی تو اکثر مقدمات
 کی اصلیت اس کے خلاف برآمد ہوئی

جانتی ہے اور اگر اسے جانتی ہے تو اسے جانتی ہے مگر اسے
 حقیقت فرید بھی جانتی ہیں۔ مگر پھر
 کچھ اصلیت و اشکاف نہیں ہوتی۔
 اور ایسے مقدمات کی حقیقت و تکمیل
 سے منشاء عدالت یہی ہو کہ مقدمات
 ہلاکت بہ پرانہ فوتیگی اتفاقیہ
 نہ دئے جاویں۔ اور نیز ایسے مقدمات
 جنکی حقیقت ہونے سے معمولی فوتیگی
 ہی نہیں ہوتی بلکہ ایسی اطلاعوں میں
 میں حقیقت سے زبردستی فوتیگی
 یا پھانسی سے مار کر بخش جاہلین الدین
 اندرونی ضربات سے ہلاک کر کے الدین
 ثابت ہوا ہے۔ مگر جبکہ بحث نہ دار
 بلا معاینہ ڈاکٹری کے خود ہی حالات
 ظاہری دیکھ کر داغ و لادلوے اور پھر
 حقیقت سے کوئی وجہ پائی جاوے تو پھر
 اطمینان ملی جو کہ ہونے امتحان
 ڈاکٹری کے نہیں ہو سکتا۔
 لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ معرفت
 کیرانی کے تہانہ داران کو ہدایت کی
 جانے کہ جب فوٹی مہولی نہ ہو تب نفس
 کا معائنہ ضرور کرنا چاہیے۔

جانتی ہے اور اگر اسے جانتی ہے تو اسے جانتی ہے مگر اسے
 حقیقت فرید بھی جانتی ہیں۔ مگر پھر
 کچھ اصلیت و اشکاف نہیں ہوتی۔
 اور ایسے مقدمات کی حقیقت و تکمیل
 سے منشاء عدالت یہی ہو کہ مقدمات
 ہلاکت بہ پرانہ فوتیگی اتفاقیہ
 نہ دئے جاویں۔ اور نیز ایسے مقدمات
 جنکی حقیقت ہونے سے معمولی فوتیگی
 ہی نہیں ہوتی بلکہ ایسی اطلاعوں میں
 میں حقیقت سے زبردستی فوتیگی
 یا پھانسی سے مار کر بخش جاہلین الدین
 اندرونی ضربات سے ہلاک کر کے الدین
 ثابت ہوا ہے۔ مگر جبکہ بحث نہ دار
 بلا معاینہ ڈاکٹری کے خود ہی حالات
 ظاہری دیکھ کر داغ و لادلوے اور پھر
 حقیقت سے کوئی وجہ پائی جاوے تو پھر
 اطمینان ملی جو کہ ہونے امتحان
 ڈاکٹری کے نہیں ہو سکتا۔
 لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ معرفت
 کیرانی کے تہانہ داران کو ہدایت کی
 جانے کہ جب فوٹی مہولی نہ ہو تب نفس
 کا معائنہ ضرور کرنا چاہیے۔

۹
 نمبر شمار ۵۲
 ۳
 تاریر مঞ্জری
 ۳۰ مئی سن ۱۹۲۳ء
 ۳
 खुलासा

نمبر شمار ۶۶
 تاریخ منظوری
 ۳۰ مئی سن ۱۹۲۳ء
 خلاصہ

۲۰)

تاملیل کرنی چاہیے

۲۱)

اسکے جواب میں منشی حکیم محمد شاد جی

ناجی مسمان نے نہ ہیر کیا کی نیجامت

ہین ڈون میں تو اختیار تہیزنی مجھے

لے جب سے سانجھ مقرر ہو کر آیا ہوں

اسکے بارہ میں کوئی حکم صادر نہیں ہوا

ارشاد ہو تامل کی جاوے

جناخدا کو بھی اختیارات تہیزنی عطا

کئے گئے اور لکھا گیا کہ بموجب ہدایت

موریہ کے اسکا استعمال خشک خشک عمل

میں لایا جاوے

۱

۲

نمبر شمار

تاریخ منظوری

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۳

خلاصہ

جب معمولی فوجی بنو تب نفس کا معائنہ

ڈاکٹری ضرور کرایا جائے

۴

مصنوع

معدیات غریبہ کی فوجی تہیز کی التفات

کی تحقیقات ابتدائی تھانہ میں ہوتی ہو اور پھر

نظامت اور اپیل میں ہو کر اسٹلہ

محکمہ عالیہ تک آتی ہیں۔ اکثر معدیات

میں کارروائی تحقیقات نہایت ناقص

ہوتی ہو اور نہ معائنہ ڈاکٹری کرایا جاتا

اور تحقیقات مذہب پر ماتحت سے بخیر

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

جہاں جہاں ہر حساب اور رزق کے خطوط
 کہ دینے میں بخر خرابی کے کچھ نامزد نہیں
 اور ناظموں کو سخت تاکید کی جاوے
 کہ اسکے برخلاف نہ ہونے دیں اور جمع
 و خرچ نویس کہ اسکے برخلاف عمل
 رکھے گا وہ مستوجب تدارک قرار پاوے گا
 اور اسکا عمل در آمد شروع ماہ سے
 جملہ نظامتوں میں جاری کیا جاوے۔

(۳۹)
 (۳۹)
 (۴۰)
 (۴۰)

۱
 نمبر شمار
 ۵۰

۲
 تاریخ منظوری
 ۲۵ مئی ۱۹۳۵ء

۳
 خلاصہ

در باب عطاءے اختیارات بیدزنی منشی
 جگن ناتھ پشادگی ناظم نظامت ساہنجر۔

۴
 مصنفین

۵
 مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیث سیکرٹری
 انٹر راجیو تانہ جو بابت معائنہ حبیل
 ۱۹۳۵ء و رسول پوری اشہین منجمد وقت
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہر کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کیسا کھتہ ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین بک ۲۳-
 اپریل ۱۹۳۵ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

نکلی رپورٹ سالانہ صاحب حیث سیکرٹری
 انٹر راجیو تانہ جو بابت معائنہ حبیل
 ۱۹۳۵ء و رسول پوری اشہین منجمد وقت
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہر کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کیسا کھتہ ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین بک ۲۳-
 اپریل ۱۹۳۵ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

نکلی رپورٹ سالانہ صاحب حیث سیکرٹری
 انٹر راجیو تانہ جو بابت معائنہ حبیل
 ۱۹۳۵ء و رسول پوری اشہین منجمد وقت
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہر کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کیسا کھتہ ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین بک ۲۳-
 اپریل ۱۹۳۵ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

जाया करे और हर एक कारवाई दाखला हिस्सा
बनिजा मत कामय तह सीलात के उनको जिम्मे
र किया जाना मुनासब है सरदारान अपील की
यह राय है कि कारवाई सीगे जुडी शल की अल
हदा की जावे मखलून कारवाई के रहने में स
फाई नामुमकिन है इन जवाबान के आने पर य
ह काम ज्ञात बिना दर शमूल राय सीगे कलक
री में दिये गये सीगे कलकरी से यह राय तह
रीर होकर कागजात वापिस आये कि इसमें
ई हरज नहीं है मगर इसमें महकने हिसाब से द
र्पा फ़ कर लेना मुनासब है -

चुनां बिमुहत मिम हिसाब से दर्पा फ़ किया
गया तो वह लिखते हैं कि जमा इस्वर्चन वीस
सीगे अदालतैन के सपुर्द सीगे अदालतैन की
रोक डर है और जमा वस्वर्चन वीस अल हदा रहे
और कलकरी का जमा इस्वर्चन वीस अल हदा
रहे इसमें कोई हरज नहीं है -

लिहाजा हिदायत जारी की जाती है कि काम
और रुपया जमा वस्वर्चन वीस कलकरी का
अल हदा और जमा वस्वर्चन वीस अदालतैन
का अल हदा रहा करे एक का दूसरे से कुछ वा
स्ता न रखवा जावे हर दो अल हदा काम के जि
म्मे वार रहे और हर दो अपना अपना खरच
मुहरी मुख्तबर कवा करें नाजिम रोज मरी उन
खवाद पर ताल के दस्तर खत किया करे और जो
रुपया किस दर में जेजने के का विल हो
वह वजरे पे प्रहरस्त अल हिदा अल हिदा

जाया करे और राय का रूपायि माग
हिसाब तظامत कामय तह सीलात के उनको जिम्मे
र किया जाना मुनासब है सरदारान अपील की
यह राय है कि कारवाई सीगे जुडी शल की अल
हदा की जावे मखलून कारवाई के रहने में स
फाई नामुमकिन है इन जवाबान के आने पर य
ह काम ज्ञात बिना दर शमूल राय सीगे कलक
री में दिये गये सीगे कलकरी से यह राय तह
रीर होकर कागजात वापिस आये कि इसमें
ई हरज नहीं है मगर इसमें महकने हिसाब से द
र्पा फ़ कर लेना मुनासब है -

चुनां बिमुहत मिम हिसाब से दर्पा फ़ किया
गया तो वह लिखते हैं कि जमा इस्वर्चन वीस
सीगे अदालतैन के सपुर्द सीगे अदालतैन की
रोक डर है और जमा वस्वर्चन वीस अल हदा रहे
और कलकरी का जमा इस्वर्चन वीस अल हदा
रहे इसमें कोई हरज नहीं है -

लिहाजा हिदायत जारी की जाती है कि काम
और रुपया जमा वस्वर्चन वीस कलकरी का
अल हदा और जमा वस्वर्चन वीस अदालतैन
का अल हदा रहा करे एक का दूसरे से कुछ वा
स्ता न रखवा जावे हर दो अल हदा काम के जि
म्मे वार रहे और हर दो अपना अपना खरच
मुहरी मुख्तबर कवा करें नाजिम रोज मरी उन
खवाद पर ताल के दस्तर खत किया करे और जो
रुपया किस दर में जेजने के का विल हो
वह वजरे पे प्रहरस्त अल हिदा अल हिदा

گلت مال ہوئی ہے - ہنگامہ دہرے جہاں جما بے
 رچن ویس آدال تے ن کے کام کو پر نال تاجو
 رپیاں رورڈے میں باکیا کھیں دس یا بنہیں
 ہوا کیونکہ وہ روپیہ جمع و خرچ نو بیس
 کلکری کے پاس مخلوط تھا یہ بڑے شعم
 کی بات ہے اور کبھی کسی وقت پر پور خزانہ
 سمہل نہیں سکتا - اور اسوجہ سے اکثر
 رقومات عدالتین کی رقومات ضیعہ کلکری
 بن مخلوط ہو کر خزانہ صدر میں جمع ہو جاتی
 بن - اور مدت تک بٹہ نہیں لگتا -
 چنانچہ دیوانہ غریب نے تو انہی کو
 لکھی ہے کہ کھڑے جمع و خرچ نو بیس جو ڈیشل
 میں سے جمع و خرچ رقومات ضیعہ کو
 کا ہونا چاہیے اور اسی کے پاس روپیہ
 رہنا چاہیے مگر صند وق روکر کے پرچہ
 نائب فوجداری ہو جایا کرے اور کبھی
 جمع و خرچ نو بیس جو ڈیشل کے پاس ہا کرے
 اور بقیہ وار ضیعہ عدالتین کا روپیہ کھڑے
 ضیعہ کلکری میں درج ہو کر ارسال صدر
 ہو جایا کرے اور تفصیل وار حساب اس
 کا جمع و خرچ نو بیس عدالتین داخل
 کر دیا کرے -

اور دیوانہ جی شرتی نے لکھا کہ کھڑے
 علانیہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس ان ضیعہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنا - پر گناات اور ایک پر
 بنا بر کھڑے دیوانہ تیار کر آئی

اور دیوانہ جی شرتی نے لکھا کہ کھڑے
 علانیہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس ان ضیعہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنا - پر گناات اور ایک پر
 بنا بر کھڑے دیوانہ تیار کر آئی

५
३८

मुनश्चल्लिके जमावर खर्चनवीस सीगे कलकरी
 में ही दर्ज होता है और जमावर खर्चनवीस सीगे
 अदालतैन उसकी नकल खरडा बिजामुह
 रीमें कारलेता है - रुपया दोनो सीगों का
 बतहि वीलजमावर खर्चनवीस सीगे कल
 करी रहिता है जुमले निजामतो से दरपाक
 करने पर जाहर हुवा कि अलावे निजामतहि
 नडोने के और सब जगह इस तरह परकारवा
 ई होती है और नाजमों के प्रपनी रायमें यह भी
 लिखा कि अलहिदार काम होने में काम की
 कसरत हो जायगी और कारवाई मौजूदा में की
 ई हरजने ही है - चुनाचि हर दोरीवानान
 वसरदारान अपील से रायतलब की गई
 और यह नुकसानी उनको जितलाये गये कि
 पहिले कोई ससाहुकमजारी नही हुवा है कि
 कलकरी का जमावर खर्चनवीस सब काम क
 र और अदालतैन का जमावर खर्चनवीस का
 राजात की नकल करता रहे बल कि इसके
 वरअक्स केई बार अहिकाम जारी हुवे हैं
 कि अदालतैन के काम का जिम्मेवार जमा
 वर खर्चनवीस सीगे अदालतैन रक्खा जावे
 और उसी की तहि वीलने इस्लाम और सी
 गे अदालतैन का रुपया रहा के नाजमों ने
 जो इसके वरखिलाफ अमलदरा मदकर
 दिया इसकी कोई बजह नही मालूम होती
 और राजनाजिम जो पहलिखते हैं किता
 मकी कसरत हो जावेगी यह तहिरीर उनकी

منحلقه جمع و خرج نویس صیغه کلکری
 میں ہی درج ہوتا ہے اور جمع و خرج نویس
 عدالتین اسکی نقل کھڑہ بلا مہری
 میں کر لیتا ہے - روپیہ دونوں صیغوں کا
 بتحویل جمع و خرج نویس صیغه کلکری
 رہتا ہے - جملہ نظامتوں سے دریافت
 کرنے پر ظاہر ہوا کہ علاوہ نظامت
 ہندون کے اور سب جگہ اسطر حرکار
 ہوتی ہے اور ناظمون نے اپنی رائے میں بھی
 لکھا کہ علیحدہ علیحدہ کام ہونے میں کام کی
 کثرت ہو جائیگی اور کارروائی موجود
 کوئی حرج نہیں ہے - چنانچہ ہر دو دوانان
 و سرداران اپیل سے اسے طلب کیے
 اور یہ نقص بھی اونکو بتلائے گئے کہ
 پہلے کوئی ایسا حکم جاری نہیں ہوا کہ
 کلکری کا جمع و خرج نویس کسب کام کرے
 اور عدالتین کا جمع و خرج نویس کا عذات
 کی نقل کرتا رہے - بلکہ اس کے
 برعکس کوئی بار احکام جاری ہوئے ہیں
 کہ عدالتین کے کام کا ذمہ وار جمع
 و خرج نویس صیغہ عدالتین رکھا جاوے
 اور اسکی تحویل میں اسٹامپ اور صیغہ
 عدالتین کا روپیہ رکھے - ناظمون نے
 جو اس کے برخلاف عمل در آمد کر دیا
 اسکی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی
 اور بعض ناظم جو یہ لکھتے ہیں کہ کام
 کی کثرت ہو جائیگی یہ تحریر ان کی

کیا گیا۔ اب غور طلب ہے امر یہ کہ اگر ایسی ہدایت جاری کی جاوے گی تو کاروبار خلائق میں حرج پیدا ہوگا۔ کیل مشنہ کیواسطے ہدایت مذکورہ اسرطے پر لگائی تھی کہ وہ ایک قسم کا تعلق راج سے بسبب وکالت مشنہ کے رکھتا تھا جب اس سے کوئی ایسا فعل ناقص سبز ہوا کہ وہ برخاست کیا گیا تو پھر ایسے شخص کو اجازت عدالت سے راج میں وکالت کرنے کی نہیں دی گئی کہ بطور پیشہ کے وکالت جاری کرے۔ سوائے وکیل کے اگر کوئی شخص منرا یا قلم اپنے مقدمہ میں یا کسی کی طرف سے بطور مختار کے بیروی مقدمات میں کرے تو اسکے واسطے کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی۔

۳۸

۳۷

شمار

۳۹

تاریخ منظوری

۱۴ مئی ۱۸۹۳ء

۳

خلاصہ

ہدایت درباب جدا جدا کرنے کام جمع خراج نوٹس صیغہ کلکٹر می صیغہ ڈسٹریکٹ ورنے روکر و ذمہ داری کے۔

۴

مضمون

نظامت سانچہ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ صیغہ عدالتین کا جمع و خراج بھی کھڑا

۱

۲

نمبر شمار

۳۷

ناریخ منجوری

۱۶ مئی سن ۱۷۷۳ء

۳

خلاصہ

ہدایت درباب جدا جدا کرنے کام جمع خراج نوٹس صیغہ کلکٹر می صیغہ ڈسٹریکٹ ورنے روکر و ذمہ داری کے۔

۴

مضمون

نظامت سانچہ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ صیغہ عدالتین کا جمع و خراج بھی کھڑا

جہاں میں ہدایت نامہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء
 کی سیوا پر وکیل سرپرست سنا یا کتا کے
 اگر کوئی شخص سنا یا کتا اپنے مقدمہ میں
 پروردی یا کسی کی طرف سے مختار کاری کرے تو
 ممانعت نہیں ہے۔

۸

مزمون

سر داران اپیل نے استغواب کیا تھا کہ
 جو ہدایت نامہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء جاری
 ہوئی تھی اس کی منشا کے مطابق اگر کوئی
 وکیل سرپرست کسی الزام میں برخاست یا
 مغرور ہو گا تو پھر وہ وکیل بطور مختار عام
 و یا مختار خاص کے مقدمات میں پروردی
 کا مجاز نہ ہو گا۔ لیکن جب کوئی عوام
 شخصوں میں سے سنا یا کتا ہو یا اگر کوئی
 عام میں سے اپنے طور پر بذریعہ مختار مجاز
 مختار عام و خاص ہو کر کارروائی کر رہا ہو
 ہو اور پھر وہ کسی الزام میں سنا یا کتا
 ہو جاوے تو ایسا شخص خاص کی نسبت
 ہدایت نامہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء کی سیوا پر
 بعد سنا یا کتا مختار عام و خاص ہونے
 کے مجاز نہ ہو گئے یا نہیں۔

سر داران اپیل نے استغواب کیا تھا کہ
 جو ہدایت نامہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء جاری
 ہوئی تھی اس کی منشا کے مطابق اگر کوئی
 وکیل سرپرست کسی الزام میں برخاست یا
 مغرور ہو گا تو پھر وہ وکیل بطور مختار عام
 و یا مختار خاص کے مقدمات میں پروردی
 کا مجاز نہ ہو گا۔ لیکن جب کوئی عوام
 شخصوں میں سے سنا یا کتا ہو یا اگر کوئی
 عام میں سے اپنے طور پر بذریعہ مختار مجاز
 مختار عام و خاص ہو کر کارروائی کر رہا ہو
 ہو اور پھر وہ کسی الزام میں سنا یا کتا
 ہو جاوے تو ایسا شخص خاص کی نسبت
 ہدایت نامہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء کی سیوا پر
 بعد سنا یا کتا مختار عام و خاص ہونے
 کے مجاز نہ ہو گئے یا نہیں۔

چونکہ بروقت اجراء کے ہدایت (۱۳)
 ۱۹۲۷ء کی سیوا پر استفسار بالا پر
 نظر ڈال لیگی تھی اور ایسی قید عام لوگوں
 پر لگانی ناواقف تھی سر لہذا اس کی
 نسبت ہدایت مذکور میں کچھ درج نہیں

چونکہ بروقت اجراء کے ہدایت (۱۳)
 ۱۹۲۷ء کی سیوا پر استفسار بالا پر
 نظر ڈال لیگی تھی اور ایسی قید عام لوگوں
 پر لگانی ناواقف تھی سر لہذا اس کی
 نسبت ہدایت مذکور میں کچھ درج نہیں

ناکس نری کا کارڈ وارڈ کا دریا کڑھو کر با
 ریر ورنن و ممبر سن ۱۸۷۷ء ۱۹۱۰ء رور کار ہیدا
 مہی موف سسٹل جاری ہوا تھا مگر مالوم ہو
 تا ہے کہ اس وقت تک اس کی تعمیل نہیں ہوئی
 پانی مومان اتر کی گئی تھی کہ نامیاں کے
 مکر دما ت جا پد اچھ اچھ پارانہ ان کے
 کو تھ کی کا توت جوی ن نہ کر ای جاوے
 بلکہ اس سے مکر دما ت ان کے سپرد کئے
 جاوے کی جو ان کے حد اختیار کے معلوم
 ہوں۔ لیکن بھر بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ
 بڑے بڑے مقدمات کی تحقیقات نا
 کیا کرتے ہیں اور بعد تحریر تجویز
 منظوری کے لئے رو برو اپنے افسر کے پاس
 کرتے ہیں اور ہر دو جگہ وہ ایک مقدمہ
 دو نمبر دن پر درج ہوتا ہے اور کارگزاری
 میں ہر دو نمبر شمار کیا جاتا ہے۔

در اسل اس میں جی پادا کام نا پب کا ہو
 تا ہے اور افسر سرف مقرر یا نا مقرر
 کا حکم لکھتا ہے اس واسطے مناسب نہیں
 ہے کہ یہ طریقہ برخلاف ہدایت جاری
 کیا جاوے بلکہ حکام ماتحت کو واسطے
 تعمیل کے لکھا جاوے۔

تاریخ منظوری

۱۱ مئی ۱۸۹۳ء

شمار

۳۸

(۳۸)

(۳۷)

لمبر شمار

۳۷

تاریخ مقرر

۱۱ مئی سن ۱۸۷۷ء ۱۹۱۰ء

۳

رولاسا

خلاصہ

سبلا خطہ امثلہ صیغہ فوجداری منقذہ
نامک ناظمیان و نائبان فوجدار ایک

ہوگا۔

سابق سے اس بارہ میں مبالغہ نہ کی گئی
اب ایک مقدمہ میں پھر ایسا دیکھا گیا کہ
نائب فوجدار نے پانچ روپیہ جرمانہ
تجزیہ کر دیا اور مثل منظوری کے لئے
فوجداری میں بھیجی۔ قبل از منظوری کے
جرمانہ وصول کیا گیا اور منظوری تجویز کی
ہوئی نہیں۔

لہذا یہ ہدایت جاری کی جاتی ہے
کہ جو حکم کہ منظوری طلب ہو اسکا اجرا
قبل از صدور حکم منظوری کیا جائے
منوع اور بلکہ ضابطہ یہ ایسا آئندہ
ہرگز نہ کیا جاوے۔

تاریخ منظوری
۱۱ مئی ۱۹۳۳ءنمبر شمار
۳۶(۳۶)
(۳۷)

خلاصہ

عطاءے اختیار بید زنی نہایت بیجا ہے
جی ناظم کوٹ قاسم۔

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف جیل
افسر راجپوتانہ جو دربارہ معائنہ
جیل سٹیشن ۱۹۳۳ء وصول ہوئی ان میں منجملہ
دفعت انتظامیہ ایک دفعہ میں بھیجی درج
تھا کہ جیل خانہ میں تبدیلی نہایت کم

ہوگا۔

ساہیہ سے اس بارہ میں سومانہ کی گئی
وہ کھوکھلے میں پھر اس بارہ کی گئی
نا یب فوجدار نے پانچ روپیہ جرمانہ
تجزیہ کر دیا اور مثل منظوری کے لئے
فوجداری میں بھیجی۔ قبل از منظوری کے
جرمانہ وصول کیا گیا اور منظوری تجویز کی
ہوئی نہیں۔

لیہا جی یہ ہدایت جاری کی جاتی ہے
کہ جو حکم کہ منظوری طلب ہو اسکا اجرا
قبل از صدور حکم منظوری کیا جائے
منوع اور بلکہ ضابطہ یہ ایسا آئندہ
ہرگز نہ کیا جاوے۔

۹

۳

نمبر شمار
۳۷تاریخ منظوری
۱۱ مئی ۱۹۳۳ء

۳

خلاصہ

عطاءے اختیار بید زنی نہایت بیجا ہے
جی ناظم کوٹ قاسم۔

۴

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف جیل
افسر راجپوتانہ جو دربارہ معائنہ
جیل سٹیشن ۱۹۳۳ء وصول ہوئی ان میں منجملہ
دفعت انتظامیہ ایک دفعہ میں بھیجی درج
تھا کہ جیل خانہ میں تبدیلی نہایت کم

مَنْجُورِی لکھدی گئی اور یہ بھی لکھا گیا کہ
نقل مٹنے سے موکل سے دریافت کر کے تھجوار
کہ اسکی درخواست کے بموجب اصل نے
یہ درخواست کی ہے یا نہیں۔

۱
نمبر شمار ۳۵
۲
تاریخ منطوری ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء
۳
نمبر شمار ۳۵
۴
تاریخ منطوری ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء

خلاصہ

جو حکم منطوری طلب ہے اسکا اجرا
قبل از صدور حکم منطوری کیا جانا
قطعاً ممنوع اور بیضابطہ ہے۔

مضمون

جو مقدمہ کہ منطوری کیلئے محکمہ بالادست
میں بھیجا جاوے اسکے حکم سزا کا اجرا
تا آنکہ منطوری ہو کر اطلاع منطوری کی
نہ پہنچ جاوے بالکل ممنوع اور بیضابطہ ہے۔
مگر موجودہ ری کے کئی مقدمات کی مشلہ
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہاں ایسا
عمل درآمد ہے کہ قبل از منطوری ہی تجویز
کے سزا کا اجرا کر دیا جاتا ہے اور
اس بات پر خیال نہیں ہوتا کہ جب تجویز
جاری ہوتی ہے تو یہ قابل نہیں ہے۔ منطوری
طلب ہے تو جو تجویز کہ کی گئی وہ باری
کیونکہ یہ سبکی من۔ جاری کرینگے بعد
اگر منطوری نہ ہوئی تو پھر اسکا افسار کو

مَنْجُورِی لکھدی گئی اور یہ بھی لکھا گیا کہ
نقل مٹنے سے موکل سے دریافت کر کے تھجوار
کہ اسکی درخواست کے بموجب اصل نے
یہ درخواست کی ہے یا نہیں۔

خلاصہ

جو حکم منطوری طلب ہے اسکا اجرا
قبل از صدور حکم منطوری کیا جانا
قطعاً ممنوع اور بیضابطہ ہے۔

مضمون

جو مقدمہ کہ منطوری کیلئے محکمہ بالادست
میں بھیجا جاوے اسکے حکم سزا کا اجرا
تا آنکہ منطوری ہو کر اطلاع منطوری کی
نہ پہنچ جاوے بالکل ممنوع اور بیضابطہ ہے۔
مگر موجودہ ری کے کئی مقدمات کی مشلہ
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہاں ایسا
عمل درآمد ہے کہ قبل از منطوری ہی تجویز
کے سزا کا اجرا کر دیا جاتا ہے اور
اس بات پر خیال نہیں ہوتا کہ جب تجویز
جاری ہوتی ہے تو یہ قابل نہیں ہے۔ منطوری
طلب ہے تو جو تجویز کہ کی گئی وہ باری
کیونکہ یہ سبکی من۔ جاری کرینگے بعد
اگر منطوری نہ ہوئی تو پھر اسکا افسار کو

ہوتی ہے -

سرदार ان پریل نے پہلی بار - کینکول
مورخار نامہ جات دیے جانے میں کوئی کباحت
معلوم نہیں ہوتی - مگر یہ نقل پر کے
اسٹامپ پر ہوگی اور بر وقت دی جائے
اوسکے موکل سے اس امر کی تصدیق
کر لی جائے کہ اب بھی وہ مختار رکھنا
چاہتا ہو یا نہیں کاغذات استصواباً
محکمہ عالیہ میں ارسال کئے -
یہاں سے سردار ان پریل پر دریافت
کیا گیا کہ ۸ کے اسٹامپ پر نقل النقل
دئے جائیں گی کیا وجہ ہے -

اسکے جواب میں سردار ان پریل نے
لکھا کہ قانون اسٹامپ سیمٹ ۱۹۱۸
حصہ دوم دفعہ (۳۸) کی نشر موائے
۸ کے اسٹامپ پر نقل دینی محکمہ عالیہ
سے قرار دی گئی ہے -

چنانچہ قانون سمٹ ۱۹۱۸ کو دیکھا گیا
تو اوس میں نمبر (۳۸) یہ درج ہے کہ نقل
مشتے بیعنامہ یا اشتراک نامہ یا
رہن نامہ یا ضمانت نامہ یا کسی ایسی
اور قسم کی نوشتہ کی جو کوئی شخص
اپنے پاس رکھنے کو یا شمول مثل کے لئے
یا کسی اور غرض کے لئے حاصل کرے
۸ کے اسٹامپ پر) پس یہ نقل مشتے مختار
بھی اس ہی میں داخل ہے - لہذا

حسب درخواست سردار ان پریل جواب میں

اس کے جواب میں سردار ان پریل نے
لکھا کہ قانون اسٹامپ سیمٹ ۱۹۱۸
حصہ دوم دفعہ (۳۸) کی نشر موائے
۸ کے اسٹامپ پر نقل دینی محکمہ عالیہ
سے قرار دی گئی ہے -

چنانچہ قانون سمٹ ۱۹۱۸ کو دیکھا گیا
تو اوس میں نمبر (۳۸) یہ درج ہے کہ نقل
مشتے بیعنامہ یا اشتراک نامہ یا
رہن نامہ یا ضمانت نامہ یا کسی ایسی
اور قسم کی نوشتہ کی جو کوئی شخص
اپنے پاس رکھنے کو یا شمول مثل کے لئے
یا کسی اور غرض کے لئے حاصل کرے
۸ کے اسٹامپ پر) پس یہ نقل مشتے مختار
بھی اس ہی میں داخل ہے - لہذا

ہیذا یت کی پوری پوری تامل کرنی چاہیے -

اس کے جواب میں حکم مخلص الدولہ منظم

مہل کے باندی کوئی نے لکھا کہ اس نظام کو

اقتدارات بید زنی حاصل نہیں ہیں اب

اجازت فرمائی جاوے۔

لہذا اودن کو اختدارات بید زنی حلقہ

محدود کی مثل دیگر ناظموں کے دی گئی

اور لکھا گیا کہ بیابندی بید زنی

مجر یہ اس کا عمل درآمد کرنا چاہئے۔

۱

۲

نمبر شمار

تاریخ منٹوری

تاریخ منٹوری

نمبر شمار

۳۸

۸ مئی سن ۱۹۲۳ء

۹ مئی ۱۹۲۳ء

۳۲

۳

خدا

۳

نقل مختار نامہات و کلام کو لب

دریافت اور سکے موکل کے اسٹامپ پر

دی جاوے۔

دریافت اور سکے موکل کے اسٹامپ پر

دی جاوے۔

۴

مضمون

مضمون

ناظم جی بیانچہ نے بذریعہ کیفیت

اپریل ۱۹۲۳ء سرداران اسٹیل سے

یہ استصواب کیا کہ نقل النقل مختار

کا دیا جانا واجب ہو یا نہیں۔ اور

اگر دیا جائے تو کتنے کے اسٹامپ

سیری رائے میں اس کے اسٹامپ پر

کس لئے کہ عموماً نقل مختار نامہ

۲ کے اسٹامپ پر مقدمات میں داخل

ناظم جی بیانچہ نے بذریعہ کیفیت

اپریل ۱۹۲۳ء سرداران اسٹیل سے

یہ استصواب کیا کہ نقل النقل مختار

کا دیا جانا واجب ہو یا نہیں۔ اور

اگر دیا جائے تو کتنے کے اسٹامپ

سیری رائے میں اس کے اسٹامپ پر

کس لئے کہ عموماً نقل مختار نامہ

۲ کے اسٹامپ پر مقدمات میں داخل

(۳۳)
۳۳

(۳۴)
۳۴

خواہ وہ نمبری ہو خواہ اجراء کے قبل از
 دائری مقدمہ بشیروط ضرورت کا نتیجہ
 کے تصدیق کر دئے جائے مین کوئی قیام
 معلوم نہیں ہوتی اور خود درخواست دیا
 پر جو الہ بدایت نمبری (۶۴) مجبوریہ
 ۴۔ منشی شمسۃ ام استصواب کیا گیا
 ہی سو بدایت مذکورہ کا اس سے تعلق
 نہیں ہے۔

(۳۲)

(۳۲)

۱
 نمبر شمار
 ۳۳

۲
 تاریخ منجوری
 ۸۔ منشی شمسۃ ۶
 ۳

نمبر شمار
 ۳۳

(۳۳)

(۳۳)

۳
 خلاصہ

در بارہ عطائے اقتضیات بید زنی حکیم
 مخلص الدلہ منتظم حلقہ باندی کوئی -

۴
 مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف میڈیکل
 انسپکٹر راجو تانہ جو بابت معاشہ
 جیل شمسۃ ۹۴ موصول ہوئی اوسمیں منجملہ
 دفعات انتظام سبہ ایک دفعہ یہ بھی
 ہے کہ جیل خانہ مین قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین
 حکیم ۲۳۔ اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف میڈیکل
 انسپکٹر راجو تانہ جو بابت معاشہ
 جیل شمسۃ ۹۴ موصول ہوئی اوسمیں منجملہ
 دفعات انتظام سبہ ایک دفعہ یہ بھی
 ہے کہ جیل خانہ مین قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین
 حکیم ۲۳۔ اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

خواہ وہ نمبری ہو خواہ اجراء کے قبل از
 دائری مقدمہ بشیروط ضرورت کا نتیجہ
 کے تصدیق کر دئے جائے مین کوئی قیام
 معلوم نہیں ہوتی اور خود درخواست دیا
 پر جو الہ بدایت نمبری (۶۴) مجبوریہ
 ۴۔ منشی شمسۃ ام استصواب کیا گیا
 ہی سو بدایت مذکورہ کا اس سے تعلق
 نہیں ہے۔

(۳۲)

(۳۲)

۱
 نمبر شمار
 ۳۳

۲
 تاریخ منجوری
 ۸۔ منشی شمسۃ ۶
 ۳

نمبر شمار
 ۳۳

(۳۳)

(۳۳)

۳
 خلاصہ

در بارہ عطائے اقتضیات بید زنی حکیم
 مخلص الدلہ منتظم حلقہ باندی کوئی -

۴
 مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف میڈیکل
 انسپکٹر راجو تانہ جو بابت معاشہ
 جیل شمسۃ ۹۴ موصول ہوئی اوسمیں منجملہ
 دفعات انتظام سبہ ایک دفعہ یہ بھی
 ہے کہ جیل خانہ مین قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین
 حکیم ۲۳۔ اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

نقل رپورٹ سالانہ صاحب چیف میڈیکل
 انسپکٹر راجو تانہ جو بابت معاشہ
 جیل شمسۃ ۹۴ موصول ہوئی اوسمیں منجملہ
 دفعات انتظام سبہ ایک دفعہ یہ بھی
 ہے کہ جیل خانہ مین قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بارہ مین
 حکیم ۲۳۔ اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

कवल अज्ञापरी मुकदमः तसदीक किया जा
नाममनूयनही है -

मजमून

बमुकदमे इजराय डिगरी मुसम्मिया न चुन्नीला
ल व राम चन्दर चौधर यान हो डाराय सिंह स
रदारान अपील ने बजरये कैफियत १६ अपरे
ल सन १८८३ ई० यह इस्तस्बाव किया कि
मुद्देयान मुकदमे ने मुख्तार नामा मौसूमे बि
हारीलाल वकील सरिफता पेश करके दरखा
स्त की कि यह मुकदमा निजामत माल पुरा
मिदायर होगा मुख्तार नामा तसदीक फर
माया जावे -

चुनांचि मुख्तार नामा तो बादत सदीक हवा
ले वकील कर दिया गया - लेकिन मनशा
य हिदायत नम्बरी (६४) मजरया ४ मई
सन १८८० ई० का यह है कि कवल अज्ञापरी
रहोने मुकदमे के विकालत नामा वकील
का तसदीक न किया जावे अब इसमें यह
सराहत नहीं है कि इस हिदायत का असर
मुकदमा त इब्दाई में लिया जावेगा या कि
मुकदमा त इजराय डिगरी में भी अगर कोई
परसबासे दायर करने मुकदमा इजराय के अपनी आस
नौ के लिपे कवल हायर करने मुकदमे के विकालत
नामा वकील का तसदीक करावे तो रसा विकालत नामा
कवल दायर होने मुकदमा के तसदीक किया जावे यानही
इसके जवाब में सरदारान अपील को लिखा
गया कि मुकदमा न सीगे अदालत दीवानी में

قبل از داری مقدمه تقدیق کیا جائے
منوع نہیں ہے -

بقصد اجراء سے ڈگری منہیان خیلان
درام چندرچودھریان ٹوڈہ رائٹنگ
سرداران اپیل نے بذریعہ کیفیت اپیل
۱۹۹۲ء یہ استنصواب کیا کہ
دعویان مقدمہ نے مختار نامہ موسوم
بہاری لال وکیل سرشتہ پیش کر کے درخا
ست کی کہ یہ مقدمہ نظماً مست مالپورہ
میں دائر ہوگا مختار نامہ تقدیق
فرمایا جاوے -

چنانچہ مختار نامہ تو بعد تقدیق حوالہ
وکیل کر دیا گیا - لیکن منشا سے
ہدایت نمبری (۶۴) مجلد ۴ - مئی
۱۹۹۲ء کا یہ ہے کہ قبل از داری
ہونے مقدمہ کے وکالت نامہ وکیل
کا تقدیق نہ کیا جاوے اب اس میں یہ
صراحت نہیں ہے کہ اس ہدایت کا اثر
مقدمات ابتدائی میں لیا جاوے گا یا کہ
مقدمات اجراء سے ڈگری میں بھی - اگر کوئی
شخص واسطے دائر کرنے مقدمہ اجراء کے اپری
آسانی کیلئے قبل دائر کرے مقدمہ کے وکالت نامہ
وکیل کا تقدیق کر اوکو ایسا وکالت نامہ قبل دائر
ہونے مقدمہ کے تقدیق کیا جاوے یا نہیں
اس کے جواب میں سرداران اپیل کو لکھا
کہ مقدمات صیغہ عدالت دیوانی میں

اور اجرا سے نگار و نگوہایت کر دیں کہ مثل
دستور و وجہ حکمہ عالیہ - جسکا ذکر
اوپر ہو چکا ہے - اجرا سے نویس حکم کے
تحت میں نمبر کتاب اجرا و تاریخ ذہان
محکمہ درج کر کے اوس پر دستخط ثبت
کر دیا کرے اور اہلہد اور سرشتہ دار
دھاکم انکے مکران دذمہ دار ہیں -

(141)
(39)

سموہ بر سرِ اجڑاے کافذاتِ محکمہ

गमनं नरजिह्वर इजरापकायां जानमहि कतः

५५५
(३३)

۳۴

تاریخ منظوری
۶ شهریور ۱۳۹۲

۲
خلاصہ

مختار نامه مقدمات حد الت دیوانی میں

१
नावशुमार
३२

२
तारीख मंजूरी
७ मई सन १८८३ ई.

३
रुक्मासा

सुरक्षार नामा मुकदमात अदालत दीवानी में

۱/ ۱۲

کاغذات ایک طریقہ پر سب جگہ نہیں کر
مختلف طور پر کہیں کچھ اور کہیں کچھ
ہے۔

اور خاص محکمہ عالیہ کی کارروائی
کی بابت سرشتہ سے رپورٹ لیگتی نظر
ہو کہ محکمہ عالیہ میں کاغذات کے
اجراء کرنے کا یہ دستور ہے کہ جو
کاغذ جس تعمیل کے حکم میں اجرا ہوتا
ہو اس حکم کی تحت میں اجرا کرنا
نام اس محکمہ کا کہ جہاں کو کاغذ بھیجا
جاتا ہو اور تاریخ اجراء کے کاغذ مع
نمبر کتاب اجراء و جہمیں وہ کاغذ
درج کیا جاتا ہے۔ تحریر کرنے والا
اوسکے نیچے اپنے دستخط کر دیا کرتا
ہے۔ اور کتاب اجراء میں ہر

اور خاص محکمہ عالیہ کی کارروائی
کی بابت سرشتہ سے رپورٹ لیگتی نظر
ہو کہ محکمہ عالیہ میں کاغذات کے
اجراء کرنے کا یہ دستور ہے کہ جو
کاغذ جس تعمیل کے حکم میں اجرا ہوتا
ہو اس حکم کی تحت میں اجرا کرنا
نام اس محکمہ کا کہ جہاں کو کاغذ بھیجا
جاتا ہو اور تاریخ اجراء کے کاغذ مع
نمبر کتاب اجراء و جہمیں وہ کاغذ
درج کیا جاتا ہے۔ تحریر کرنے والا
اوسکے نیچے اپنے دستخط کر دیا کرتا
ہے۔ اور کتاب اجراء میں ہر

ایک کاغذ بہ نمبر جدا گانہ درج
ہوا کرتا ہے اور وہ نمبر حکم کے
نیچے اجرا نوٹس لکھ دیا کرتا ہے
چونکہ مثل کارروائی محکمہ عالیہ
کے اجراء کے کاغذات کا عمل در آمد
یگر محکومات تحت میں بھی جاری ہوتا
عزت اسلوبی کا رستھا۔ لہذا بشیمل
نقل نمونہ پیشانی کتاب
اجراء کے کاغذات منسلکہ۔ جبکہ
محکومات ماتحت کو لکھا گیا کہ
اسکے موافق رجسٹر اجراء کے کاغذ
اپنے اپنے محکمہ میں مرتب کرالین

ایک کاغذ بہ نمبر جدا گانہ درج
ہوا کرتا ہے اور وہ نمبر حکم کے
نیچے اجرا نوٹس لکھ دیا کرتا ہے
چونکہ مثل کارروائی محکمہ عالیہ
کے اجراء کے کاغذات کا عمل در آمد
یگر محکومات تحت میں بھی جاری ہوتا
عزت اسلوبی کا رستھا۔ لہذا بشیمل
نقل نمونہ پیشانی کتاب
اجراء کے کاغذات منسلکہ۔ جبکہ
محکومات ماتحت کو لکھا گیا کہ
اسکے موافق رجسٹر اجراء کے کاغذ
اپنے اپنے محکمہ میں مرتب کرالین

ایک کاغذ بہ نمبر جدا گانہ درج
ہوا کرتا ہے اور وہ نمبر حکم کے
نیچے اجرا نوٹس لکھ دیا کرتا ہے
چونکہ مثل کارروائی محکمہ عالیہ
کے اجراء کے کاغذات کا عمل در آمد
یگر محکومات تحت میں بھی جاری ہوتا
عزت اسلوبی کا رستھا۔ لہذا بشیمل
نقل نمونہ پیشانی کتاب
اجراء کے کاغذات منسلکہ۔ جبکہ
محکومات ماتحت کو لکھا گیا کہ
اسکے موافق رجسٹر اجراء کے کاغذ
اپنے اپنے محکمہ میں مرتب کرالین

نے ایک سٹھانہ دار کی شکایت محکمہ خالیہ
میں تحریر کی کہ تعمیل کے لئے
سمن سٹھانہ میں بھیجے گئے تھے مگر تاریخ
مقررہ تک سٹھانہ دار نے سمن تعمیل کر کے
واپس نہ بھیجے۔ نہ کچھ جواب تحریر
کے۔

برائے محکمہ عالیہ میں پروانہ موسومہ
تھانہ دار نظامت سے جاری ہونگی۔ باب
تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ
نظامت سوائی جیو رین کائنات کے
اجراء کی کوئی کتاب نہیں ہے۔ کہ جس
پر کاغذ درج ہو کر جاری ہوتا ہو اور
نہ تحت حکم تعمیل کرنے والا اپنے
دستخط اور تاریخ تعمیل لکھتا ہے۔
اور نہ نمبر اجراء کے کاغذ تحت سربر کرتا ہے
صرف ایک کتاب السی ہے کہ جہین
روزمرہ نام اور اشخاص کے درج
ہوتے ہیں کہ جنکے نام لفافہ بھیجا جائے
جس سے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس
لفافہ کے اندر کیا کیا کاغذ تھے۔
اور نہ عند تحقیقات اس سے کچھ
بتہ چل سکتا ہے کہ کاغذ کب جاری ہوا۔
اور جاری ہوا یا نہیں۔

چنانچہ معرفت سردارانِ اہل کے
دیگر حکمت کا حال دریافت کیا
گیا کہ وہ ان کی غسل درآمد
ہر جواب آیا کہ کارروائی اجرائے

चुनांचिमारफतसरहोरानअपीलके
दीगरसहकनातकाहालदरयाफकि
यागयाकिवहाक्याअमलद्वारा मर
हैतोजवाबआयाकि कारिवाईइजराय

۲۰) ۲۱) ۲۲) ۲۳) ۲۴) ۲۵) ۲۶) ۲۷) ۲۸) ۲۹) ۳۰)
 اور جو جیسے دو جیسے کی رخصت ہوا ہے تو
 مکمل انتظام کے رخصت دینا سبب
 نہیں ہے۔ اور جو شخص کہ دھوکہ دیکر
 رخصت لیا اور سبب سبب کہ جمع خرچ کو
 اسلئے کیا کہ اول تو تھوڑے دنوں کی
 رخصت لی اور اسٹام فروش کو اپنی
 جگہ کام کرنے کے لئے تجویز کر کے
 پیش کر دیا۔ بعد ازاں تعطیلوں میں بھی
 رخصت پر رہا اور بعد ختم تعطیلوں
 کے بھی اور رخصت لیلی اور جو عوضی
 پیش کیا اس لئے جمع خرچ نویسی کے کام
 کی واقفیت سے انکار کیا اور اس
 کو کبھی تنخواہ ایام رخصت کی نہیں
 دینی چاہئے اور رخصت کی اطلاع
 بغرض منظور سی و اجر اسے حکم
 بنام مہتمم خزانہ ہمیشہ سکے علیہ
 میں آئی جاتی ہے۔

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

۳۱) ۳۲) ۳۳) ۳۴) ۳۵) ۳۶) ۳۷) ۳۸) ۳۹) ۴۰)
 اور جو جیسے دو جیسے کی رخصت ہوا ہے تو
 مکمل انتظام کے رخصت دینا سبب
 نہیں ہے۔ اور جو شخص کہ دھوکہ دیکر
 رخصت لیا اور سبب سبب کہ جمع خرچ کو
 اسلئے کیا کہ اول تو تھوڑے دنوں کی
 رخصت لی اور اسٹام فروش کو اپنی
 جگہ کام کرنے کے لئے تجویز کر کے
 پیش کر دیا۔ بعد ازاں تعطیلوں میں بھی
 رخصت پر رہا اور بعد ختم تعطیلوں
 کے بھی اور رخصت لیلی اور جو عوضی
 پیش کیا اس لئے جمع خرچ نویسی کے کام
 کی واقفیت سے انکار کیا اور اس
 کو کبھی تنخواہ ایام رخصت کی نہیں
 دینی چاہئے اور رخصت کی اطلاع
 بغرض منظور سی و اجر اسے حکم
 بنام مہتمم خزانہ ہمیشہ سکے علیہ
 میں آئی جاتی ہے۔

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

رخزانہ بھینچا۔

رخزانے سے پانچ روپے تک اہلکاروں کو اور
دس روپے تک نامیوں کو تنخواہ نہیں دی گئی
چونکہ اہلیانِ خزانہ اور جمع خزانہ
نویس اہل کی اسم غفلت ہو۔ لہذا بابت
غفلت اہلیانِ خزانہ کے تو نقل حکم
۲۳۔ مارچ ۱۹۹۳ء کی صبیحہ کلکیر میں
دی گئی۔ اور حکم ۱۱۔ اپریل ۱۹۹۳ء
سردارانِ اہل کو لکھا گیا کہ جمع خزانہ
نویس کو اون ایامِ رخصت کی تنخواہ
دلانا واجب نہیں ہے کہ جن ایام میں نہ
خود اوس نے کام انجام دیا ہو اور نہ
عوام نے۔

سردارانِ اہل نے بذریعہ کیفیت ۲۲۔
اپریل ۱۹۹۳ء کے لکھا کہ رخصتوں کی بابت
اکثر زمین اور اوجھا پیش آتے رہتے ہیں
اور اس کا کوئی قاعدہ اور دستور العمل
مقرر نہیں ہے کہ جس پر عمل درآمد
رکھا جاوے۔ ایک مفصل ہدایت
بجھوادیجاوے کہ آئندہ اوس کے اتباع
میں رخصتوں کی کارروائی ہو کرے۔

جس پر جواب میں سردارانِ اہل کو لکھا
گیا کہ رخصت ہر حال میں مل سکتی ہے
لیکن انتظام کام کا بھی کرنا۔
لابدی امر ہے کہ جس سے حرج کا
راج کا وقوع میں نہ آوے بلکہ خود
ضروری اور اتفاقی رخصت کی بابت ہے

رخزانہ بھینچا۔
رخزانے سے پانچ روپے تک اہلکاروں کو اور
دس روپے تک نامیوں کو تنخواہ نہیں دی گئی
چونکہ اہلیانِ خزانہ اور جمع خزانہ
نویس اہل کی اسم غفلت ہو۔ لہذا بابت
غفلت اہلیانِ خزانہ کے تو نقل حکم
۲۳۔ مارچ ۱۹۹۳ء کی صبیحہ کلکیر میں
دی گئی۔ اور حکم ۱۱۔ اپریل ۱۹۹۳ء
سردارانِ اہل کو لکھا گیا کہ جمع خزانہ
نویس کو اون ایامِ رخصت کی تنخواہ
دلانا واجب نہیں ہے کہ جن ایام میں نہ
خود اوس نے کام انجام دیا ہو اور نہ
عوام نے۔

احترام الہدین ہر سہ ماہیوں کے لئے
 بیورو صلیغہ جوڈیشل نے بذریعہ ریکورڈ ۱۶ مارچ
 ۱۹۹۳ء شکایت کی کہ پولی کی تعطیلوں
 سے پہلے چھتہ خواہ دو ماہہ جنوری و فروری
 ۱۹۹۳ء کا تقسیم ہوا اور حلقہ محکمت
 اور نیز تقریباً نصف عملہ نظامت
 تنخواہ پالی مگر ہماری تنخواہ اب تک نہیں
 ملی اور عموماً ایسا ہی توقع ہماری تقسیم
 تنخواہ میں ہوتا ہے۔ اب تنخواہ دلوائی
 جائے اور آئندہ انتظام فرمایا جاوے۔
 چنانچہ اسکا حال اہل نظامت خزانہ
 سے دریافت کیا گیا تو طہا ہر سوا کہ
 نظامت کو چھتہ ۲۶۔ فروری ۱۹۹۳ء کو
 اہل میں بھیجا گیا تھا مگر اہل سے دس
 روز کے بعد خزانہ بھیجا گیا اور دیپوں پولی کم
 کالورام جمخرج نویسن اہل کی ابتدا سے ۱۶۔
 فروری ۱۹۹۳ء سے ۲۶۔ فروری ۱۹۹۳ء
 تک کی رخصت لی اور پھر جو پولی کی تعطیلین
 آئیں انہیں بھی رخصت پر راجب ۲۶۔
 مارچ ۱۹۹۳ء کو تعطیلین ختم ہوئیں تو دودن
 یعنی ۵۔ اور ۶۔ مارچ ۱۹۹۳ء کی چھٹی اور
 سبلی لکھیاں نرائن اسٹام فروشن
 جسکو اپنا عوصن مقرر کر گیا تھا اس کے
 کام جمخرج نویسی کا کچھ نہیں کیا۔ بلکہ
 تیار چھتہ سے بھی انکار کر گیا انجام کار
 جمخرج نویسن ۷۔ مارچ ۱۹۹۳ء کو اپنے
 کام پر آیا اور چھتہ تیار کر کے ۸۔ مارچ کو

لیس نہی ہے اور فیر و پرنی راہ سے یہ لکھی
 کہ بیرونجات کیواہی سے یہ قاعدہ جاری
 ستا سب پر کہ جس کا زمین پولیس کے ہاں
 پولیس کی شہادت سوجانی جائے اور
 پولیس نہیں جو وہاں پیش ہواری شہادت
 مثل پولیس ہو جائے تو اسلوبی کار
 ہو کیلئے کہ اگر پولیس میں اطلاع
 کی اور وہاں سے کارروائی ہوگی تو برز
 سمن کو بھی دقت ہوگی اور پولیس کو بھی
 طوالت کام کی ہوگی۔

لیس نہی ہے اور فیر و پرنی راہ سے یہ لکھی
 کہ بیرونجات کیواہی سے یہ قاعدہ جاری
 ستا سب پر کہ جس کا زمین پولیس کے ہاں
 پولیس کی شہادت سوجانی جائے اور
 پولیس نہیں جو وہاں پیش ہواری شہادت
 مثل پولیس ہو جائے تو اسلوبی کار
 ہو کیلئے کہ اگر پولیس میں اطلاع
 کی اور وہاں سے کارروائی ہوگی تو برز
 سمن کو بھی دقت ہوگی اور پولیس کو بھی
 طوالت کام کی ہوگی۔

جس پر جواب میں سرداران اہل کو
 لکھا گیا کہ اس معاملہ کو اس قدر طول
 دینا اور جو لوگ بیرونجات کے اس
 حکم سے ناواقف ہیں واقفیت پیدا کرانا
 کیا ضروری ہے شہر میں جموں ایسی کارروائی
 نہیں ہوتی شاید در کبھی اب التعلق
 ہو جاتا ہو گا بروقت چسپان کرنے سمن
 مکان معاملہ پروہان کے باشندگان
 مکان میں سے کوئی اپنی گواہی بابت
 چسپان کرنے سمن کے لئے تو پولیس کے
 کی گواہی کرادی جائے۔

۱
 نمبر شمار ۲۷
 ۲
 تारीخ منجوری ۲۷
 ۳
 خزانہ
 جس کا کم کا فیصلہ منسوخ ہو کر تجویز

۱
 نمبر شمار ۲۷
 ۲
 تاریخ منجوری ۲۷
 ۳
 خزانہ
 جس کا کم کا فیصلہ منسوخ ہو کر تجویز

۳

خولا سا

جमी میں ہدایت نامہ (۱۹۷۱) مقررہ ۲۲ فروری
۱۹۷۲ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے منکر
کی گواہی کرنا تو درست نہیں بلکہ ایسا
نسب ہے کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسبت
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سردار ان اپیل نے بعد ازاں ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۷۲ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سنا بھرا اور سوانی صوبہ
یہ لکھا کہ بصورت نہ کرنے اطلاع دینی
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزدہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کیو اسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں برکات

۴

مجموع

۱۹۷۲ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے منکر
کی گواہی کرنا تو درست نہیں بلکہ ایسا
نسب ہے کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسبت
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سردار ان اپیل نے بعد ازاں ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۷۲ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سنا بھرا اور سوانی صوبہ
یہ لکھا کہ بصورت نہ کرنے اطلاع دینی
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزدہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کیو اسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں برکات

اس کے قطعی نیکو کرنے کے لئے ہدایت ہوئی
 چاہتے اور جو قدیمی دستور یا ضابطہ خطوط معین
 اور بن تیر اور دین نامہ کے واسطے خط
 چھپی کا فائدہ مقرر ہو وہ بدستوری
 رہنا چاہئے۔ اگر جسٹری اسناد کی اجازت
 عام دیکھی تو اس سے کوئی نتیجہ آسن پیدا
 نہیں ہوگا۔ اور جو مدت دراز سے خط تحفہ
 کی عزت اور اعتبار عام اشخاص میں رہا
 ہو وہ اغلب کہ کم بھی ایسا اور بدستور پیش
 ہونے درخواست رجسٹری کے اگر اشتہار
 جاری ہوگا تو ہزار ہا مقدمات بغیر منتظر
 حذر دار یوں کے دائرہ ہو کر ٹنگیا اور اگر
 احرائے اشتہار کے رجسٹری فی الفور
 دی تو قطع اسکے کہ بعض مرتبہ
 ب بھی ناجائز طور پر رجسٹر ان میں ہیں
 گون کو حکماً موقع ناجائز فارروانی کا
 اور درحالیہ کہ رجسٹری کے پیش
 نیکی وقت حذر دار اپنی حذر داری بھی پر
 نیکی تو البتہ بہت انسوئس کی بات
 ہوگی کہ انکی حذر داری نہ سنی جاوے گی
 بلکہ سنی جاوے گی تو تجویز عدم
 جرائے اشتہار کی اس صورت میں
 منظور ہوگی۔

اس کے کیتے باندھ کرنے کے لیے ہدایت ہوئی
 چاہیے اور جو قدیمی دستور یا ضابطہ خطوط معین
 اور بن تیر اور دین نامہ کے واسطے خط
 چھپی کا فائدہ مقرر ہو وہ بدستوری
 رہنا چاہئے۔ اگر جسٹری اسناد کی اجازت
 عام دیکھی تو اس سے کوئی نتیجہ آسن پیدا
 نہیں ہوگا۔ اور جو مدت دراز سے خط تحفہ
 کی عزت اور اعتبار عام اشخاص میں رہا
 ہو وہ اغلب کہ کم بھی ایسا اور بدستور پیش
 ہونے درخواست رجسٹری کے اگر اشتہار
 جاری ہوگا تو ہزار ہا مقدمات بغیر منتظر
 حذر دار یوں کے دائرہ ہو کر ٹنگیا اور اگر
 احرائے اشتہار کے رجسٹری فی فور
 دی تو قطع اسکے کہ بعض مرتبہ
 ب بھی ناجائز طور پر رجسٹر ان میں ہیں
 گون کو حکماً موقع ناجائز فارروانی کا
 اور درحالیہ کہ رجسٹری کے پیش
 نیکی وقت حذر دار اپنی حذر داری بھی پر
 نیکی تو البتہ بہت انسوئس کی بات
 ہوگی کہ انکی حذر داری نہ سنی جاوے گی
 بلکہ سنی جاوے گی تو تجویز عدم
 جرائے اشتہار کی اس صورت میں
 منظور ہوگی۔

۹

۲

۲

(۲۸)

(۲۷)

نمبر شمار

۲۷

تاریخ منجوری

۲۷ اپریل سن ۹۷۵۳

تاریخ منظوری

۲۷ اپریل ۱۹۳۷ء

ممبر شمار

۲۸

لیہا جی گیارہ کو لیتا گیا کی یہ نری کا آواز
ندا کو بند کرے اور جو آسامی جس محکمہ میں
بھیجا جاوے اس کا صان حکم بنام ناظرین
بنام بھیج دینے محکمہ کور کے جاری کیا
جائے تاکہ وہ اسے سیدھی اس محکمہ میں
ملا زمان جو آلات خوداری بلا توقف
بہنچ جائے اور بلا سبب گیر نہیں ہو کر بھیجے
تحتکمہ میں آسامی بنایا کرے۔ اور جو عذر کہ
پہنچی کرتے ہیں کو موقع ایسے عذر کر سکا نہ ملے

لہذا گہرائی کو لکھا گیا کہ یہ طریقہ آئندہ
کو بند کر دیا اور جو آسامی جس محکمہ میں
بھیجا جاوے اس کا صان حکم بنام ناظرین
بنام بھیج دینے محکمہ کور کے جاری کیا
جائے تاکہ وہ اسے سیدھی اس محکمہ میں
ملا زمان جو آلات خوداری بلا توقف
بہنچ جائے اور بلا سبب گیر نہیں ہو کر بھیجے
تحتکمہ میں آسامی بنایا کرے۔ اور جو عذر کہ
پہنچی کرتے ہیں کو موقع ایسے عذر کر سکا نہ ملے

(۲۴)
(۲۵)

۱
نمبر شمار
۲۷

۲
تاریخ منظوری
۲۶ اپریل ۱۹۴۳ء

نمبر شمار
۲۷

(۲۷)
(۲۸)

۳ خولا سا

اگر لایہ بپہ ناما اور پونپن اور رھین ناما کے
جس کی رخت دھپی کا کا پدا جاری ہے دیگر و
سی کے جات کی رخت سری ن کی جاوے۔

علاوہ معینامہ اور پین تر اور پین نامہ کے
جس کی خط چھپی کا قاعدہ جاری ہے۔ دیگر
وثیقات کی رجسٹری بنجی جاوے۔

۴ مجن مہن

چونکہ رخت دھپی مکانات کا کا پدا تو راجہ میں
ہمیشہ سے جاری ہے بیل فیل اگر لایہ اس رخت دھپی
کا نام کے اقرار ناما اقرار ناما اور دیگر
نام مسسک اور دھلا بے جوں لہو رخت سری کرانے
لگے حالانکہ ایسی رخت سری رخت دھپی سے جدا
کے اقرار نامہ اور دھلا بے جوں لہو رخت سری کرانے
نہیں ہوئے اور دھلا بے جوں لہو رخت سری کرانے
نہیں ہوئے اور دھلا بے جوں لہو رخت سری کرانے

مضمون
چونکہ خط چھپی مکانات کا قاعدہ تو راجہ میں
ہمیشہ سے جاری ہے بال فعل علاوہ اس خط چھپی
مکان کے اجارہ نامہ اقرار نامہ اور دیگر
نسک اور دستاویزین بھی لوگ رجسٹری کرتے
لگے حالانکہ ایسی رجسٹری خط چھپی سے جدا
ایک اور طریقہ تصدیق مقرر ہے اور عدالت
میں بغیر حکم اور ہدایت محکمہ عالیہ کے
تاریخ وانی رجسٹری وثیقات کی جاری کر دی

(۱۵)

(۱۲۵)

اور جنم لے نا جنم کو یہ لکھی گئی۔ کہ جن لوگوں کو سزا دے دی جاوے اور ان کو قوم اور مذہب پریشہ وغیرہ پر بموجب آیات محکمہ جاریہ پورے طور پر غور کر لیا جاوے۔

اور جنم لے نا جنم کو یہ لکھی گئی۔ کہ جن لوگوں کو سزا دے دی جاوے اور ان کو قوم اور مذہب پریشہ وغیرہ پر بموجب آیات محکمہ جاریہ پورے طور پر غور کر لیا جاوے۔

۱

۲

نمبر شمار

تاریخ منظوری

نمبر شمار

تاریخ منظوری

۲۵

۱۵ اپریل ۱۹۲۳ء

۱۴ اپریل ۱۹۲۳ء

۲۶

۳

۳

خلاصہ

خلاصہ

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

مضمون

مضمون

حسب بیان بھگوانداس ناظر گیرائی اب دریافت ہوا کہ آسامیان متعلقہ گیرائی حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ ان کی طاقت بھائی جیسو پورہ فوجداری میں غیرہ میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی آسامی ماخوذ کو بلاتا ہے اور پھر جہان چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بھراست سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

حسب بیان بھگوانداس ناظر گیرائی اب دریافت ہوا کہ آسامیان متعلقہ گیرائی حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ ان کی طاقت بھائی جیسو پورہ فوجداری میں غیرہ میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی آسامی ماخوذ کو بلاتا ہے اور پھر جہان چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بھراست سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ثابت نہ مقص تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان کرے اس میں خلالت کار اور آسامی کی خبرانی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ثابت نہ مقص تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان کرے اس میں خلالت کار اور آسامی کی خبرانی ہے۔

(۱۶)

(۱۲۵)

نمبر شمار

تاریخ منظوری

نمبر شمار

تاریخ منظوری

۲۵

۱۵ اپریل ۱۹۲۳ء

۱۴ اپریل ۱۹۲۳ء

۲۶

۳

۳

خلاصہ

خلاصہ

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

مضمون

مضمون

حسب بیان بھگوانداس ناظر گیرائی اب دریافت ہوا کہ آسامیان متعلقہ گیرائی حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ ان کی طاقت بھائی جیسو پورہ فوجداری میں غیرہ میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی آسامی ماخوذ کو بلاتا ہے اور پھر جہان چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بھراست سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

حسب بیان بھگوانداس ناظر گیرائی اب دریافت ہوا کہ آسامیان متعلقہ گیرائی حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ ان کی طاقت بھائی جیسو پورہ فوجداری میں غیرہ میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی آسامی ماخوذ کو بلاتا ہے اور پھر جہان چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بھراست سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ثابت نہ مقص تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان کرے اس میں خلالت کار اور آسامی کی خبرانی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ثابت نہ مقص تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان کرے اس میں خلالت کار اور آسامی کی خبرانی ہے۔

مجموع

فوجدار جی نے نقل کیفیت نظامت دوسری کی
 اپنی کیفیت مورخہ ۲۲-جنوری ۱۸۹۲ء کے
 ساتھ بھیج کر لکھا کہ بموجب ہدایت محکمہ
 عالیہ نمبری (۸۸) مورخہ ۲۸-جون ۱۸۹۲ء
 جملہ نظامتوں سے مقدمات خفیف و سنگین
 منظوری کیلئے یہاں آتے ہیں ان میں بعض خفیف
 مقدمات ایسے بہت کم ہوتے ہیں کہ خفیف
 لوگ سزا کے بعد کی تجویز کے منظوری کیلئے
 مشلین مع آسامیوں کے یہاں بھیجے ہیں
 ناظم جی درخواست کرتے ہیں کہ پیشہ ور
 اور ٹائی گیر دن اوچکوں کو جب سزا کی سزا
 سے بچا دے۔ مثل اور آسامی فوجدار ہیں
 منظوری کیواسطے بنایا کرے تو بہتر ہوگا۔ اور
 درخواست کی وجوہ اپنی کیفیت میں درج ہیں
 چونکہ یہ درخواست نظامت کی قابل منظوری
 کے ہی کسلئے کہ جب نظامتوں کو اختیار
 سزا کے دئے گئے ہیں تو اوچکے گریئے خفیف
 مقدمات میں سزا کے لئے مجرموں کا
 یہاں آنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔
 لہذا فوجدار کی کو لکھ دیا گیا کہ جو بد
 نمبری (۸۸) مجریہ ۹۸۹ء سے
 سو متعلق خفیف مقدمات کے نہیں
 پس ایسے مقدمات میں تجویز کی منظوری کیلئے
 فوجدار میں مسئلہ کا آنا بشرطیکہ حد اختیار
 نظامت میں ہو ضرور نہیں۔

مجموع

فوجدار جی نے نقل کیفیت نظامت دوسری کی
 اپنی کیفیت مورخہ ۲۲-جنوری ۱۸۹۲ء کے
 ساتھ بھیج کر لکھا کہ بموجب ہدایت محکمہ
 عالیہ نمبری (۸۸) مورخہ ۲۸-جون ۱۸۹۲ء
 جملہ نظامتوں سے مقدمات خفیف و سنگین
 منظوری کیلئے یہاں آتے ہیں ان میں بعض خفیف
 مقدمات ایسے بہت کم ہوتے ہیں کہ خفیف
 لوگ سزا کے بعد کی تجویز کے منظوری کیلئے
 مشلین مع آسامیوں کے یہاں بھیجے ہیں
 ناظم جی درخواست کرتے ہیں کہ پیشہ ور
 اور ٹائی گیر دن اوچکوں کو جب سزا کی سزا
 سے بچا دے۔ مثل اور آسامی فوجدار ہیں
 منظوری کیواسطے بنایا کرے تو بہتر ہوگا۔ اور
 درخواست کی وجوہ اپنی کیفیت میں درج ہیں
 چونکہ یہ درخواست نظامت کی قابل منظوری
 کے ہی کسلئے کہ جب نظامتوں کو اختیار
 سزا کے دئے گئے ہیں تو اوچکے گریئے خفیف
 مقدمات میں سزا کے لئے مجرموں کا
 یہاں آنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔
 لہذا فوجدار کی کو لکھ دیا گیا کہ جو بد
 نمبری (۸۸) مجریہ ۹۸۹ء سے
 سو متعلق خفیف مقدمات کے نہیں
 پس ایسے مقدمات میں تجویز کی منظوری کیلئے
 فوجدار میں مسئلہ کا آنا بشرطیکہ حد اختیار
 نظامت میں ہو ضرور نہیں۔

میں سے جو لوگ کہ سبب بکر داری محمد بن
 ناخوڑ ہو جائے ہیں اکثر انہیں سے زاری نہیں
 کر لیتے ہیں لہذا تجویز تدارک جاری نہیں
 ہو سکتی نہ جرمانہ وصول ہو سکتا ہے اور اس
 سے انتظام میں خلل پڑتا ہے اور بعض مرتبہ
 اسی طرح سے بڑے بڑے مجرم سزا محفوظ
 رہ جاتے ہیں ضمانت اور کمی کبھی ہوتی ہے اور کبھی
 نہیں ہوتی اس واسطے خبر ان سبب شدت کو اس کے
 کیواسطے لکھا گیا تو انہوں نے ایک سو دفعہ
 کا تیار کر کے بھیجا۔ چنانچہ اس کو دیکھا
 گیا تو ایسا ضمانت نامہ جس میں یاد رکھنا
 ہوا اور ضمانت معتبر ہو بر وقت تقرری
 اہلکار کے لینا مناسب ہے اور خشکی اسی
 ضمانت نہیں لی گئی اور ان سے بھی شک
 گیری لینا واجب ہے۔

پیرولان اور محران تھانہ سے مار کی اور
 انسران تھانہ سے صہار کی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
 سے الٹائی اور اوپین شپ اسٹاک کی وجہ سے
 باقی ہے کہ ایام ملازمت میں اور بعد ملازمت
 کے تین ماہ تک حاضر کر دینے کے ذمہ دار
 رہیں گے ورنہ ضمانت ادا کریں گے۔

۲

نمبر شمار تاریخ منظوری

۱۳- اپریل ۱۹۹۳ء

خلاصہ

نمبر ۱۸۸ مجریہ ۲۸- جون
 ۱۹۹۳ء درباب سزا سے بہت

میں سے جو لوگ کہ سبب بکر داری محمد بن
 ناخوڑ ہو جائے ہیں اکثر انہیں سے زاری نہیں
 کر لیتے ہیں لہذا تجویز تدارک جاری نہیں
 ہو سکتی نہ جرمانہ وصول ہو سکتا ہے اور اس
 سے انتظام میں خلل پڑتا ہے اور بعض مرتبہ
 اسی طرح سے بڑے بڑے مجرم سزا محفوظ
 رہ جاتے ہیں ضمانت اور کمی کبھی ہوتی ہے اور کبھی
 نہیں ہوتی اس واسطے خبر ان سبب شدت کو اس کے
 کیواسطے لکھا گیا تو انہوں نے ایک سو دفعہ
 کا تیار کر کے بھیجا۔ چنانچہ اس کو دیکھا
 گیا تو ایسا ضمانت نامہ جس میں یاد رکھنا
 ہوا اور ضمانت معتبر ہو بر وقت تقرری
 اہلکار کے لینا مناسب ہے اور خشکی اسی
 ضمانت نہیں لی گئی اور ان سے بھی شک
 گیری لینا واجب ہے۔

پترویلان اور محران تھانہ سے ۲۰۰ کی اور
 افسران تھانہ سے ۵۰۰ کی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
 سے ۱۰۰۰ کی اور اس میں شرت اس بات کی درج ہوئی
 وہیہ کیے یا م مونا ج مات میں ۱۰۰۰ بار بار
 گئی کے تین ماہ تک حاضر کر دینے کے ذمہ دار
 رہیں گے ورنہ ضمانت ادا کریں گے +

۹

۲

نمبر شمار تاریخ منظوری

۱۳- اپریل ۱۹۹۳ء

خلاصہ

نمبر ۱۸۸ مجریہ ۲۸- جون
 ۱۹۹۳ء درباب سزا سے بہت

اور ایسی طرح عدالت کے مقدمات میں بھی کارروائی ہوتی ہے۔ مگر یہ طریقہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ یہ تجویز قید و رہائی و جرمانہ کی مجوزہ سرداران اسپیل نہیں ہے۔ بلکہ فوجداری عدالت نظامت کی ہوتی ہے۔ مگر حکمہ ماتحت کی تجویز کے ذکر میں یہ قشریح سزا وغیرہ لکھ دی جاوے تو مناسب ہے۔ اور اپنی تجویز میں صرف یہ لکھنا کافی ہے کہ تجویز ماتحت قابل سبالی کے ہے اور میرا اسپیلانٹ قابل نامنظوری سرداران اسپل اور حکام ماتحت کو تعمیل کے واسطے لکھا گیا۔

(۳۳)
(۲۹)

تاریخ منظوری

نمبر شمار

۵- اپریل ۱۸۹۳ء

۲۴

(۳۴)
(۲۸)

خلاصہ
قواعد اخذ ضمانت ملازمان پولیس
معلقہ گیرائی۔

مضمون

تقرری ملازمان پولیس کی گیرائی کی درخواست پر منظور ہوتی ہے اور ہنگام تجویز تقرری سب باتوں کا اطمینان کر لینا ذمہ جنرل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتا ہے لیکن

۱
نمبر شمار
۲۸

۲
تاریخ منظوری
۱۸ اپریل ۱۸۹۳ء

خلاصہ

کواپد آکٹو جمانت ملازمان پولیس
لیس متعلقہ گیرائی۔

۸

مضمون

تقرری ملازمان پولیس کی گیرائی کی درخواست پر منظور ہوتی ہے اور ہنگام تجویز تقرری سب باتوں کا اطمینان کر لینا ذمہ جنرل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتا ہے لیکن

محکمہ اہل کے فیصلہ جات کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ سرداران اہل جن مقدمات کے مرافعہ کو نامنظور کرتے ہیں اور تجویزاً تحت کو بحال رکھتے ہیں۔ رویکار اخیر میں بعد تحریر وجوہات ثبوت نامنظوری مرافعہ کے کچھ بھی لکھ دیتے ہیں کہ فلاں فلاں نرم اس اس قدر شدید ہیں اور اس اس درجہ بائبرین فلاں فلاں رہا ہے جاوین۔

نمبر شمار
۲۲

تاریخ منجوری
۱۶ مارچ سن ۱۳۷۳ھ

تاریخ منجوری
۱۶ مارچ سن ۱۳۷۳ھ

نمبر شمار
۲۲ (۲۲)
(۲۲)

خدا

چند خواصوں کی گوندیشی کے مفادات

عدالت میں سماعت نہ کئے جاویں۔
بھولے لوگ معرفت اپنے اسیر ہونے کے
گھٹری میں درخواست کیا کریں۔

چند خواصوں کی گوندیشی کے مفادات
عدالت میں سماعت نہ کئے جاویں۔
بھولے لوگ معرفت اپنے اسیر ہونے کے
گھٹری میں درخواست کیا کریں۔

مضمون

آج کل ایسا عمل جاری ہو رہا ہے کہ جب کسی
خواص حیلہ جیتی جی گود لیتا ہو تو دیگر
استماع گود وغیرہ کی بات دائر کیا
محرر تے ہیں۔ اگر کوئی ان لوگوں میں
فوت ہو جاتا ہے تو جو شخص اس کا
مستند ہوتا ہے وہ شریعت کی درخواست
پیش کیا کرتا ہے۔ دیگر سان کی غرض
پیش ہوتی ہیں۔ اور عدالت سے
حسب مقتضائے ضابطہ تجویز ہوتی
ہیں۔ لیکن چونکہ یہ فرقہ خاص ہے
نہنگانہ عالی شالی سری
واقبالہم کے لئے مقرر ہے۔ اور اونکا
رکھنا نہ صرف لائق تصور کرنا نہ کرنا
والا نہیں ہے۔ اور نیز ان کے کار
نہایت نازک ذمہ داری

آج کل ایسا عمل جاری ہو رہا ہے کہ جب کسی
خواص حیلہ جیتی جی گود لیتا ہو تو دیگر
استماع گود وغیرہ کی بات دائر کیا
محرر تے ہیں۔ اگر کوئی ان لوگوں میں
فوت ہو جاتا ہے تو جو شخص اس کا
مستند ہوتا ہے وہ شریعت کی درخواست
پیش کیا کرتا ہے۔ دیگر سان کی غرض
پیش ہوتی ہیں۔ اور عدالت سے
حسب مقتضائے ضابطہ تجویز ہوتی
ہیں۔ لیکن چونکہ یہ فرقہ خاص ہے
نہنگانہ عالی شالی سری
واقبالہم کے لئے مقرر ہے۔ اور اونکا
رکھنا نہ صرف لائق تصور کرنا نہ کرنا
والا نہیں ہے۔ اور نیز ان کے کار
نہایت نازک ذمہ داری

۱
نمبر شمار

۲
تاریخ منظور
۱۲- مارچ ۱۹۳۶ء

(۲۱)
(۲۹)

۳۹

۳
خلاصہ

۴
مضمون

۵
مضمون

۶
مضمون

۷
مضمون

۸
مضمون

۹
مضمون

۱۰
مضمون

۱۱
مضمون

۱۲
مضمون

۱۳
مضمون

۱
نمبر شمار
۲۰

۲
تاریخ منظوری
۵ مارچ ۱۹۳۳ء
۲۰

۳
خدا صمد

ہدایت و رہبانیت مہتمم نالیش۔

۴

مضمون

ناظم جی دوسرے نے لکھا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فریقین رہنے والے تو ایک نظر مت کے ہوتے ہیں۔ مگر دوسری نظر امت میں جا کر نالیش کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ ایک ہدایت اسباب میں جاری ہونا چاہیے۔

چونکہ دائری مقدمہ کے لئے تین بیٹریں مستر رہیں۔

(۱) ایک تو اوس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی سکونت ہو۔

(۲) دوسرے اوس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی جائداد ہو۔

(۳) تیسرے اوس علاقہ کی عدالت میں جہان لین دین ہو۔

لیہ ناظم جی کو جواب لکھا گیا کہ بموجب ان صورتوں کے سماعت مقدمات کی کرنی چاہیے۔

ناظم جی دوسا نے لیروا کی آکسرسر ہوتا ہے کی فری کے نہ رہنے والے تو ایک نیا مت کے ہوتے ہیں مگر دوسری نیا مت میں جا کر نالیش کرتے ہیں۔

اور چاہتے ہیں کہ ایک ہدایت اسباب میں جاری ہونا چاہیے۔

چونکہ دائری مقدمہ کے لئے تین بیٹریں مستر رہیں۔

ہیڈایت و نقشہ قواعد بھیجنے لکھیں نابہ
معائنہ ڈاکٹری -

(۱۹)
۱۹۲۱

۸

مجموع

ڈاکٹر صاحب بہادر نے قواعد بھیجنے
نقشہ بنایا بر معائنہ ڈاکٹر جی کے
مرتب کر کے بذریعہ کیفیت ۱۳ فروری
۱۹۲۱ء محکمہ عالیہ میں بھیجے - کہ
ناظم اور تحصیل دار اور افسران
تھانہ جات کو اس کی تعمیل
کے واسطے لکھوادیا جاوے -
چنانچہ جو مدارج کہ کیفیت اور
قواعد میں درج تھے - وہ بہ طور
نقشہ منسلک کے مرتب ہو کر شائع
کئے گئے - اور ایک ایک رت
مقام محکمہ میں اور پانچ پانچ تھانہ
فرد تھانوں میں بھیجی گئیں -

ڈاکٹر ساہب بہادر نے کواپد
نے ناہی و ناہی ناہی ناہی ناہی
ڈاکٹری کے مورتی کر کے بڑے کے
کیفیت ۱۳ فروری ۱۹۲۱ء
محکمہ عالیہ میں بھیجے - کہ
ناظم اور تحصیل دار اور افسران
تھانہ جات کو اس کی تعمیل
کے واسطے لکھوادیا جاوے -
چنانچہ جو مدارج کہ کیفیت اور
قواعد میں درج تھے - وہ بہ طور
نقشہ منسلک کے مرتب ہو کر شائع
کئے گئے - اور ایک ایک رت
مقام محکمہ میں اور پانچ پانچ تھانہ
فرد تھانوں میں بھیجی گئیں -

19

۳۰

ساویک میں جو ہدایت اس باب میں
جباری ہوئی ہیں اور پورا پورا الجھ
رہے۔ اس لئے اب دوبارہ اندیشہ
کسی تجویز کی ضرورت نہیں ہے
مگر اس ہدایت کی اطلاع کل محکمت
میں سرداران اپیل سے نہیں دی
تھی۔

لیہ اس سرداران اپیل کو لکھا گیا
کہ مجلہ محکمت ماتحت میں اس کی
اطلاع دیدین۔

لیہ اس سرداران اپیل کو لکھا گیا
کہ مجلہ محکمت ماتحت میں اس کی
اطلاع دیدین۔

لیہ اس سرداران اپیل کو لکھا گیا
کہ مجلہ محکمت ماتحت میں اس کی
اطلاع دیدین۔

نمبر شمار
۱۲

تاریخ منظوری
۱۲ فروری ۱۹۳۴ء

نمبر شمار
۱۸

نمبر شمار
۱۸

۳
شخصیات
ہدایت نامہ

۸

مجازی

سرداران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۱۳ فروری ۱۹۳۴ء یہ استصواب کیا
تھا کہ جو من رسپانڈنٹ کے نام جاری
ہوتے ہیں۔ اور پر بعض اوقات
اطلاعیاتی نہیں ہوتی اور وجہ یہ کہ
رسپانڈنٹ دستیاب نہیں ہوتا کسی
جگہ پیدا جاتا ہے۔ چنانچہ صورت
نہوئے رسپانڈنٹ کے حشر
ہدایت محکمہ عالیہ مکان مسکن پورہ

سرداران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۱۳ فروری ۱۹۳۴ء یہ استصواب کیا
تھا کہ جو من رسپانڈنٹ کے نام جاری
ہوتے ہیں۔ اور پر بعض اوقات
اطلاعیاتی نہیں ہوتی اور وجہ یہ کہ
رسپانڈنٹ دستیاب نہیں ہوتا کسی
جگہ پیدا جاتا ہے۔ چنانچہ صورت
نہوئے رسپانڈنٹ کے حشر
ہدایت محکمہ عالیہ مکان مسکن پورہ

(۱۴)
(۱۹۹)

آل بخت: آدم پیر وی مودے میں جو
مکدما داخل دفتار ہوگا و
س کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے -
کیونکہ نفاذ مکدما کی بات کوئی
جی نہیں جی نہیں ہوئی
لیکن اس کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے
لیکن اس کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے
لیکن اس کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے
لیکن اس کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے

نمبر شمار

تاریخ منجوری

تاریخ منجوری

نمبر شمار

(۱۴)
(۱۹۹)

۱۹

۲۲ فروری سن ۱۳۹۳

۲۲ فروری سن ۱۳۹۳

۱۶

خبر

ہدایت در باب سماعت نظر ثانی -

ہدایت در باب سماعت نظر ثانی -

۸

مجموع

مضمون

بر حسب استصواب ناظم تو را وائی
۱۳ - مندرجہ ۱۳۹۳ م کو یہ ہدایت جاری
ہو چکی تھی کہ جو متدمات یک طرفہ
یا عدم پیروی میں تفصیل یا داخل دفتر
ہو جاوین اور ان کی نظر ثانی تو حاکم کی
جو بدل کر آوے بیشک سن سکتا ہے
مگر جو متدمات بحث رودادی ہو کر ایک
حاکم کی پیشی سے طرہ سے اس کی نظر
دوسرا حاکم جو اول حاکم کی جگہ بدل کر
آوے سن نہیں سکتا - بلکہ اس
مقدمہ کی مندرجہ ناراضی کو بذریعہ
مراجعہ اپنی جہاں جوئی کرنا چاہیے

بر حسب استصواب ناظم تو را وائی
۱۳ - مندرجہ ۱۳۹۳ م کو یہ ہدایت جاری
ہو چکی تھی کہ جو متدمات یک طرفہ
یا عدم پیروی میں تفصیل یا داخل دفتر
ہو جاوین اور ان کی نظر ثانی تو حاکم کی
جو بدل کر آوے بیشک سن سکتا ہے
مگر جو متدمات بحث رودادی ہو کر ایک
حاکم کی پیشی سے طرہ سے اس کی نظر
دوسرا حاکم جو اول حاکم کی جگہ بدل کر
آوے سن نہیں سکتا - بلکہ اس
مقدمہ کی مندرجہ ناراضی کو بذریعہ
مراجعہ اپنی جہاں جوئی کرنا چاہیے

(۱۴)
۲۹۶

ضمیمه بابت نمبری ۱۰ - الحجز به ۳ - فروری ۱۸۸۹
بابت غیر حاضری مدعی و سماعت نظرانی
و عنینده -

۴
مضمون

مختار ان عدالت دیوانی نے لکھا کہ است
مین جو در باب حاضری غیر حاضری تفریق
باری ہوئی ہے اوس میں پچھراحت
در جو جاوے کہ اگر عدم پر دی میں
مدعی کے کاغذات داخل دفتر کئے
جا دیں۔ تو مدعی کو سخت تیار ہے کہ بذریعہ
نظر ثانی یا مرافعہ چارہ جوئی کر سکتا ہے۔
چنانچہ اندر میں باب جو بہ استین جاری
ہوئی میں ملاحظہ کیا گیا تو اگر حیہ ہدایت ۳
ستمبر ۱۹۰۶ء میں مدعی کی بابت کوئی بحث
نہیں کی گئی۔ مگر جو بہ ہدایت ۳۔ فردری
۱۹۰۶ء کو جاری ہوئی ہے اوس کی
دفعہ اول میں صاف طور پر صراحت
ہے کہ اگر عدم حاضری میں
کاغذات داخل دفتر کئے جاوینگے
تو ۳۰ دن کے اندر مدعی اپنی عدم حاضری
کی وجہ کافی درج کر کے نظر ثانی کر کے
کارروائی مقدمہ کر سکے گا۔

پس جس پر ایذا دی کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر دعویٰ سوم میں نظر ثانی ہوگا تو اس کو دوبارہ رسوم داخل کر کے تلاش کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

१
नंबरशुमार

१५

२
तारीख मंजूरी

१२ फरवरी सन् १८८३ ई०

३

खुलासा

दरखास्त मंजूरी रुखसत कम अज कम एक
हफ्ते पेशतर करनी चाहिये-

४

मजमून

सरदारान अपील ने बजरये कैफियत
४ फरवरी सन् १८८३ ई० हख तहरीर तह
सील टोडा भीम दरखास्त की किमनोहर
लाल मुहरि रजुडी शियल को बजरत
शादी हमशीर जदी खुद दहली जाने की
जरूरत है रुखसत १ माह की ४ फरवरी सन्
१८८३ ई० से ४ मार्च सन् १८८३ ई० को मंजू
र फर्माई जावे-

जवाब में मंजूरी रुखसत की सरदारान
अपील को लिखी गई और यह चीत हरीर दु
आकि आयन्दा कम अज कम एक हफ्ते पे
शतर से दरखास्त मंजूरी रुखसत की क
रनी चाहिये-

१
नंबरशुमार

१६

२
तारीख मंजूरी

१६ फरवरी सन् १८८३ ई०

३

खुलासा

२
तारीख منظوری

१२-फरवरी १८९३

३

خلاصہ

درخواست منظوری رخصت کم از کم ایک مہینہ
پیشتر کرنی چاہئے۔

مضمون

سر داران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۱۲ فروری ۱۸۹۳ء حسب تحریر
مقتیل نوڈہ بھیم درخواست کی کہ
نوبہر لال محرجوڈ کیشل کو بضرورت
شادی پیشرو نادى خود دہلی جا
کی ضرورت ہے۔ رخصت ایک ماہ
کی ۱۲ فروری ۱۸۹۳ء سے ۴ مارچ
۱۸۹۳ء کی منظوری مندرجہ
جواب میں منظوری رخصت کی
سر داران اپیل کو لکھی گئی اور یہ
بے تحریر ہوا کہ آئندہ کم از کم ایک
ہفتہ پیشتر سے درخواست منظوری
رخصت کی کرنی چاہئے

۲
تاریخ منظوری

۱۲-فروری ۱۸۹۳ء

۳

خلاصہ

۱
نمبر شمار

۱۵

نمبر شمار

۱۶

(۱۶)
(۱۶)

واجبہ اپنے حق واجب سے محروم
رہ جائیگا۔ اس نظر سے ہلکواکس مقدمہ
میں منشی بھگت بہاری لال جی کی
رائے سے اتفاق ہے۔ منظور
رائے بھگت بہاری لال جی پیش
محکمہ عالیہ میں استعدا با حسب
مختاران عدالت اس غرض سے
بھیج دی جاوے کہ جب اس قسم
کی بیضابطگی کے ساتھ منصفان کسی
دعوے کو بصیغہ ختمیفہ سماعت
کر لیں کریں تو سب سب پر کہ اس
حالت میں مراعات بصیغہ تبیط ابطل حکام
عدالت سماعت کیا کریں۔

چنانچہ بوجہ مذکور پھر پیش محکمہ عالیہ
میں آئے۔

ملاحظہ منشی سے ظاہر ہوا کہ سجدہ دعویٰ
جو عدیمان نے کیا ہے متعلق بحقیقت
معلوم ہوتا ہے اور دعویٰ متعلق
بحقیقت میں حصہ تک بخوبیہ منصفان
کی ناطق نہیں ہے۔

لہذا سرداران اپیل کو لکھا جاوے
کہ ایسے معاملات حقیقت میں
اگر منصفی کے فیصلہ سے کوئی ناراض
ہو کر مراعات کرے تو اس
کا مراعات قابل سماعت کے ہو۔

چوناںی ب و ج ہ م ج ک ر ی ہ م س
ل م ہ ک م : آ ل ی ا م ے آ ر د -

مولاہیجہ میتل سے جاہر ہوا کہ
یہ داوا جو مودعیان نے کیا ہے متعلق
حقوق و ہکویات مالم ہوتا ہے اور
داوا متعلق و ہکویات میں ۲۵ رو
تک تاج بیجہ مودعیان کی ناطق
نہی ہے لیہذا سرداران اپیل کو لکھا
جاوے کہ ایسے معاملات حقیقت میں
اگر منصفی کے فیصلہ سے کوئی ناراض
ہو کر مراعات کرے تو اس
کا مراعات قابل سماعت کے ہو۔

(۱۱۷)
(۱۲۸)

کا وکیل نہ ہوا ہے مگر سب نے غلط اور
نا درست کارروائی کی اور چند تنہا
قرارداد سے کرکٹ
دائیں سمجھنے کی تجویز کی اور لکھا کہ اس مقدمہ
کے برخلاف ہونے سے مدعی اپیل
کی جہاں جوئی سے محروم رہ جائے گا
اور یہ معاملہ حقیقت کا ہے۔ اور
کو بوجہ اختلاف رائے محکمہ اپیل
بنیارسال کیا۔ اور بھیجی درخواست
کی کہ محکمہ عالیہ سے بھی اس معاملہ
میں استعواب کر لیا جائے کہ کیا
صورت میں مداخلت قابل سماعت ہوگا
یا نہیں۔

سرکار ان اپیل نے تجویز کی کہ اس
بجائے بہاری لال جی کی درست
جو۔ اس میں کسی طرح کا کام نہیں کہ
دعاویٰ آمدنی برت کے کسی نہ
میں داخل نہ ہوں نہیں ہو سکتے
کیونکہ یہ ایک طرح کی حقیقت ہے۔
اور جو رستم دعاوی مدعیانہ کی
سازو تا قرار دی گئی ہیں۔ اور میں
یہ دعویٰ ہرگز داخل نہیں ہے
اگر اس قسم کے دعاوی کو مدعیانہ
میں سمجھا کر لیا جائے گا تو بہت
بڑی متباہتیں پیدا ہوں گی کہ
بسا اوقات فریق ناراض تجویز
فیصلہ کا مداخلت نہ کرنے کی وجہ سے

سرکار ان اپیل نے تجویز کی کہ اس
بجائے بہاری لال جی کی درست
جو۔ اس میں کسی طرح کا کام نہیں کہ
دعاویٰ آمدنی برت کے کسی نہ
میں داخل نہ ہوں نہیں ہو سکتے
کیونکہ یہ ایک طرح کی حقیقت ہے۔
اور جو رستم دعاوی مدعیانہ کی
سازو تا قرار دی گئی ہیں۔ اور میں
یہ دعویٰ ہرگز داخل نہیں ہے
اگر اس قسم کے دعاوی کو مدعیانہ
میں سمجھا کر لیا جائے گا تو بہت
بڑی متباہتیں پیدا ہوں گی کہ
بسا اوقات فریق ناراض تجویز
فیصلہ کا مداخلت نہ کرنے کی وجہ سے

۴

مضمون

موسمیں یان رطوناہ اور بالاباخش اقوام پر
سمیان بھور سنگھ اور لال سنگھ جارجیا
یوندر بارڈ کی نسبت منصفی میں دعوے
اور کیس کہ دو شادیوں کے ساتھ مجھ
اونھوں نے نہیں دئے دگری ہوگا
اور ایک برہمن کو بھی مدعا علیہ کہ
کہ جس سے بھور سنگھ وغیرہ مدعا علیہ
نے شادی میں کام لیا۔ منصفان
خفیہ اس مقدمہ کو شکر فیصل کر
اور لکھ دیا کہ بموجب ہدایت مجریہ ۲۰ ستمبر
اس کا مراجعہ محکمہ بالادست میں نہیں
ہو سکے گا۔ مگر دعویٰ نے لصفہ مضالط
عدالت دیوانی میں مراجعہ کر دیا۔
بابو ہران چندر جی نے ۱۸ ستمبر
کو تجویز کی کہ چونکہ لغت داد دعوے کی
لغت در خفیہ کے قرار پائی ہے
اور اسی متاعہ کے موافق منصفان
نے تجویز کی ہے اور ہر دو منصفان
کی رائے شامل ہو چکی اور خفیہ کی
تجزیہ منصفان ناظرین ہوتی ہے۔
اس لئے بصیغہ بصیغہ بطلی مراجعہ
لاقین میں اعت کے نہیں ہے۔
کاغذات داخل دفتر کئے جا دیں
مشی بھگت بہاری لال جی نے
بھر رائے دی کہ مقدمہ خفیہ

موسمیں یان رطوناہ اور بالاباخش
سمیان بھور سنگھ اور لال سنگھ جارجیا
یوندر بارڈ کی نسبت منصفی میں دعوے
اور کیس کہ دو شادیوں کے ساتھ مجھ
اونھوں نے نہیں دئے دگری ہوگا
اور ایک برہمن کو بھی مدعا علیہ کہ
کہ جس سے بھور سنگھ وغیرہ مدعا علیہ
نے شادی میں کام لیا۔ منصفان
خفیہ اس مقدمہ کو شکر فیصل کر
اور لکھ دیا کہ بموجب ہدایت مجریہ ۲۰ ستمبر
اس کا مراجعہ محکمہ بالادست میں نہیں
ہو سکے گا۔ مگر دعویٰ نے لصفہ مضالط
عدالت دیوانی میں مراجعہ کر دیا۔
بابو ہران چندر جی نے ۱۸ ستمبر
کو تجویز کی کہ چونکہ لغت داد دعوے کی
لغت در خفیہ کے قرار پائی ہے
اور اسی متاعہ کے موافق منصفان
نے تجویز کی ہے اور ہر دو منصفان
کی رائے شامل ہو چکی اور خفیہ کی
تجزیہ منصفان ناظرین ہوتی ہے۔
اس لئے بصیغہ بصیغہ بطلی مراجعہ
لاقین میں اعت کے نہیں ہے۔
کاغذات داخل دفتر کئے جا دیں
مشی بھگت بہاری لال جی نے
بھر رائے دی کہ مقدمہ خفیہ

(۱۲)
(۱۸)

(۱۳۳)
(۱۳۲)

جو جسرا نہ مجوزہ حکام ماتحت محکمہ بالا سے معاف ہو جائے اس کی درخواست منظور سی واپسی کی ہر ایک مقدمہ میں جب اجداد محکمہ اپیل سے محکمہ عالیہ میں منتدمہ وار آیا کرتی ہیں اس میں بہت طوالت تحریر اور کاغذات کی ہوتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ ایسی رقومات کی بابت ایک نقشہ ۱۵ تاریخ کو بابت پندرہ روزہ اول اور دوسرا نقشہ آخریاد کو بابت پندرہ روزہ دوم بہت احتیاط سے مرتب ہو کر محکمہ اپیل سے محکمہ عالیہ میں آیا کرے اور اس کی جابجہ پر تال مجوزی ہو جایا کرے۔ کوئی امر اندراج باقی نہ رہ جاوے۔ سرداران اپیل کو لکھا جاوے کہ ماہ مارچ ۱۹۳۳ء سے اس کی تعمیل کریں۔

۱ نंबर शुमार १४
२ तारीख मंजूरी ११ फरवरी सन् १९८३ ई

۳ خلاصہ
نمبر شمار ۱۲
تاریخ منظوری ۱۱ - فروری ۱۹۳۳ء

खुलासा
जमीने हिदायत नंबर ५३ मजरय: २०
सितंबर स. १९८३ ई. बाबत समाप्त मु
कदमत खफ्री का महकम: मुनसफ्री
कि दावी मुतअल्लिक वह कियत में २५
रु. तक की तजवीज मुनसिफान आति
क नही है -

۳ خلاصہ
نمبر شمار ۱۲
تاریخ منظوری ۱۱ - فروری ۱۹۳۳ء
نمیتد ایت نمبری ۵۳ مجریہ پستہ
۱۹۳۳ء بابت سماعت مقدمات شخصیتہ
محکمہ منصفی = کہ دعاوی حقیقت میں
نک کی تجویز منصفان ناطق نہیں ہے۔

راہ پر ہوں تو ان مقررہ مدت میں بوجہ
لے کر چاہیے کہ سب مقررہ مدت
کا حوالہ دیا جا کر ایک
تجویز صادر کی جانی چاہیے۔

اور اس ہی تجویز کی نقل ہر ایک مشل میں
شامل کی جائے کہ سب مقررہ مدت
کی تجویز وہی ایک سمجھی جائے تاکہ
بروقت مراعہ اس تجویز کے تغیر
و تبدل میں محکمہ ماتحت کی تجویز کا اثر
وہی رہے کہ جو محکمہ بالا میں صادر
کیا گیا ہے۔ اس کے اجرا کی
منظوری بھیجوا دیں۔

(۱۲)
(۹۲)
ہوتا ہے کہ جب مقررہ مدت ساری ہو
وہ ضروری کسی محکمہ میں داخل
تو ان مقررہ مدت میں بھلہ واحد
سب مقررہ مدت کا حوالہ دیا جا کر
ایک تجویز صادر کی جانی چاہیے اور
اسی تجویز کی نقل ہر ایک مشل میں
شامل کی جائے کہ سب مقررہ مدت
کی تجویز وہی ایک سمجھی جائے تاکہ
بروقت مراعہ اس تجویز کے تغیر
و تبدل میں محکمہ ماتحت کی تجویز کا اثر
وہی رہے کہ جو محکمہ بالا میں صادر
کیا گیا ہے۔ اس کے اجرا کی
منظوری بھیجوا دیں۔

ہے اس کو دیکھ کر مقررہ مدت میں
کیا گیا ہے اس کی دیکھ کر مقررہ مدت
میں مقررہ مدت میں مقررہ مدت
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں

چونکہ اسے سرداران اپیل کی
درست تھی جواب میں منظوری
لکھی گئی اور لکھا گیا کہ ماتحت کو
بھی واسطے عمل درآمد کے اطلاع دیں

نمبر شمار
۱۳

تاریخ منظوری
۴- فروری ۱۹۹۳ء

تاریخ منظوری
۴- فروری ۱۹۹۳ء

نمبر شمار
۱۳

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

خلاصہ
درخواست والی جیسی جسرمانہ معائنہ شدہ
کا نقشہ ہر ماہ میں دو پانزدہ روز کے حساب
آئندہ محکمہ اپیل سے آیا کرے۔
مضمون

مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں

مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں
مقررہ مدت میں مقررہ مدت میں

(11)
(१२)
होते हैं- एक दरब्बास्त देहन्दा की जानिव से और एक या दो तीन उज्जरदारों की तर्फ से बल कि बाज और कात चंद दरब्बास्त देहन्दा सारटी फिकट के होते हैं महकमात मात हेत में कभी कभी एक जस्से में तज वीज हो जाती है और बाज ओकात अलहदा २ इज्जतों में तज वीज होती है- बाज मात हरे सानी होता है कि उज्जरदारों के मुकदमे में तज वीज कर दी जाती है सारटी फिकट का मुकदमा बंद तज वीज नाति क उज्जरदारों में लत बीर कड़ा जाता है सो यह कारवाई एक स रत से होनी चाहिये- क्यों कि जब हर एक मुकदमे में अलहिदा २ तज वीज की गई और जस अलहदा के मुआफि क तज वीज नहुई वह उस ही मिरतल की नकल लेकर मुआफा करता है और मुकदमा सानी उसके हक में इस सबब से कि उस ने मुआफा नहीं किया नाति क हो कर उस का इजरा अमल में आता है- और जब मुआफे पर तज वीज मात हेत में तगै युर तब हुल हुअ तो तज वीज मात हेत और तज वीज महकमः आलिया में तना किस वाक्रे हो जाता है -

बगर ज़रफ़े नुक्क - मज़कूर
मुनासिब मालूम होता है -

कि जब मुकदमात सारटी
क्रिकेट व उजर दारी किसी म्हेकेमें

سائٹنگٹ میں چین در خواست سے مرتب
ہوئے ہیں۔ ایک درخواست دہندہ
کی جانب سے اور ایک یا دو غیر غدر
داروں کی طرف سے بلکہ بعض اوقات
چین درخواست دہندہ سائٹنگٹ
کے ہونے میں۔ محکمات ماتحت میں
کبھی کبھی ایک جلسہ میں تجویز ہو جاتی
اور بعض اوقات علیحدہ علیحدہ اجلاس
میں تجویز ہوتی ہے۔ بعض جگہ اب
بھی ہوتا ہے کہ غدر داری کے مقدمہ
میں تجویز کر دی جاتی ہے۔ سائٹنگٹ
کا مقدمہ یا منتظر تجویز ناظر غدر داری
ملتوی رکھا جاتا ہے۔ سوچہ کارروائی

ایک صورت سے ہوئی جاسے
 کیونکہ جب ہر ایک مقدمہ میں علیحدہ
 مسئلہ تجویز کی گئی اور جس شخص کے
 موافق تجویز نہ ہوئی۔ وہ اسی مثل
 کی نقل لے کر مرافعہ کرتا ہے۔
 اور مدت مہ ثانی اس کے حق
 میں اس سبب سے کہ اس نے
 مرافعہ نہیں کیا اطلاق ہو کر اس کا
 اجر اعمل میں آتا ہے۔ اور جب
 مرافعہ پر تجویز ماتحت بیناعتیہ
 تبدیل ہوا تو تجویز ماتحت اور
 تجویز محکمہ عالیہ میں مناقض
 واقع ہو جاتا ہے۔

بغرض رفع نقص مذکور مناسب معلوم

لیکھ دیا کرے۔ مہکمہ: آلیا کے
 لیکھنا گہر جڑ رہے اور در حالہ کی
 کسی امر کی بابت محکمہ عالیہ کو بھی لکھنا
 مناسب ہو تو اس کے واسطے کوئی
 ممانعت نہیں ہے۔ مثلاً ٹھاکر بھادر
 جی کسی عینہ کی آبادی یا بر خاستگی
 کا حال دریافت کرنا چاہیں تو وہ نام
 سے براہ راست دریافت کر سکتے
 ہیں۔ محکمہ عالیہ کو اس بارہ میں
 لکھنا اور محکمہ عالیہ کی معرفت نکلتے
 سے دریافت کرانا حاصل ہو
 اور اسی طرح اور محکومات کی بابت
 لحاظ ہونا چاہیے۔

گو لکھنا غیر ضروری تھی۔ اور درجہ
 کسی امر کی بابت محکمہ عالیہ کو بھی لکھنا
 مناسب ہو تو اس کے واسطے کوئی
 ممانعت نہیں ہے۔ مثلاً ٹھاکر بھادر
 جی کسی عینہ کی آبادی یا بر خاستگی
 کا حال دریافت کرنا چاہیں تو وہ نام
 سے براہ راست دریافت کر سکتے
 ہیں۔ محکمہ عالیہ کو اس بارہ میں
 لکھنا اور محکمہ عالیہ کی معرفت نکلتے
 سے دریافت کرانا حاصل ہو
 اور اسی طرح اور محکومات کی بابت
 لحاظ ہونا چاہیے۔

(۱۱)
 ۱۹۹

۱
 نمبر شمار
 ۱۲

۲
 تاریخ منظوری
 ۸ فروری ۱۹۹۳ء

نمبر شمار
 ۱۲

(۱۲)
 ۱۹۹

خوبلاسا

مکرمات سارہی فیکٹ و بجز داری موت اور
 لیکھ میں بجل سے واہید مکرمات کا ہوا
 دیکر ایک تاج کی جائے اور اس کی ت
 کل ہر ایک میل میں شامل کی جائے۔

مکرمات سارہی فیکٹ و بجز داری
 متعلقہ میں بجل سے واحد مقدمات کا
 حوالہ دیکر ایک تجویز کی جائے اور اس کی ت
 کی نقل ہر ایک میل میں شامل کی جائے۔

مجموع

سر داران اپیل نے بجز رے کے فیکٹ ۱۸
 نوسبر ستر ۱۹۹۲ کے ایک کتب کار مہکمہ:
 آلیا: میں نے جہاں اس میں درج کیا ہے کہ م
 مکرمات سارہی فیکٹ میں چند مکرمات میں مقرر

مستون
 سرداران اپیل نے بجز رے
 کیفیت ۱۸- نومبر ۱۹۹۲ء کے ایک
 ردیکار محکمہ عالیہ میں بھیجا۔ اس
 میں درج کیں ہے کہ مقدمات

نمبر شمار

تاریخ منظوری
۴ مزدوری ۱۹۲۳

१
نंबर शुमार
११

३
तारीख मंजूरी
७ फरवरी सन् १९२३

(11)
(1923)

३
खुलासा

हुकाम मातहत विलाजरुतरवास म
हकमः आलियः में वास्ते ताकी द यात
मील दीगर महकमात वगेरहके दरव्वा
स्त न किया करें बलाकि बराह रास्त
दरवास्त कर लिया करें-

४
मजमून

बाज महकमात मातहत में ऐसा कायदा
पुरी वज है कि बजाय इसके कि नाजिम
को या गिराई को किसी अमरकी तामील
के बाबत हख जाबता तहरीर करें मह
को आलिया में दरवास्त भेजते हैं कि
फलानी तामील फलाने महको से कराई
जावे-या यह कि फला वनील हो या था
ने दारको हिदायत वे सो इस
कायदे के सबब से- यदा तवाल
त तहरीर और कसरत कार होता है-
इस वास्ते यह हिदायत जारी की जा
ती है कि अगर कोई अमरमाने न हो
और जाबते के मूजिब लिख ना
वांजिब हो तो हुकाम मातहत तह
री रात मुन्दजे वाला बराह रास्त

۳
خلاصہ

حکام ماتحت بلا مسرورت خاص محکمہ
عالیہ میں اسٹے تاکب ری تعمیل دیگر
محکامات و عہدہ کے درخواست
نکلیا کریں۔ بلکہ براہ راست دریافت
کریا کریں۔

مضمون

بعض محکامات ماتحت میں ایسا کا
مروج ہے کہ بجائے اس کے کہ
ماظنہ کو یا گیرانی کو کسی امر کی تعمیل
کی بابت حسب ضابطہ تحریر کریں۔
محکمہ عالیہ میں درخواست بھیجیں
کہ فلانی تعمیل فلانے محکمہ سے
کرائی جاوے۔ یا یہ کہ فلانی کیل
کو یا پختانہ دار کو ہدایت کر دیا جاوے
سو اس متاعہ کے سبب سے
بے فائدہ طوالت تحریر اور کثرت
کار ہوتا ہے۔ اس واسطے مسجد ہدایت
جباری کی جاتی ہے کہ اگر کوئی افسر
نہو اور حسب ضابطہ کے بموجب لکھنا
ہو تو حکام ماتحت تحریرات میں
بالا براہ راست لکھ دیا کریں محکمہ

ساदे کاغذ پر سماجرات دہی ہوتی ہے۔
 اسی طرح مختار نامہ اور منیس کا کاغذ
 بھی پردہ دار عورتوں سے لیا جاتا ہے۔

مضمون

اب تک ایسا عمل درآمد ہے کہ جب
 کوئی مفلس بوجہ منظوری انکس
 دعویٰ دائر کرتا ہے تو اس سے
 رسوم سرکاری اول نہیں لی جاتی
 سادہ کاغذ پر ہی اس کے دعویٰ
 کی سماعت ہوتی ہے۔ لیکن جو مختار
 وغیرہ لیا جاتا ہے وہ کاغذ اسٹام
 پ لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی پردہ دار
 عورت کسی کو مختار کرتی ہے تو
 اس سے منیس کا کاغذ حسب دستور
 وصول ہوتا ہے۔ در صورتیکہ اور
 رسوم سرکاری ایسے مفلس سے
 نہیں لی جاتی اس رسوم کا لیا جانا
 بھی واجب نہیں۔ جیسے کہ سادہ
 کاغذ پر دعویٰ کی سماعت کی
 جاتی ہے اسی طرح مختار نامہ
 اور منیس کا کاغذ بھی پردہ دار
 اور مفلس عورتوں سے لیا جاتا ہے
 اہل دُور کے لئے تشریح کرنے کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خود پر
 کر سکتا ہے۔ اور جب وہ مفلس ہو تو
 کہان سے کر لیا۔

اب تک ایسا عمل درآمد ہے کہ جب
 کوئی مفلس بوجہ منظوری انکس
 دعویٰ دائر کرتا ہے تو اس سے
 رسوم سرکاری اول نہیں لی جاتی
 سادہ کاغذ پر ہی اس کے دعویٰ
 کی سماعت ہوتی ہے۔ لیکن جو مختار
 وغیرہ لیا جاتا ہے وہ کاغذ اسٹام
 پ لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی پردہ دار
 عورت کسی کو مختار کرتی ہے تو
 اس سے منیس کا کاغذ حسب دستور
 وصول ہوتا ہے۔ در صورتیکہ اور
 رسوم سرکاری ایسے مفلس سے
 نہیں لی جاتی اس رسوم کا لیا جانا
 بھی واجب نہیں۔ جیسے کہ سادہ
 کاغذ پر دعویٰ کی سماعت کی
 جاتی ہے اسی طرح مختار نامہ
 اور منیس کا کاغذ بھی پردہ دار
 اور مفلس عورتوں سے لیا جاتا ہے
 اہل دُور کے لئے تشریح کرنے کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خود پر
 کر سکتا ہے۔ اور جب وہ مفلس ہو تو
 کہان سے کر لیا۔

اب تک ایسا عمل درآمد ہے کہ جب
 کوئی مفلس بوجہ منظوری انکس
 دعویٰ دائر کرتا ہے تو اس سے
 رسوم سرکاری اول نہیں لی جاتی
 سادہ کاغذ پر ہی اس کے دعویٰ
 کی سماعت ہوتی ہے۔ لیکن جو مختار
 وغیرہ لیا جاتا ہے وہ کاغذ اسٹام
 پ لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی پردہ دار
 عورت کسی کو مختار کرتی ہے تو
 اس سے منیس کا کاغذ حسب دستور
 وصول ہوتا ہے۔ در صورتیکہ اور
 رسوم سرکاری ایسے مفلس سے
 نہیں لی جاتی اس رسوم کا لیا جانا
 بھی واجب نہیں۔ جیسے کہ سادہ
 کاغذ پر دعویٰ کی سماعت کی
 جاتی ہے اسی طرح مختار نامہ
 اور منیس کا کاغذ بھی پردہ دار
 اور مفلس عورتوں سے لیا جاتا ہے
 اہل دُور کے لئے تشریح کرنے کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خود پر
 کر سکتا ہے۔ اور جب وہ مفلس ہو تو
 کہان سے کر لیا۔

آپیل نے مہکمہ عالیہ سے استعصا کیا۔
چونکہ رائے سرداران آپیل
درست تھی جواب میں منظوری لکھی

۱
نمبر شمار
۲
تاریخ منظوری
۳
نمبر شمار
۴
۲- فروری ۱۹۹۳ء

۵
خلاصہ

دعوے کرادئے جانے شادی
کا بموجب ضابطہ کے قابل سماعت
نہیں ہے۔

۶
مضمون

گنگا رام مہاجن نے نارایان
مہاجن مودھالہ کی نیت سے
داوا کرادیے جانے شادی کا دایر
کیا اور ماترہ سے بھک مودھالہ
داوا ڈیگری کیا گیا مگر ایسا
داوا شادی کر دیے جانے کا بموجب
ضابطہ کے قابل سماعت ہی نہیں تھا
کس لئے کہ در صورت ڈگری کے
جانے کے عدالت سے اس کا
اجرا کرایا جانا ایک امر دشوار
اور ناممکن ہے۔

۷
لہذا مراجعہ مدعا علیہ پیش ہونے پر
دعویٰ مدعی وسمس کب کیا گیا۔ اور
اپیل کو اٹلاٹا اور تعمیل لکھا گیا۔

۸
۹
۱۰

لیہا جہا جوا ب مے مںجری لیرکے گے

اور تہریر کیا گیا کیہی مہا فیکہ

املا درامد رکنے کے لیے کولمہ کا تہا تہہ کو

لیکھ دے۔

۱
نمبر شمار

۲
نمبر شمار

۱۴۹۳

۳
خلاصہ

۴
ہدایت متعلق اجراء کے ڈگری

۵
مضمون

۶
ناظم سوائی بادھو پور نے دو امر
استصواب طلب قرار دیکر مع اپنی رائے
کے سرور ان اپیل کو حسب تفصیل
ذیل لکھا۔

۷
اول یہ کہ مدیون کی جائداد بابت
امتی و تفاوت کے ضبط ہو تو اس
ضبطی کے ایام میں مدعی بابت حفظ
سبعاد درخواست سالانہ پیش کر
یا نہیں۔

۸
اس کی بابت تو یہ رائے لکھی کہ
بیشک مدعی درخواست بابت حفظ سبعاد
پیش کر سکتا ہے۔ اور بصورت
واگداشت بعد میں بھی درخواست
کر سکتا ہے۔ یہی مندرجہ نہیں کہ
ایام ضبطی میں درخواست پیش
کری ہے۔

(۴)
۱۴۹۳

(۴)
(۱۹)

۳
خلاصہ

۴
ہدایت متعلق اجراء کے ڈگری

۵
مضمون

۶
ناظم سوائی بادھو پور نے دو امر
استصواب طلب قرار دیکر مع اپنی رائے
کے سرور ان اپیل کو حسب تفصیل
ذیل لکھا۔

۷
اول یہ کہ مدیون کی جائداد بابت
امتی و تفاوت کے ضبط ہو تو اس
ضبطی کے ایام میں مدعی بابت حفظ
سبعاد درخواست سالانہ پیش کر
یا نہیں۔

۴۴)

اور دوسرے وہ کہ جن میں بعضین بابت
کاہنیں ہیں۔ جیسے بنیت نامہ۔
طلاق نامہ۔ وراثت نامہ وغیرہ۔
جن میں کہ بعضین بابت ہے۔ اول
میں تو منیس رجسٹری کی بحساب
ایک روپیہ فی صدی لی جاتی ہے
اور جن میں بعضین بابت نہیں ہے
اونہیں ایک روپیہ بالقطع لیا جاتا ہے۔

چونکہ بنیت نامہ بھی اسی قبیل کے
ہے کہ جن میں بعضین بابت کی نہیں ہے
اسی لحاظ سے ناظم جی بھی ایک روپیہ
بابت منیس رجسٹری کے لئے لے سکے
میں۔ اس موقع پر اس تفتیش کے
نیچے اور معلوم ہوا کہ منیس رجسٹری
کی بابت جو روپیہ لیا جاتا ہے وہ
زیر نقد ہوتا ہے۔

ہدایت نمبری (۲۲) مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۸۲ء
اور بارہ خط چھپی جباری ہوئی ہے
اوس میں منیس یعنی مہرانہ کا نقد
لیا جاتا ہے کیا گیا ہے۔ اور
بجائے اس کے کاغذ اسٹامپ شامل
کیا جاتا ہے منیس رجسٹری کی بھی
بجائے نقد کے کاغذ اسٹامپ پر لیجانا
غیر مناسب ہوگی۔ چومچہ رائے۔

سرداران اپیل کی کہ منیس مہرانہ
کی بابت بجائے نقد کے کاغذ اسٹامپ
لیا جادے درست ہے۔ لہذا جواب

اور دوسرے وہ کہ جن میں تھے یو
ن مالیات کا نہیں ہے جیسے - تی
و نیا ت ناما - تیلان ناما : فراسا
تی و غیر : - جن میں کیت تے یون م
لیات ہے ان میں تو فراسا راجسٹری کی
و ہسا ب ایک رپیا فراسا لی جا
تی ہے اور جن میں تھے یون مالیات
نہیں ہے ان میں ایک رو - ویل مکتا لی
یا جاتا ہے - چونکہ تی و نیا ت ناما جی د
سہی کبیل سے ہے کہ جن میں تھے یون
مالیات کی نہیں ہے اسی لیا ج
سے نا جیم جی جی ایک رو - ویا ب ت فراسا
راجسٹری کے لئے لے سکے ہیں - اس موقع پر اس
تفتیش کے نیچے اور معلوم ہوا کہ منیس رجسٹری
کی بابت جو روپیہ لیا جاتا ہے وہ
زیر نقد ہوتا ہے۔

کایدا و سول فریس مہرانا راجس
ٹری و سیکریتا کی جین میں تہی
ن مالیت کا نہی ہوتا۔

۵

مجموعہ

ناجیہ جی گنگا پور نے بجرے کے فیض
ت ۲۰ دسمبر سن ۱۹۷۲ سرکاران
پیل سے اسٹوٹ کیا تھا
کے سہی کلیا چار قبیلہ بانسواں
نے تہنیت نامہ مانجیا کا سہولی
ایک روپیہ کے کاغذ پر بھرد
تہنیت پیش کیا۔ اس
میں دریافت طلب بھد امر
کہ غلام وہ کاغذ تہنیت نامہ
کے مہرانہ کاروپیہ بھی سایل
تہنیت کرانے والے سے
لیا جائے یا کیا۔

سرکاران اپیل نے ایک روپیہ

رہنہ کاغذ اسٹامپ بابت
نیشن مذکورہ لئے جانے کی را
لکھ کر منظوری محکمہ عالیہ سے
تہنیت کیفیت ۱۱۔ جنوری ۱۹۷۲
کے جاہی۔ اور مسرحت
میں کی اس طور سے کی کہ دو
نہم کی نوشتیں رجسٹری کیئے
تہنیت تہنیت میں پیش ہوئی ہیں ایک
دو کہ جو زلفہ کی بابت ہیں۔

قاعدہ وصول نہیں مہرانہ
رجسٹری و تہنیت جات کہ
جن میں تہنیت مالیت کا نہیں ہوتا۔

مضمون

ناظم جی گنگا پور نے بجرے کے فیض
۲۰۔ دسمبر ۱۹۷۲ سرکاران
اپیل سے اسٹوٹ کیا تھا
کے سہی کلیا چار قبیلہ بانسواں
نے تہنیت نامہ مانجیا کا سہولی
ایک روپیہ کے کاغذ پر بھرد
تہنیت پیش کیا۔ اس
میں دریافت طلب بھد امر
کہ غلام وہ کاغذ تہنیت نامہ
کے مہرانہ کاروپیہ بھی سایل
تہنیت کرانے والے سے
لیا جائے یا کیا۔

سرکاران اپیل نے ایک روپیہ
تہنیت کاغذ اسٹامپ بابت
نیشن مذکورہ لئے جانے کی را
لکھ کر منظوری محکمہ عالیہ سے
تہنیت کیفیت ۱۱۔ جنوری ۱۹۷۲
کے جاہی۔ اور مسرحت
میں کی اس طور سے کی کہ دو
نہم کی نوشتیں رجسٹری کیئے
تہنیت تہنیت میں پیش ہوئی ہیں ایک
دو کہ جو زلفہ کی بابت ہیں۔

(14)
(18)

खजाने में भेज दिया जावे और एक
नकशा बाबत साल गुजिस्ता बाब
त रासे रुपया के कि बाद इखराजात के
दाखिल खजाने हुआ भेज दें -

और आयन्दा को माह वारी
नकशा भेजते रहें -

१
नंबर शुमार

२
तारीख मंजूरी
१ फरवरी सन् १८८३ ई.

५

३
खुलासा

नवी सों को एक माह तक
की रुखसत हाकिम महकम
अख्तियार खुदे दिया करें और इसे
जि यादा रुखसत की मंजूरी महकम आलिया
से तलब की जावे -

मजमून
जुमले महकमात मातहत में नकल नवी
सों को रुखसत एक माह तक हाकिम म
हकम अख्तियार खुदे दिया करें और
इसे जि यादा रुखसत बमूजिब दीगर अहिल
कारन महकम आलिया से तलब किया करें

१
नंबर शुमार

२
तारीख मंजूरी
१ फरवरी सन् १८८३

६

३

खुलासा

१६३
(14)

نقل نویسان کے خزانہ میں
بھیجا یا جائے۔ اور ایک نقشہ
بابت سال گزشتہ بابت ایسے
دوبہ کے کہ بعد اخراج
کے داخل خزانہ ہوا بھیج دین
اور آئندہ کو ماہواری نقشہ
بھیجنے رہیں نقطہ۔

۲
نمبر شمار تاریخ منظوری

یکم فروری ۱۲۹۳ھ

خلاصہ
نقل نویسون کو ایک ماہ تک حاکم محکم
باجتہار خود دے دیا کریں اور
اس زیادہ رخصت کی منظوری محکم
عالب سے طلب کیا دے۔

مضمون
جلد محکات انجست میں نقل نویسون
کو رخصت ایک ماہ تک حاکم محکم
خود دے دیا کریں۔ اور اس سے
زیادہ رخصت بموجب دیگر اہلکار
محکم غالب سے طلب کیا کریں

۲
تاریخ منظوری

یکم فروری ۱۲۹۳ھ

نمبر شمار

خلاصہ

۱
نمبر شمار

۵

۲
تاریخ منظوری

۲۵ جنوری ۱۹۳۳ء

۳

خلاصہ

جور و پیر آمدنی نقل نویسی سے
بعد تقسیم تنخواہ نقل نویسان
وغیرہ بجے وہ فوراً جمع خزانہ
کے پاس جاتے۔ اور ایک نقشہ ہوا
بھی اسکا آیا کرے۔

۴

مضمون

چونکہ زر آمدنی نقل نویسی سے
بعد ان ضروری خزانہ مندرجہ
ہیجا جاتا ہے۔ ہر حکم میں ہر حکم
کا ذکر بحت جمع رہتا ہے۔ مناسب
ہو کہ سردار ان اپیل کو لکھا جائے
کہ جس قدر روپیہ آمدنی نقل
نویسی کا بعد خراج صندوق
منظور شدہ کے محکومات میں آئے
جنوری ۱۹۳۳ء پر باقی رہے۔
اوس کو داخل خزانہ باندراج
کمرہ کرینگے ہدایت فوراً جاری
کریں اور آئندہ کو جس قدر
آمدنی سے بعد صندوق خراج
منظور شدہ کے بحت ہووے
وہ فوراً بروقت تقسیم تنخواہ

۳
خبردار
جو روپیا
آامدنی
نقل نویسی
سے
بعد
تقسیم
تنخواہ
نقل نویسان
وغیرہ
بجے
وہ
فوراً
جمع
خزانہ
کے
پاس
جاتے۔
اور
ایک
نقشہ
ہوا
بھی
اسکا
آیا
کرے۔

۴

مضمون

چونکہ زر آمدنی نقل نویسی سے
بعد ان ضروری خزانہ مندرجہ
ہیجا جاتا ہے۔ ہر حکم میں ہر حکم
کا ذکر بحت جمع رہتا ہے۔ مناسب
ہو کہ سردار ان اپیل کو لکھا جائے
کہ جس قدر روپیہ آمدنی نقل
نویسی کا بعد خراج صندوق
منظور شدہ کے محکومات میں آئے
جنوری ۱۹۳۳ء پر باقی رہے۔
اوس کو داخل خزانہ باندراج
کمرہ کرینگے ہدایت فوراً جاری
کریں اور آئندہ کو جس قدر
آمدنی سے بعد صندوق خراج
منظور شدہ کے بحت ہووے
وہ فوراً بروقت تقسیم تنخواہ

۳
خبردار
جو روپیا
آامدنی
نقل نویسی
سے
بعد
تقسیم
تنخواہ
نقل نویسان
وغیرہ
بجے
وہ
فوراً
جمع
خزانہ
کے
پاس
جاتے۔
اور
ایک
نقشہ
ہوا
بھی
اسکا
آیا
کرے۔

۱

نمبر شمار

۳

۲

تاریخ منظوری

۱۸ جنوری ۱۸۹۳ء

تاریخ منظوری

نمبر شمار

۳

۳

خبر لا سا

ہدایت در باب رجسٹری تمکات
جو تحریر سے بعد عرصہ کے پیش ہوں

۸

مجموع

مضمون

موسمیان رام کنوار و رام چند
برہمن مندر میں دہندہ اور گلا حجام
قرض گسب زندہ ہر دو دفعہ تین
نوشت بعد ادی کی کی
۱۴- دسمبر ۱۸۹۲ء کو منصفی میں
رجسٹری ہونے کے لئے پیش کی
نوشت لکھی ہوئی چھاگن بدی
یکم ۱۹ کی ہی اور عرصہ کے
بعد ماہ پوس میں پیش ہوئی تھی
منصفوں نے عدالت دیوانی کے
اس کا استصواب کیا مختاران
عدالت نے رجسٹری ہو جانے
کی رائے لکھ کر محکمہ عالیہ سے
استراج کیا۔ چونکہ متک قرضہ کا
رجسٹری ہونا لازمی نہیں تھا۔
لہذا جواب میں منظوری مختاران
عدالت کو لکھ دی گئی کہ اگر رجسٹری
کرنا چاہیے تو کر دو فقط۔

موسمیان رام کنوار و رام چند
در بھارہا کرانہ دھندہ اور گلا
لنا ہجرام کرانہ گیرندہ: ہر دو
کرانہ نے نالہ کرانہ ۸۵ کی
۱۹ دسمبر سن ۱۸۹۲ء کو من
سفی میں رجسٹری ہونے کے لئے پیش
کی۔ نالہ کرانہ لکھی ہوئی کاغذ
بدی ۱۹ ستمبر ۱۸۹۲ء کو ہے اور
اس کے بعد ماہ پوس میں پیش
ہوئی تھی۔ منصفوں نے عدالت
دیوانی کے اس کا استصواب
کیا مختاران عدالت نے
رجسٹری ہو جانے کی رائے
لکھ کر محکمہ عالیہ سے
استراج کیا۔ چونکہ متک
قرضہ کا رجسٹری ہونا
لازمی نہیں تھا۔ لہذا
جواب میں منظوری
مختاران عدالت کو لکھ
دی گئی کہ اگر رجسٹری
کرنا چاہیے تو کر دو
فقط۔

لاوے ان سے تو مژاھ مت ن کی جاوے
 اور جو سب اور موٹی لکڑی لاوے
 ان کو شکار خانہ میں پیش کیا
 جاوے۔ جب انچہ ایسی صورت
 میں شکار خانہ سے حسب حیثیت شکار
 دی جاتی تھی۔ اور علاوہ اس کے
 موقع موقع کے پر وال اپنی بھری
 کی بنی کا بند و بست رکھتے تھے۔
 ان بعد جنگلات سے رائے لیکٹی
 تو بھی لکھا آیا کہ جنگلات میں اس
 قدر ملازم نہیں ہیں کہ ہر موقع پر
 رکھے جاوے اور اگر شکار خانہ
 کی طرح سے ہر جگہ آدمی رکھے
 جاوے تو اس میں سہارا کا
 خرچ ہوگا۔ اگر دروازہ کے
 دربان نقصان کرنے والوں
 کو وقتاً فوقتاً دریافت کر کے
 گرفتار کر لیں گے تو سہارا کا
 بہت فائدہ ہوگا۔ اور ان کو بھی
 بھی لکھا دیا جاوے کہ ملازمان
 جنگل کو مدد بھی دیتے رہیں۔
 چنانچہ فوجداری کو لکھا گیا کہ
 دربان کو بد است کردو۔
 حسب تجویز محکمہ جنگلات انتظام
 رکھیں۔ اور جنگلات کو بھی اطلاع
 دی گئی۔

(۲)
(۲)

چوناچی فوج داری کو لکھا
 گیا کہ دربانان کو ہدایت
 کر دو کہ ہر تاج ویزا
 کم: جنگلات میں جانا مکرے
 اور جنگلات کو جی دتلا
 دی گئی۔

(۲) جंगل کو ان کی گिरکاری میں مدد دینا
(۳) چاہیے۔ مگر دربانوں نے جواب
میں پھر بیان کیا کہ بغیر حکم کے وہ
ہم نہ تو لکھنؤ کی گرفتار کر سکتے ہیں
اور نہ مدد دے سکتے ہیں۔
لہذا ان کو نوالی کو لکھا دیا جاوے
کہ دربانوں کو فہمائش کر دیں۔
کہ ملازمان جنگل کو بوقت گرفتاری
ملازمان مدد دیا کریں اور جو لوگ
وقت بے وقت لکڑیاں شہر
میں لایا کریں ان کے پاس
پرست دیکھ لیا کریں۔ اگر بلا
خلافت متاعہ لایا کریں ان
کو گرفتار کر کے معہ مال جنگلات
میں بھیجا دیا کریں۔

جس پر شکار خانہ سے دریافت
کیا گیا کہ قتل از قتلہ محکمہ
جنگلات کے جو لکڑی باہر سے
شہر میں آتی تھی اوس کا انتظام
دروازوں پر کس طرح رہتا تھا
جواب میں شکار خانہ سے بھیج لکھا
آیا کہ پانہ تعیناتی شکاریان وغیرہ
کے دیکھنے سے پر دروازہ اور
ہر موری پر ایک ایک آدمی کا
تعینات رہنا پایا جاتا ہے۔ اور
تعیناتی اس غرض سے ہوتی
تھی کہ مورچی کی خشک لکڑی

جس پر شکار خانہ سے دریافت
کیا گیا کہ قتل از قتلہ محکمہ
جنگلات کے جو لکڑی باہر سے
شہر میں آتی تھی اوس کا انتظام
دروازوں پر کس طرح رہتا تھا
جواب میں شکار خانہ سے بھیج لکھا
آیا کہ پانہ تعیناتی شکاریان وغیرہ
کے دیکھنے سے پر دروازہ اور
ہر موری پر ایک ایک آدمی کا
تعینات رہنا پایا جاتا ہے۔ اور
تعیناتی اس غرض سے ہوتی
تھی کہ مورچی کی خشک لکڑی

جس پر شکار خانہ سے دریافت
کیا گیا کہ قتل از قتلہ محکمہ
جنگلات کے جو لکڑی باہر سے
شہر میں آتی تھی اوس کا انتظام
دروازوں پر کس طرح رہتا تھا
جواب میں شکار خانہ سے بھیج لکھا
آیا کہ پانہ تعیناتی شکاریان وغیرہ
کے دیکھنے سے پر دروازہ اور
ہر موری پر ایک ایک آدمی کا
تعینات رہنا پایا جاتا ہے۔ اور
تعیناتی اس غرض سے ہوتی
تھی کہ مورچی کی خشک لکڑی

५०) रु० की नक़्क़ल के कागज़ पर दी जा
नी मुनासिब है और इसे ज़ियादः ॥ प
र म्हकमात मातहित में जो सिवाय नक़्क़
ल फैंसला के बाकी जुमले कागज़ात की
नक़्क़ल ॥ के कागज़ पर ५०) रु० से कम
तादाद के मुक़दमात में दी जाती है यह
हीक नहीं है -

नमोऽस्तुते

122

नाईख भंजूरी

१८ जनवरी सन् १८८३

۱۳۳

खुन्नासा

जो लोग वे वक्त या बिना परमहंस
मलात की तकड़ी शहर में लावे उस
का इलाजाम दर्वानान दर्वाना रखें-

8

मज्झिम

महकतः जंगलान से बजरये कैफि
यत १० अकतूर सन् १८८२ ई. मूक
आलियः सीगा मुलफ कार्त में लिखा
आया था कि अकसर अक वाम शिका
री बनी सरकारी से लकड़ियां चुराकर
लाते हैं चुनादि दो तीन मर्तबे गिर
फार भी किये गये और दर्वाजे के दर्वा
जों से कहा गया कि जो लोग बै बल
लकड़ियां चोरी से लावें उनको गिरफ्तार
करना चाहिये और मुलज्र मान

کی نقول ۲ کے کاغذ پر دی جاتی
 مناسب ہے۔ اور اس سے زیادہ
 ۸ پر حکمت ماتحت میں جو سوا
 نقول فیصلہ کے باقی حجلہ کاغذات
 کی نقل ۸ کے کاغذ پر سے
 کم تعداد کے مقدمات میں دی جاتی
 ہے کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

ایک منظری

۱۰- جنوری ۱۸۹۳ء

حصار
 جو لوگ بیوقت یا بلا پرست نجملات
 کی لکڑی شہر میں لاوین اوس کا
 انتظام دربانان دروازہ رکھیں۔

مضمون

محکمہ جنگلات سے بذریعہ کیفیت ۱۰
اکتوبر ۱۹۹۲ء محکمہ عالیہ صیغہ تفرقات
میں لکھا آیا تھا کہ اکثر اقوام شکاری
بنی سرکاری سے لکڑیاں چوراک
لاتے ہیں۔ جیسا سنجہ دو تین مرتبہ
گرفتار بھی کئے گئے اور دروازے
کے دربانوں سے کہا گیا کہ
جو لوگ بے وقت لکڑیاں
چوری سے لادیں۔ اون کو
گناہگار ہے اور ملازمان حبس

हिदायात मजरिया: मह
 कम: आलिय: कौंसिल सींग:
 जुडी शियल बावत सन १८८३ ई०

१ नम्बर शुमार

२ तारीख मनजूरी

जनवरी सन १८८३

१

३ खुलासा

नकूल कागजात हरख शरह नकूल अ
 हि काम पचास रुपया तक के मुकदमा
 त में ३ के इस्लाम पर और उसके ऊपर
 ॥ के इस्लाम पर दी जाया करें-

४

मजमून

चूँकि कानून इस्लाम मजरिया हा
 ल में ब नजर सह लयत नकूल अ
 हि काम कागज रु० ५० तक की मालियत
 में ३ का और उसके ऊपर ॥ का कागज त
 ज वीज दुआ है और जब यह कैद लगाई
 गई है तो कागजात मुकदमा त मुतल्लिके

ہدایات مجریہ محکمہ عالیہ کونسل
 صیغہ جوڈیشل ایسٹ ۱۸۹۳ء

تاریخ منظوری

۸ جنوری ۱۸۹۳ء

نمبر شمار

خلاصہ

نقول کاغذات حسب شرح نقول احکام مجاہدین
 تک کے مقدمات سین ۲ کے
 اسٹام پر اور اس کے اوپر ۸ کے
 اسٹام پر دی جایا کریں -

۲

مضمون

چونکہ قانون اسٹام مجریہ جال سین
 بنظر سہولت - نقول احکام کا کاغذ
 ۵۰ تک کی مالیت میں ۲ کا اور
 اس کے اوپر ۸ کا کاغذ تجویز ہوا ہے
 اور جب بچہ میت لگائی گئی ہو تو
 کاغذات مقدمات متعلقہ ۵ -

मौल संगीन-

- ८६ २५ नोवंबर - बतार्ईद हिदायत नंबर
री (४१) मंजरये २८ मई सन् १८८३
ई. बाबत मुआयने डांकररी ना
शहाय फोती गेर मामूली
- ८७ २५ नोवंबर - दर्बाबतरतीब मुक
दमात फोती दगी इत्तफा किया-
- ८८ ५ दिसंबर - हिदायत बाबत ना
लिशात दावे गल्ले व उसके इज
राय की-
- ८९ १४ दिसंबर - हिदायत बाबत कु
रकी व नीलाम जाय पादब कदर
मतालिवे डिगरी-
- ९० १४ दिसंबर - बजमी मे हिदायत नं
बरी ७८ मंजरये २८ नोवंबर सन्
१८८७ ई. व नंबर (६१) मंजरये
१६ सितंबर सन् १८८९ ई. बा
बत तामील समन हाय मुन
सफरी-
- ९१ २८ दिसंबर - दरब्बास्ति हाय रुखस
तमें साविके रुखसत का हालभी
दर्ज होकर आया करे-

संगीन-

- १० नोवंबर - बतार्ईद हिदायत नंबर
(११) मंजरये २८ मई सन् १८८३
ई. बाबत मुआयने डांकररी ना
शहाय फोती गेर मामूली
- ११ नोवंबर - दर्बाबतरतीब मुक
दमात फोती दगी इत्तफा किया-
- १२ दिसंबर - हिदायत बाबत ना
लिशात दावे गल्ले व उसके इज
राय की-
- १३ दिसंबर - हिदायत बाबत कु
रकी व नीलाम जाय पादब कदर
मतालिवे डिगरी-
- १४ दिसंबर - बजमी मे हिदायत नं
बरी ७८ मंजरये २८ नोवंबर सन्
१८८७ ई. व नंबर (६१) मंजरये
१६ सितंबर सन् १८८९ ई. बा
बत तामील समन हाय मुन
सफरी-
- १५ दिसंबर - दरब्बास्ति हाय रुखस
तमें साविके रुखसत का हालभी
दर्ज होकर आया करे-

		جات بکا بیل کبूल آدا ل	و سابل قبول عدالت ہونے
		ت ہونے ن ہونے کے۔	نہونے کے۔
۷۷	۳۰	اکتوبر۔ بے ڈی پولیس میں سا	اکتوبر۔ بیڑہ پولیس میں
		۱۵ پانچ فوٹ سے کم کد کے آ	سارے پانچ فوٹ سے کم
		د مئی نر تین کیے جاوے۔	آدمی بہرانی نہ کہ جاوین۔
۷۸	۱۱	نوں بر۔ ہیدا یات باب تھانٹ	نوں بر۔ ہیدا یات چھانٹ و فتر
		د فوٹ ر مہک مات مات رت۔	محکات ماتحت۔
۷۹	۱۲	نوں بر۔ ج مئی م: ہیدا یات نوں	نوں بر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری
		۱۷ سن ۱۷۷۳ ڈی ۱۷ سن ۱۷۷۳	(۸) ۱۷۷۳ (۱۷۹) ۱۷۷۳
		۱۷۷۳ ڈی ۱۷۷۳ تھانٹ	باب تھانٹ
		ت ت س دی ک ڈج ہار ت۔	تقدیر (تھانٹ)۔
۸۰	۱۲	نوں بر۔ م جی د تا کی د نامی	نوں بر۔ مزید تاکید تعمیل ہدایت
		ل ہیدا یات نوں بری ۱۷۷۳ سن ۱۷۷۳	نمبری (۱۱۴) ۱۷۷۳
		۱۷۷۳ ڈی ۱۷۷۳ کوا ی د ت ل ب و	باب قواعد طبعی گوان و
		وا تان و ت ر ت ت ر جی سٹر۔	ترتیب ر جی سٹر۔
۸۱	۱۲	نوں بر۔ چر ای م و ش ل واری	نوں بر۔ چرانی موشی
		س کا ا ک ن ک ش ا م ا ہ واری آ	لا وارث کا ایک نقشہ مہواری
		یا کرے۔	ایا کرے۔
۸۲	۱۸	نوں بر۔ کا ی د: ت ک ر ر ش ہ	نوں بر۔ قاعدہ تقریری شجہ
		ن: و ت ا ل ل ک د ا ر م ا ل ج ب ل	و تعلقہ ارمال ضبط۔
۸۳	۱۸	۱۷۷۳ فوٹری۔ ج مئی م: ہیدا یات نوں	نوں بر۔ ضمیمہ ہدایت
		بر ۱۷۷۳ م ج ر ی: ۱۷۷۳ سن ۱۷۷۳	نمبری (۶۳) مجریہ یکم سے
		۱۷۷۳ ڈی ۱۷۷۳ کوا ی د: ڈج ر ی	۱۷۷۳ باب و فاعدہ
		ڈی گ ر ی یات۔	اجرا ڈی گریات۔
۸۴	۲۶	نوں بر۔ ج مئی م: ہیدا یات نوں	نوں بر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری
		۱۷۷۳ م ج ر ی: ۲۰ مارچ سن ۱۷۷۳	(۶۲) مجریہ ۲۰ مارچ ۱۷۷۳
		۱۷۷۳ ڈی ۱۷۷۳ کوا ی د: ڈج ر ی	د زباب تقدیر اقبال ملوان

۹۸	۴	اکتوبر۔ منیگام اجہ اسے ڈگری قبض مالاکلامی کی بہی شل کارروائی خط چہی کے اجراء کے شہکار کا ہونا چاہئے۔	۹۸۳
۹۸	۹۲	اکتوبر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری (۲۲) مجریہ ۱۴ مارچ ۱۸۹۳ء و نمبری (۲۳) مجریہ ۳۰ مئی ۱۸۹۳ء بابت نساعت ناشات خواص چیلون کے۔	۱۲۶۲
۹۴	۹۸	اکتوبر۔ ملزم کی سواری کا چالان ملزم کے چالان سے غلط دیکھا جائے۔	۱۲۶۵
۹۶	۹۲	اکتوبر۔ اگر کسی موقع پر ضمد و زت سفا فی قصور کسی ملزم کی ہو تو اول محکمہ علیہ سے باضاطم منظوری حاصل کر لینا چاہئے حکام ماتحت بطور خود بلا منظوری محکمہ علیہ تجویز سفا فی قصور نہیں کر سکتے۔	۱۲۶۴
۹۹	۲۴	اکتوبر۔ ضمیمہ قانون اسٹام مجریہ ۱۸۹۱ء بابت تحریر تقسیم نامجات	۱۵۶۶

<p>۶۸ ۴۰ جے پور کھار کے نام سے۔</p> <p>۶۹ ۴۱ اگست۔ تہا و نیرین ایسے لفظ کہ (دیکھو فلان نقشہ یا فلان اخبار) جو خلافت داب عبدالت و ناموزون بین آئیدہ نہ لکھے جا دیں۔</p> <p>۷۰ ۴۲ ستمبر۔ جس صیفہ سے کہ کارروائی سیلام کی ہوئی ہو اوسے صیفہ ٹی اول عذر داری ہی عمت ہو سکتی ہے۔</p> <p>۷۱ ۴۳ ستمبر۔ ضمیمہ ہدایت منبری (۲۵) مجریہ ۱۲۸۳ اگست ۱۸۸۳ء بابت تحریر فیصلہ مقدمات۔</p> <p>۷۲ ۴۴ ستمبر۔ ضمیمہ ہدایت منبری (۲۹) مجریہ ۱۴ ارسنی ۱۸۹۳ء بابت جسد اجدا کرنے کام جمیع خبیث نوہیں کلکٹری و جوڈیشیل۔</p> <p>۷۳ ۴۵ ستمبر۔ اگر کوئی شخص اسٹام مقرہ سے زیادہ قیمت کے کاغذ پر تنگ لکھاوے مگر اوسکو باقاعدہ نہ چھپاوے تو وہ قیمت کاغذ مجرا نہیں ہوگی اور حسب قاعدہ اوس سے تاوان لیا جاوے گا۔</p>	<p>۶۸ ۴۰ جے پور کھار کے نام سے۔</p> <p>۶۹ ۴۱ اگست۔ تہا و نیرین ایسے لفظ کہ (دیکھو فلان نقشہ یا فلان اخبار) جو خلافت داب عبدالت و ناموزون بین آئیدہ نہ لکھے جا دیں۔</p> <p>۷۰ ۴۲ ستمبر۔ جس صیفہ سے کہ کارروائی سیلام کی ہوئی ہو اوسے صیفہ ٹی اول عذر داری ہی عمت ہو سکتی ہے۔</p> <p>۷۱ ۴۳ ستمبر۔ ضمیمہ ہدایت منبری (۲۵) مجریہ ۱۲۸۳ اگست ۱۸۸۳ء بابت تحریر فیصلہ مقدمات۔</p> <p>۷۲ ۴۴ ستمبر۔ ضمیمہ ہدایت منبری (۲۹) مجریہ ۱۴ ارسنی ۱۸۹۳ء بابت جسد اجدا کرنے کام جمیع خبیث نوہیں کلکٹری و جوڈیشیل۔</p> <p>۷۳ ۴۵ ستمبر۔ اگر کوئی شخص اسٹام مقرہ سے زیادہ قیمت کے کاغذ پر تنگ لکھاوے مگر اوسکو باقاعدہ نہ چھپاوے تو وہ قیمت کاغذ مجرا نہیں ہوگی اور حسب قاعدہ اوس سے تاوان لیا جاوے گا۔</p>
---	---

बाबत अखजरस्म चाहत व
गेरह-

६३ ७ अगस्त - मीनों की कापूतकारी
के बैल दादरसी में मुद्दियान को
न दिलाये जावे-

६३ १० अगस्त - जमीम: हिदायत नं
बरी (३६) मजरय: ३ जून सन
१८८२ ई. कि विलाइ जाजत म
कम: आलिय: नीलाम में जीतवा
यफों के नाम जायदाद मुन्तकि
ल नहीं हो सकती-

६४ १० अगस्त - अहिकाम इन्लास जुम
ले मेम्बरान में सिर्फ तारीख सज
वीज सीगे के इन्दराज पर ही इस्
तिफान किया जावे बल्कि माह
सल भी इरत सार के साथ दर्ज हु
कम किया जाय-

६५ १० अगस्त - जमीम: हिदायत नं ब
री (६०) मजरय: ५ अगस्त सन
१८८३ ई. बाबत मुकदमात बर
दाफरोशी वगेरह कि दरज हबद
रज: म्हकम: आलियामें आया करे-

६६ १० अगस्त - कायदा बाबत तर
तीब पाना बट वारा व तखमीना
जायदाद के-

६७ १० अगस्त - कवायद वराय इन्सद
दलिये जाने खारी अजरिया सत

बाबत अखजरस्म चाहत
वगेरह-

१०४२ अगस्त - मिनोन की कापूतकारी
के बैल दादरसी में मुद्दियान को
न दिलाये जावे-

१०४३ अगस्त - ضمیمہ ہدایت منبری

(۳۶) مجریہ سہارون

۱۸۹۲ء کہ بلا اجازت محکمہ

عالیہ نیلام میں ہے

طوا یفون کو نام جاہاد

منتقل نہیں ہو سکتی-

۱۰۴۴ اگست - احکام اجلاس

جملہ میمبران میں صرف تاریخ

تجویز ضمیمہ کی اندراج بری

اکتفا کیا جاوے بلکہ

ماحصل یہی اختصار کے ہیں

درج حکم کیا جاوے-

۱۰۴۵ اگست - ضمیمہ ہدایت

منبری (۶۰) مجریہ سہارون

۱۸۹۳ء کہ بابت مقررہ ذریعہ

وغیرہ کہ درجہ بدرجہ محکمہ

عالیہ میں آیا کریں-

۱۰۴۶ اگست - قاعدہ بابت ترتیب

پانہ بٹوارہ و تجنیہ جاہاد

کے-

۱۰۴۷ اگست - قواعد برائے ان داد

لئے جانے کے بارے میں ازسری

५७ १७ जुलाई- हिदायत दरबाब इंत
जाम मफ़रुरी मुलाजिमान जेर
तजवीज -

५८ १८ जुलाई- अगर किसी को डिग
री दरख्त या वीज मीन की मिल
कर नातिक होजाय और निस
फ़ीज मीन का चकमद यून के
नाम बंधरहा हो तो इजराय में
उसका चक बनाम डिगरीदार
मुंतकिल होकर कब जादिला
या जासक्ता है -

५९ १ अगस्त- जब किसी जुर्म का वकू
आअंदर मुसाफ़िरवानः हद्द इ
स्थान रेलवे के हो तो फौजदार
जी उसकी तहकीकात व समाग्रत
वित्ना इत्तलाव इसतम जाज म्
कमः रज़ी डन्सी न किया करें और
म्हकमः आलियः को बिना बरइ
त्तला लिरवा करें -

६० ५ अगस्त- मुकदमात बरदाफ़रो
शी वनीज जिन मुकदमात में कि
म्हकमः आलियः कौन्सिल को
इत्तला देना मुनासब दमसल
इत हो उनकी इत्तला म्हकमः
आलियः को देना चाहिये -

६१ ५ अगस्त- ज़मीमः हिदायत नंब
री (४८) मजरयः १७ जून सन १८८६ ई

۵۷ جولائی کی ہدایت در باب
انتظام مفسروری ملزمان
نیز تجویز -

۵۸ جولائی - اگر کسی کو ڈگری
و خلیسابی زمین کی ملکہ ناطق
ہو جاوے اور نصفی زمین
کا چک مدیون کے نام بندہ
ہو تو اجبراً زمین اوس کا
چک بنام ڈگریدار منتقل ہو کر
قبضہ دلایا جاسکتا
ہے -

۵۹ اگست - جب کسی جرم کا
واقعہ اندر سا فرخانہ حد
اسٹیشن ریلوے کے ہو تو
فوجدار جی اوسکی تحقیقات
وساعت بلا اطلاع و استراج
محکمہ رز پڈنٹی کیا کریں -
اور محکمہ عالیہ کو بنابر اطلاع
لکھا کریں -

۶۰ اگست - مقدمات برودہ فرشتی
ونیز جن مقدمات میں کہ
محکمہ عالیہ کو نسل کو
اطلاع دینا مناسب و مصلحت
ہو اذکی اطلاع محکمہ عالیہ
کو دینا چاہیے -

۶۱ اگست - ضمیمہ ہدایت نمبری
(۲۸) مجریہ ارجن ۱۸۹۲

گہر میں نہ جے جاوے تو فہرے کین کو ہر
داہت کر دی جاوے کہ وہ بجز یہ
وکیل یا مرنار کے ہر جہاں
ہوں کا مونا سب بندہ کر دیا
کریں۔

غیر میں بھی جاوے تو فہرے کین
کو ہرایت کر دیا وے کہ وہ
بجز یہ وکیل یا مرنار کے ہر جہاں
ہوں کا مونا سب بندہ کر دیا
کریں۔

۸۵ ۱۲ جون - مہکم: بالادست میں مرنار
کا ہونا پر ماتہ میں ہر جہاں
مکرم کا نہ ہو سکتا۔

جون - محکمہ بالادست میں مرنار
ہو جانے پر ماتہ میں ہر جہاں
مکرم کا نہ ہو سکتا۔

۸۶ ۱۳ جون - جہاں میں ہر دہانت نہ ہر
(۲۱۴) مرنار: ۱۵ ستمبر سن
۱۷۷۵ء کا مونا مرنار میں
سہی مرنار کے مرنار میں
لن دیوانی۔

جون - ضمیمہ ہر دہانت نہ ہر
(۲۱۴) مرنار: ۱۵ ستمبر سن
۱۷۷۵ء کا مونا مرنار میں
سہی مرنار کے مرنار میں
لن دیوانی۔

۸۷ ۱۴ جون - وہ مرنار کو ہر
جو مرنار میں ہوں اور
قیمت کا مرنار ہو کر مرنار
یا جاوے۔

جون - وہ مرنار کو ہر
جو مرنار میں ہوں اور
قیمت کا مرنار ہو کر مرنار
یا جاوے۔

۸۸ ۱۵ جون - جب مرنار کو ہر
یہ مرنار کو ہر
ہو جائے تو اس کی ہر
لاس بدلتا جاتا ہے مرنار
م مرنار میں اس کو ہر
۱۷۷۵ء پر مرنار جہاں ہر
چاہیے۔

جون - جب مرنار کو ہر
یہ مرنار کو ہر
ہو جائے تو اس کی ہر
لاس بدلتا جاتا ہے مرنار
م مرنار میں اس کو ہر
۱۷۷۵ء پر مرنار جہاں ہر
چاہیے۔

۹۰ ۲۲ جون - کاہن کاہن ہر
مکرم کا نہ ہو سکتا۔

جون - قاعدہ ہر
مکرم کا نہ ہو سکتا۔

38 16	मई- हिरायत दर्बाब जुय जुदा करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुडीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	सी - धर्म दरबाब अजदा करने काम खर्च नवीस फैसल कल्हरी र वसिने जुडीशि वर खने रो कड जिम्मेवारीके
80 24	मई- दर्बाब अताय अरित्तिया त बेदजनी मुन्शी जगन्नाथ पर प्रादजी नाजिम निजामत सांभर	सी - दरबाब अताय अरित्तिया बेदजनी मुन्शी जगन्नाथ पर प्रादजी नाजिम निजामत सांभर
81 25	मई- जब मामूली फोती न होत ब नाशका मुन्नायनाडा कही जस र कराया जावे -	सी - जब मामूली फोती न होत ब नाशका मुन्नायनाडा कही जस र कराया जावे -
82 30	मई- तहकी कात वत जजी मुक हमात गरकी दगी फोती दगी इस फाक या में बरतूबी गौर किमा जावे और कोई दकी कात न की हवत ह की क का बाकी न करवा जावे -	सी - तहकी कात वत जजी मुक हमात गरकी दगी फोती दगी इस फाक या में बरतूबी गौर किमा जावे और कोई दकी कात न की हवत ह की क का बाकी न करवा जावे -
83 30	मई- जमी में हिरायत नम्बरी (22) मजरय: 16 मारच सन 1953 ई मुमान अत दरबाब समाजत ना लिप्यात त बानियत व सारही फिकट खवास चेलों के -	सी - नम्बरी धर्म नम्बरी (22) मजरय: 16 मारच सन 1953 ई मुमान अत दरबाब समाजत ना लिप्यात त बानियत व सारही फिकट खवास चेलों के -
84 6	जून- जमी में हिरायत नंवी (49) मजरय: 16 मई सन 1953 ई दरबार हजरती मीन गान मा लड: और कम होने त जजी नि सवत और हजरत	जून - नम्बरी धर्म नम्बरी (49) मजरय: 16 मई सन 1953 ई दरबार हजरती मीन गान मा लड: और कम होने त जजी नि सवत और हजरत
85 10	जून- जब बंद सवाल म यदित बास्ते कलन बंदी शहादत किसी गवाह के बजरये जी डरी डला के	जून - जब बंद सवाल म यदित बास्ते कलन बंदी शहादत किसी गवाह के बजरये जी डरी डला के

۳۳	۲	مई- دربارہ عطا اختیارات بید زنی حکیم مخلص الدولہ نستظم حلقہ باندی کوئی۔	۳۲
۳۴	۳	مई- نقل محنت زناجیات وکار کو بعد دریافت اوسکے موکل کے اسٹامپ ۸ روپے دیجاوین۔	۳۱
۳۵	۴	مई- جو حکم کہ منظور طلب ہے اوسکا اجراء قبل از صدر و حکم منظوری کیجا جانا قطعی ممنوع اور بیجا بلکہ ہے۔	۳۵
۳۶	۵	مई- عطاے اختیارات بید زنی بذات بیجا تہ جی ناظم کوٹ قاسم۔	۳۴
۳۷	۶	مई- ضمیمہ پراپٹ نمبری ۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء بابت اختیار تحقیقات و تجویز مقامات (۴۹) نامب ان فوجدار و نائب ناظم ان۔	۳۲
۳۸	۷	مई- ضمیمہ پراپٹ نمبری ۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء وکیل سررشتہ سزا یافتہ کے اگر کوئی شخص سزا یافتہ ۱۔ بچے مقدمہ میں بیرونی یا سہی داخل سے مختار کاری کرے تو محافت نہیں ہے۔	۳۸
۳۹	۸	مई- جہاں میں ہیدا یات نمبری ۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء کیسینا ی وکیل سررشتہ سزا یافتہ کے اگر کوئی شخص سزا یافتہ ۱۔ بچے مقدمہ میں بیرونی یا سہی داخل سے مختار کاری کرے تو محافت نہیں ہے۔	۳۹

مई- دربارہ عطا اختیارات
بید زنی حکیم مخلص الدولہ نستظم
حلقہ باندی کوئی۔

مई- نقل محنت زناجیات
وکار کو بعد دریافت اوسکے
موکل کے اسٹامپ ۸ روپے
دیجاوین۔

مई- جو حکم کہ منظور طلب
ہے اوسکا اجراء قبل از
صدر و حکم منظوری کیجا جانا
قطعی ممنوع اور بیجا بلکہ ہے۔

مई- عطاے اختیارات بید زنی
بذات بیجا تہ جی ناظم
کوٹ قاسم۔

مई- ضمیمہ پراپٹ نمبری
۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء
بابت اختیار تحقیقات و تجویز
مقامات (۴۹)
نامب ان فوجدار و نائب
ناظم ان۔

مई- ضمیمہ پراپٹ نمبری
۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء
وکیل سررشتہ سزا یافتہ کے اگر
کوئی شخص سزا یافتہ
۱۔ بچے مقدمہ میں بیرونی یا سہی
داخل سے مختار کاری کرے تو
محافت نہیں ہے۔

مई- جہاں میں ہیدا یات نمبری
۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء
کیسینا ی
وکیل سررشتہ سزا یافتہ کے اگر
کوئی شخص سزا یافتہ
۱۔ بچے مقدمہ میں بیرونی یا سہی
داخل سے مختار کاری کرے تو
محافت نہیں ہے۔

२६ १४	अपरेल- कायदा चालान आ सामियान अजमहकना गीराई वहकनात दीगर-	१४ २५ अप्रैल- قاعده جالان آسایان از تحکیم گیرائی بر محکات دیگر-
२७ २६	अपरेल- अलावे बवेनामा और पुत्र और रहिन नामा के जिसकी खत छपी का काय दा जारी है दीगर व सी के जातकी रजसूरी न की जावे-	२७ २६ अप्रैल- علاوه سینا اور پین پتراور رہین نامہ کے جسکی خط چھپی کا قاعدہ جاری ہے- دیگر دستجات کی رجسٹری نیکجاوے-
२८ २६	अपरेल- जमीने हिदायत न बरी (१८) मजरय; २२ फवरी सन १८८३ ई० बाबत चस्पोंकर ने समन व कराने गवाही के-	२८ २६ अप्रैल- غنیمہ ہدایت نمبری (۱۸) جسریہ ۲۲/۲۳ دوری سنہ ۱۸۹۲ء بابت چسپان کرنے سمن دکرانے گواہی کے-
२९ २८	अपरेल- जिस हाकिम का फै सला मनसूख होकर तजवीज सानी के लिये वापिस भेजा जा वे वही हाकिम बाद मजीदत हकी का त तजवीज का मजाज है मिर कामात हेत में भेजना खिलाफ का यदे है-	२९ २९ अप्रैल- جس حاکم کا فیصلہ منسوخ ہو کر توجیز ثانی کے لئے واپس بھیجا جاوے وہی حاکم بعد مزید تحقیقات توجیز کا مجاز ہے مشکل کا ماتحت میں بھیجا قاعده ہے-
३० ३	मई- कायदा रूरवसत अहिल कारान-	३० ३ मई- قاعده خدمت اہلکاران-
३१ ४	मई- हिदायत बाबत तरीका इ जराय कागजात मयन मूने रजसूरी	३१ ४ मई- ہدایت بابت طریقہ اجرا کا قاعدات مستثنیہ رجسٹر-
३२ ५	मई- मुरवार नामा मुकदमात अ दालत दीवानी में कवल अजरा बरी मुकदम: तसदी क किया जा ना ममनूय नही है-	३२ ५ मई- مختار نامہ قضا معدالت دیوانی میں قفل از دائرہ سی مقدمہ تصدیق کیا جانا ممنوع نہیں ہے-

बजरदारी मुतअल्लिके में बज
लहं वाहिद मुकदमात का हवाला
देकर एक लजबीज की जाय और
उसही की नकल हर एक मिरल में
शामिल की जाय-

१३ १ फरवरी- दरबार्स्त वापसी जुर्मा
ने माफ़ शुदह कानकशा हरमा
हमें दो पांजदह रोज के हिसाब
से आयन्दा म्हुकनः अपील से
आया करे-

१४ ११ फरवरी- जमीने हिरायत नंब
री ५३ मजरयः २० सितंबर सन्
१८८७ ई बाबत समाग्रत मु
कदमात खफ्रीफा म्हुकनः मुन
सफ़ी की दावी मुतअल्लिक बह
कियत में २५ रु तक की तज
बीज मुनसिफान नातिक नही है-

१५ १२ फरवरी- दरबार्स्त मनजूरी सब
सत कम अजकम एक हप्ते पे प्र
तर करनी चाहिये-

१६ १३ फरवरी- जमीनः हिरायत नंबरी
१० मजरयः ३ फरवरी सन् १८८८ ई
बाबत गैरहाजरी मुद्दईव समाग्र
वनजर सानी बजे रह-

१७ १४ फरवरी- हिरायत दर बाब समाग्र
त अजर सानी-

وعذر داری منطقه میں یک
واحد مقدمات کا حوالہ دیکر ایک
تجویز کی جائے اور اوس کی
نقل پر ایک سٹل میں
شامل کی جائے۔

فروری۔ درخواست واپسی
جرمانہ معاف شدہ کا نقشہ پڑھ
میں دو پانزدہ روز کے حساب
سے آئینہ مجیکہ اپیل سے

آیا کرے۔
فروری۔ ضمیمہ پابیت نمبری
۱۱۸۶ (۵۳) مجریہ ۱۸ ستمبر ۱۸۸۶

بابت ساعت مقدمات
خشیف محکمہ نصفی کہ
وعدی متعلق بحقیقت
میں دوسرے ایک کی تجویز
منصفان مطلق نہیں ہے۔

فروری۔ درخواست
منظوری غصت کم از کم ایک ہفتہ
پیشتر کرنی چاہیے۔

فروری۔ ضمیمہ پابیت نمبری
۱۱۸۶ (۵۳) مجریہ ۱۸ ستمبر ۱۸۸۶
بابت غیر حاضری مدعی و عت
نظر ثانی وغیرہ۔

فروری۔ پابیت در باب عت
نظر ثانی۔

کریں اور اس سے زیادہ رخصت
کی منظوری محکمہ عالیہ سے
طلب کی جاوے۔

۶ ۱ فبروری - کاغذ وصول نہیں
مہرانہ رجسٹری و توثیقات
کو جن میں تیس مالیت کا
نہیں ہوتا۔

۷ ۱ فبروری - ہدایت متعلق
حکومت ڈگری۔

۸ ۲ فبروری - دعا کر دیے جانے
کا بھائی جی کا بوجھ ضابطہ
کے قابل عتہ نہیں ہے۔

۹ ۶ فبروری - نقل جواب دعویٰ شل
دعویٰ کی لینا بے ضرورت ہے۔

۱۰ ۶ فبروری - مقتضات مفلسی میں
جس طرح سادہ کاغذ پر
سماعت دعویٰ ہوتی ہے۔ اس طرح
منتخاب نامہ اور فیصل کاغذ
بھی پردہ دار عورتوں سے
لیا جاسکے۔

۱۱ ۷ فبروری - حکام ماتحت بلا
ضرورت خاص محکمہ عالیہ میں
واسطے تاکید یا تعمیل دیگر
محکمات وغیرہ کے درجہ
تعمیل کریں۔ بلکہ براہ راست
دریافت کر لیا کریں۔

۱۲ ۷ فبروری - مقتضات سائنٹیفک

کریں اور اس سے زیادہ رخصت
کی منظوری محکمہ عالیہ سے
طلب کی جاوے۔

۱۳ ۱ فبروری - کاغذ وصول نہیں
مہرانہ رجسٹری و توثیقات
کو جن میں تیس مالیت کا
نہیں ہوتا۔

۱۴ ۱ فبروری - ہدایت متعلق
حکومت ڈگری۔

۱۵ ۲ فبروری - دعا کر دیے جانے
کا بھائی جی کا بوجھ ضابطہ
کے قابل عتہ نہیں ہے۔

۱۶ ۶ فبروری - نقل جواب دعویٰ شل
دعویٰ کی لینا بے ضرورت ہے۔

۱۷ ۶ فبروری - مقتضات مفلسی میں
جس طرح سادہ کاغذ پر
سماعت دعویٰ ہوتی ہے۔ اس طرح
منتخاب نامہ اور فیصل کاغذ
بھی پردہ دار عورتوں سے
لیا جاسکے۔

۱۸ ۷ فبروری - حکام ماتحت بلا
ضرورت خاص محکمہ عالیہ میں
واسطے تاکید یا تعمیل دیگر
محکمات وغیرہ کے درجہ
تعمیل کریں۔ بلکہ براہ راست
دریافت کر لیا کریں۔

۱۹ ۷ فبروری - مقتضات سائنٹیفک

ہندو کی سیر ہدایات میں
لکھنؤ باب ۱۷۷۳

ہندو کی سیر ہدایات میں
لکھنؤ باب ۱۷۷۳

نمبر
تاریخ

خبریں

خبریں

تاریخ

سن ۱۷۷۳

۱ جنوری - نکل کا جات ہ
خبر شہر نکل احکام پناہ
رہا تک کے مکتوبات میں کے
درست پر اور اس کے
کے اشتہار پر دیکھا کریں۔

۱۸ جنوری - نقول کا خدات
حسب نقول احکام پناہ
روپیہ تک کے مکتوبات میں کے
اشتہار پر اور اس کے
کے اشتہار پر دیکھا کریں۔

۲ جنوری - جو لوگ بے وقت یا بلا
پرست خطرات کی ملکی شہر
میں لاوین اور اس کا انتظام دربانان
دروازہ رکھیں۔

۱۹ جنوری - جو لوگ بے وقت یا بلا
پرست خطرات کی ملکی شہر
میں لاوین اور اس کا انتظام دربانان
دروازہ رکھیں۔

۳ جنوری - ہدایت دربار راجست
ری تہ مسو کا تہ تہریر سے باہر سے کے
پیش ہوئے۔

۱۸ جنوری - ہدایت دربار راجست
ری تہ مسو کا تہ تہریر سے باہر سے کے
پیش ہوئے۔

۴ جنوری - جو روپیہ آمدنی نقل
نویسی سے بعد ہفتہ تم خواہ
نقل نویسیان وغیرہ کے
وہ فوراً جمع حشرانہ کیا جائے
اور ایک نقشہ یا ہوا رہی ہو
اس کا آیا کرے۔

۱۹ جنوری - جو روپیہ آمدنی نقل
نویسی سے بعد ہفتہ تم خواہ
نقل نویسیان وغیرہ کے
وہ فوراً جمع حشرانہ کیا جائے
اور ایک نقشہ یا ہوا رہی ہو
اس کا آیا کرے۔

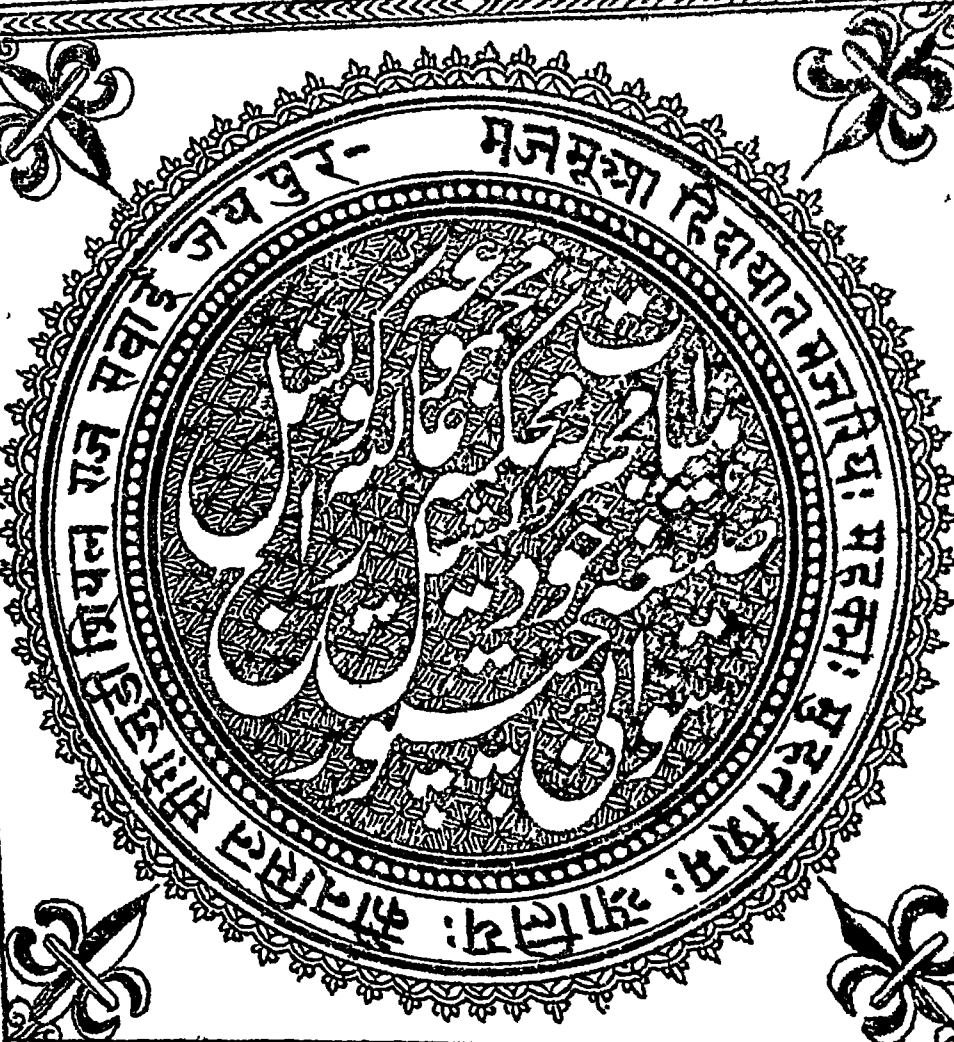
۵ جنوری - نکل نवीسوں کو ایک ما
ہ تک کی رخصت ہوا کی مگر
کما و اس وقت یا ر خد دے دیا

۲۰ جنوری - نکل نवीسوں کو ایک ما
ہ تک کی رخصت ہوا کی مگر
کما و اس وقت یا ر خد دے دیا

لعلہ دولت محمدی مہاراجہ دھراج راجہ احمد
بیسری سوانی مادہ ہونڈہ جی سی ایس آئی دھرم اقبال

مہربان محمد شریف الیہ کونسل راج سوانی چیمبر مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۹۴ء

वस्तिबद्धकन - महकमः सुदत शिमः आनियः कौन्सिल
राजसवाइजेपुरमवर्तिव ११ अगस्त सन १८९४ ई०



ابتداء سے ماہ جنوری ۱۸۹۳ء لغتائے احمدیہ

इबनियय भाहजनवरीसन १८९३ ई०
लगायत आखिर दिसंबर सन १८९४

راج پرکاش سوانی چیمبر ۱۷ مارچ ۱۸۹۴ء
استقامت سے چھاپا گیا

